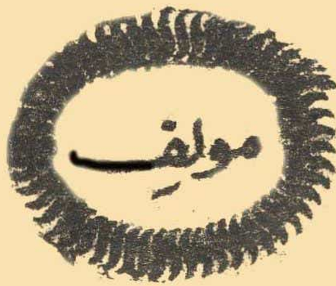
اسرار العملیات

امین برادرس کراچی

قیمت ـــــــــ تین روپے

بحمد اللہ کہ کتاب مستطاب نسخہ لاجواب یعنی واقع سحر و بلیات المعروف

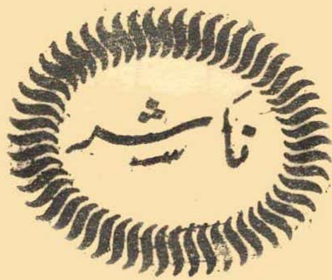
اسرار العملیات



پیام ایڈیشن ثمر از نوری

سیّد رضی حسین رضی جونپوری

خلف اکبر جناب سیّد مصطفےٰ حسین (مرحوم) عامل و جفّار!



امین برادرس ناشران تاجران کتب پی-بی ۱۴۵ آرام باغ روڈ کراچی ے۱

ھدیہ ــــــــــــــــــــ ۱۴

فہرست مضامین "اسرار العملیات" مطبوعہ ہذا :۔

یہ ایک حقیقت ہے

عملیات کی زیر نظر کتاب جو اس سلسلے کی ایک گراں قدر کڑی اور اکسیر العملیات و تسخیر وغیرہ کا ایک اہم حصہ ہے۔ جناب رضیؔ جونپوری خلف اکبر جناب سید مصطفےٰ حسین صاحب مرحوم و مغفور ماہر علم جفر و نجوم و عامل باعمل کی بہترین کاوشوں کا نتیجہ ہے۔ جس نے اس دنیا میں معلومات کے ایک نئے باب کا اضافہ کرتے ہوئے ہر عنوان سے اپنے لئے ایک بہتر مقام حاصل کرنے کی بلیغ کوشش کی ہے اور مجھے (موصوف کی اس سے پہلے کی اسی موضوع پر لکھی گئی دوسری کتابوں (اکسیر العملیات و تسخیر العملیات وغیرہ) کو دیکھتے ہوئے جنھوں نے اپنی انفرادیت کی بناء پر عوام میں مقبول نظر ہو کر کافی سے زیادہ شہرت حاصل کی ہیں یقین کامل ہے کہ یہ کتاب بھی اپنی شہرت و انفرادیت میں ان کی اور دوسری کتابوں سے پیچھے نہیں رہے گی اور یہ ایک حقیقت ہے کہ محترمی رضیؔ صاحب نے بڑی محنت اور جانفشانی سے اس کتاب کو مرتب اور اپنے خاندانی نسخہ جات و دیگر ذخیرہ کتب سے اخذ کرتے ہوئے مزین فرمایا ہے جس کیلئے وہ قابل مبارکباد ہیں۔ مجھے اعتراف ہے کہ سہل الاصول اور بلا خوف و خطر جو نسخے آپ کو ان کی مرتب کردہ کتابوں میں معہ صحیح نقوش کے ملیں گے انہیں آپ اتنی آسانی سے اس قسم کی دوسری کتابوں میں نہ پاسکیں گے۔ یہ باتیں میں اپنے تجربات کی بناء پر سپرد قلم کر رہا ہوں اور مجھے یقین ہے کہ اگر آپ فوراً نہیں تو کچھ عرصہ بعد میری رائے سے ضرور اتفاق فرمائیں گے۔ والسلام

نعیم الدین قریشی

(اکبر آبادی)

التماسِ مؤلف

قبل اس کے کہ آپ اس کتاب سے ضرورت کے تحت اپنے لئے کسی عمل کو منتخب کریں میری پرزور گذارش ہے کہ آپ اس کو توجہ کے ساتھ مکرر سکرر پڑھیں گے اور یہی نہیں بلکہ ہر ہر لفظ کو دل کے گوشے میں محفوظ رکھیں گے اس لئے کہ اس میں سرتاسر آپ ہی کا فائدہ ہے۔ اور اگر آپ نے التماس ناچیز کو ٹھکرا دیا تو پھر یقین کیجئے کہ آپ ایسے نقصان میں مبتلا ہوں گے کہ جس کا کفارہ آپ ادا کر ہی نہیں سکتے۔ یہ میرا اصول ہے کہ میں ہر کتاب میں ہر طالب عمل و عملیات کو پیش آمدہ خطرات سے پہلے باخبر کر دیتا ہوں تاکہ دنیوی اور اخروی ذمہ داری کی زد میں نہ آسکوں۔

عزیز من ۔ اس باب کو آپ کبھی فراموش نہ کریں کہ دوران خواندگی عمل رجعت نہیں ہو گی۔ رجعت کس کو کہتے ہیں اسکا تذکرہ بعد میں کیا جائے گا پہلے آپ اس امر کو ذہن نشین کر لیں کہ عمل خواہ جلالی ہو یا جمالی (تشریح اکسیر العملیات وتسخیر العملیات وغیرہ میری دوسری کتابوں میں ملاحظہ فرمائیے) اگر اس کی خواندگی کے سلسلے میں اصول کو نظر انداز کر دیا گیا تو پھر رجعت کا ہونا لازمی ہے۔ عامل بغیر مبتلائے رجعت کے بچ نہیں سکتا۔ اس لئے گذارش ہے کہ آپ معمولی سے معمولی اصول کو بھی خواندگی عمل یا مرتبی نقوش کے وقت نظر انداز نہ کریں ورنہ سے

نہ خدا ہی ملا نہ وصال صنم :
نہ ادھر کے رہے نہ ادھر کے رہے

آپ کہیں کے بھی نہ رہ جائیں گے۔ اولاً تو زندگی کا تحفظ ہی غیر ممکن ہو جاتا ہے اور اگر زندہ بچ بھی گئے تو زمانے کے سر کا بوجھ۔ عقل سلیم رخصت۔ اپنے پرائے کی تمیز نہیں اور نہ حرام وحلال کی شناخت لہذا بہتر ہے کہ آپ جب بھی کوئی عمل کرنے کیلئے تیار ہوں تو سب سے پہلے غسل کریں۔ اگرچہ ضرورت غسل نہ ہو تب بھی۔ بعد غسل دوسرا لباس پہنیں چاہے وہ نیا ہو یا دھلا ہوا اس کے بعد دو رکعت نماز حاجت بجا لائیں۔ ظاہر ہے کہ نماز بغیر وضو نہیں پڑھی جاتی۔ اس لئے آپ باوضو بھی رہیں گے۔ اب جگہ آپکو ایسی منتخب کرنا چاہیئے جو پاک وصاف ہو اور غصبی نہ ہو۔ تعیین نہ ہو۔ تعیین جگہ کے بعد اگر آپ چلہ کشی

کرنے والے ہیں تو سب سے پہلے زکواۃ حروف تہجی کی بامؤکل ادا کریں، طریقہ ادائیگی زکواۃ حروف تہجی مد اکسیر العملیات" میں ملاحظہ کریں بعدہ، روزانہ یہ قبل چلہ کشی دعائے حصار پڑھتے ہوئے اپنے چاروں طرف حصار کھینچ لیا کریں تاکہ ایسی صورت میں آپ ایک محفوظ ترین قلعہ کے اندر رہتے ہوئے رجعت سے محفوظ رہیں گے۔ دورانِ خواندگی عمل ترک لذات۔ مباشرت سے پرہیز اور ترک حیوانات فتارک اغذیہ جلالی وجمالی ہونا پڑے گا جس کی تشریح حسب ذیل ہے۔

پرہیز جلالی
گوشت۔ مچھلی۔ انڈا۔ شہد۔ مشک۔ دال مسور۔ پان۔ سرکہ۔ پیاز لہسن ہینگ۔ بنا ہوا نمک۔ روغن تل۔ روغن تلخ۔ اونی اور ریشمی پارچہ جات۔ جماع (یعنی ہمبستری) جملہ میوہ جات۔ چمڑے کے ڈول (مشک وغیرہ کا پانی۔ جوتی اور موزہ سے قطعی پرہیز کرے۔ دوسروں کے بستر پر نہ لیٹے۔ جوں۔ کھٹمل وغیرہ نہ مارے۔ کسی درخت سے اس کا پھل نہ توڑے غصہ اور گالی گفتہ سے پرہیز کرے۔ حجامت نہ بنوائے۔ ناخن نہ کاٹے علاوہ بغل وغیرہ کے بالوں کے کہ ان کا بنانا درست ہے۔ کھیل۔ کود۔ ناچ۔ گانا۔ تماشہ سے پرہیز کرے۔ اپنے کو ہر وقت یادِ الٰہی سے وابستہ رکھے۔ چاقو وغیرہ جن پر جانوروں کی ہڈی کے دستے ہوں استعمال نہ کرے۔ ہر وقت باد منور رہے۔ بہتر ہے کہ کپڑا بلا سلا ہوا پہنے اور ایسی کوئی کتاب زیر مطالعہ نہ رکھے کہ جن سے نفسیاتی خواہشات بیدار ہوں۔ گھوڑے اور ہاتھی کی سواری تک سے پرہیز کرے۔ زن حائضہ اور نجس آدمیوں سے دور رہے۔

پرہیز جمالی
گوشت۔ مچھلی۔ سرکہ۔ لسن۔ پیاز۔ ہینگ۔ مولی۔ دہی۔ دودھ۔ بالائی۔ مٹھا وغیرہ استعمال نہ کریں اور مباشرت سے پرہیز کریں۔ میوہ جات۔ دال مسور روغن تلخ اور روغنِ تل (دھونے کے بعد تل سے نکالا ہوا) عند الضرورت استعمال کر سکتے ہیں۔

تعریف رجعت
رجعت کے معنی واپس لوٹنے کے ہیں اور اسمقام پر قلب کے الٹ جانے کے ہیں مکمل تشریح اس لفظ کی یوں ہے، کہ اگر دوران خواندگی عمل عامل سے کوئی غلطی یا بد احتیاطی وقوع پذیر ہوئی تو بغیر کسی توقف کے اسکا قلب الٹ جائے گا اولاً تو زیادہ تر موت واقع ہو جاتی ہے اور اگر بچ گیا تو اپنے پرائے کی تمیز جاتی رہتی ہے۔ حرام وحلال کا امتیاز باقی نہیں رہتا اس لئے کہ جب ہوش ہی حواس ہی ٹھکانے نہ رہینگے تو وہ انسان ہی کب ہے گا اور جب وہ دائرہٗ انسانیت سے خارج ہو جائے گا تو پھر

جو فعل بھی اس غیر ذمہ دارانہ حالت میں اس سے سرزد ہو جائے وہ کم ہے۔

تعریف حصار حصار کے لغوی معنی گھیرا۔ احاطہ اور سب سے بہتر معنی قلعہ کے ہیں جس صورت سے شاہان سلف اپنی کمزوری کا اعتراف کرتے ہوئے قلعہ بند ہو کر اطمینان سے اپنے زبردست حریف کا مقابلہ کرتے رہے، بالکل یہی حالت عامل اور موکلان کی ہوتی ہے عامل بمقابلہ موکلان ظاہری اور باطنی کہیں کمزور ہوتا ہے لیکن چونکہ درجہ اشرف المخلوقات کا رکھتا ہے لہٰذا ارشاد الٰہیہ کی روشنی میں وہ ہر اس شے ذی روح اور غیر ذی روح پر مستقل طور سے قبضہ کر لیتا ہے جو بظاہر غیر قابو یافتہ نظر آتی ہے۔ یہی حالت موکلان اور عاملین کی ہوتی ہے۔ آخر الذکر جب اول الذکر کو بذریعہ دعاہائے متعلقہ اسکی آزادی سلب کرتے ہوئے اپنے قبضے میں کرنا چاہتا ہے تو اول الذکر اپنی آزادی کو برقرار رکھنے کیلئے پوری پوری کوشش کے ساتھ اپنی محیر العقول طاقت کو صرف کر دیتا ہے اور ایسی حالت میں یہی قلعہ حصار یہ عامل کی حفاظت اور معمول کو بے دست و پا کر دیتا ہے لہٰذا چلہ کشی کے سلسلے میں حصار ضرور کیجئے۔

بخورات اس کے پہلے منزل بخورات کی آتی ہے یعنی عامل جب قصد چلہ کشی کرے تو بعد تعین جگہ اسکو لیپے اس کے بعد اسی جگہ دو رکعت نماز حاجت بجا لاؤ اب اس کے بعد ستاروں کے مزاج کے مطابق بخورات روشن کرے جسکی تفصیل حسب ذیل ہے اور بخور دھونی کو کہتے ہیں یہاں پر سلسلہ سیارگان اور ایام ہفتہ کے باہمی تعلقات کا تذکرہ معہ سعد و نحس وغیرہ کے بیجا نہ ہوگا۔

قمر:۔ رنگ سفید مطلق سعد اکبر اور بعضے سعد کہتے ہیں یوم دوشنبہ سے تعلق رکھتا ہے۔ بخورات۔ کافور عطر۔ عطر گلاب۔ لوبان۔ عود۔ شہد۔ **غذا**:۔ چاول سفید۔ شکر سفید۔ دودھ چاول۔ دودھ خالص میٹھا۔ میوہ ہندی جو میٹھا ہو۔ کیوڑہ اور گلاب۔ قیام فلک اوّل۔

شمس:۔ رنگ سرخ و زرد۔ جلالی۔ سعد اکبر۔ عامل یوم یکشنبہ **بخورات**۔ عود۔ صندل سفید۔ صندل سرخ۔ عطر۔ جوز۔ عنبر۔ اگر۔ شکر۔ لوبان۔ سیندور۔ مشک۔ زعفران۔ **غذا**۔ برنج زردہ شیریں۔ میوہ ولایتی شیرینی خوشبودار۔ دال چنا۔ شہد خالص۔

مریخ:۔ سرخ مطلق۔ جلالی نحس اصغر۔ عامل یوم سہ شنبہ۔ **بخورات**:۔ عود۔ قرنفل۔ لوبان۔ سیندور جوز۔ گوگل۔ **غذا**:۔ گوشت۔ روٹی خمیری۔ کباب۔ پتی ساگ۔ مرچ سرخ۔ تیل تلخ۔ دال مسور۔ میوہ ترش خوشبو تند و تیز۔ قیام فلک پنجم۔

عطارد :۔ رنگ سبز و سیاہی مائل، مشترک۔ عامل یوم چہار شنبہ۔ **بخورات** :۔ صندل سرخ۔ قرنفل کافور۔ نمک سنگ۔ عود۔ عنبر۔ لوبان۔ برنج۔ قسطور۔ الکند۔ **غذا** :۔ چاول۔ مونگ کی دال۔ میوہ ہندی۔ یا دلائچی۔ پستہ سبز۔ چہار مغز۔ انگور۔ انار۔ روٹی۔ پراٹھا۔ سب خوشبو۔ قیام فلک دوم۔

مشتری :۔ رنگ زرد۔ جلالی۔ سعد اکبر۔ عامل یوم پنجشنبہ۔ **بخورات** :۔ عطر عنبر۔ مشک۔ زعفران زرد صندل سرخ۔ صندل زرد۔ اگر۔ لوبان۔ حب الفار۔ شکر۔ **غذا** :۔ دودھ۔ چاول۔ زردہ۔ میوہ ولایتی شہد۔ مصری شکر۔ روٹی شیریں۔ عطر گلاب **عطر جوہی** قیام فلک ششم۔

زہرہ :۔ رنگ زرد و سبز۔ سعد اصغر۔ عامل یوم جمعہ۔ **بخورات** :۔ عطر سہاگ، و عطر مشک۔ صندل سرخ و سفید۔ زعفران۔ لوبان۔ شکر۔ جائفل۔ اگر۔ پھول خوشبودار۔ کافور۔ اسپند۔ عنبر۔ **غذا** :۔ دودھ۔ چاول زردہ۔ لوزات وغیرہ۔ شہد کا طوہ۔ چنے کی دال، نور چاول۔ عطر سہاگ قیام فلک سوم۔

زحل :۔ رنگ سیاہ۔ جلالی۔ نحس اکبر۔ عامل یوم ہفتہ (سینچر) **بخورات** :۔ عود۔ رال۔ گوگل۔ لوبان۔ **غذا** :۔ اروی کی کچھڑی۔ تل سیاہ۔ بیگن۔ کڑوے میوے۔ عطر مٹی۔ قیام فلک ہفتم۔

ہدایات برائے عامل

(۱) عامل کیلئے سب سے پہلے ضروری ہے کہ اسکی روزی مال حلال سے ہو۔ رزق حرام نہ ہو ورنہ عمل بیکار اور عامل مبتلائے پریشانی ہو گا۔

(۲) عامل راستگو اور جھوٹ سے نفرت کرتا ہو ورنہ تاثیر عمل ظاہر نہ ہو گی۔ (۳) عامل کا پرہیزگار بھی ہونا ضروری ہے ورنہ ریاضت عمل بے کار ہو گا۔ (۴) عامل کا پابند صوم و صلوٰۃ ہونا بھی ضروری ہے ورنہ خواندگی عمل کے وقت خلوص نہ ہو گا۔ (۵) عامل کو ستاروں کے خواص دکہ خلاق عالم نے انھیں متحرک سات ستاروں سے نظام عالم کو منسلک فرمایا ہے۔ انکی چال، داخلہ و قیام بروج، خاصیت مزاج (سعد و نحس) یوم و وقت حکومت نیز باہمی دوستی و دشمنی سے بھی واقف ہونا چاہیئے۔ ورنہ نتیجہ صفر ہو گا۔ (۶) عامل کو استخراج طالع اور شطرنجی چالوں سے آگاہ ہونا بھی ضروری ہے ورنہ نقوش مرتب نہ کر سکے گا۔ فی زمانہ بہت کم ایسے لوگ ہوں گے جن کو شطرنج کی نوعیت، مہروں اور ان کی چالوں سے آگاہی ہو لہٰذا ہم بغرض آگاہی چند الفاظ اس کی تشریح کرنے کے بعد ایک خاکہ بھی سپرد قلم کرتے ہوئے مزید اس امر کی اجازت دیں گے کہ نقوش مرتب کرنے کے سلسلے میں آپ مہروں کی چالوں سے ضرور آگاہی حاصل کر لیں لیکن کھیلنے کے لئے نہیں اس لئے میرے پیر و مرشد نے اس کھیل

کو کھیلنے کیلئے سختی سے ممانعت فرمائی ہے لہٰذا میں بھی اس کتاب سے استفادہ کرنے والوں کو سختی سے منع کروں گا کہ وہ شطرنج کو تفریح طبع کا ذریعہ نہ بنائیں ورنہ وہ اپنے فعل کے خود ذمہ دار ہوں گے اس لئے کہ عمل اور لہو لعب سے زمین و آسمان کا بعد ہے۔

کچھ شطرنج کے متعلق

یہ بات پوشیدہ نہ رہے کہ بساط شطرنج پر یوں تو بہت سے مہرے فریقین (کھیلنے والوں) کے درمیان رقصاں نظر آتے ہیں لیکن ان میں چار مہرے بڑے اور زبردست ہوئے ہیں۔ ہم یہاں پر ان چالوں کا ذکر کریں گے جن کا تعلق نقوش سے ہے لیکن سمجھانے کیلئے دو ایک فاضل مہروں اور ان کی چالوں کا تذکرہ کیا جارہا ہے۔ مثلاً بادشاہ جو اس کھیل کا سب سے بڑا مہرہ ہے اپنی پہلی چال کے بعد دائیں بائیں، آڑا، ترچھا، آگے، پیچھے ہمیشہ بساط پر ایک گھر چلے گا۔ دوسرا مہرہ فرزیں یعنی وزیر علاوہ ڈھائی گھر کی پرواز کے کہ جو اس بساط پر صرف گھوڑے کا حصہ ہے نہ تو دوسرے مخالف مہرے کو مار سکتا ہے اور نہ آگے بڑھ سکتا ہے علاوہ اس چال بقیہ ساری چالیں چلے گا، یعنی آگے پیچھے دائیں بائیں، آڑا، ترچھا یعنی درمیانی خانوں میں اپنے گھر کا کوئی مہرہ دوسرا نہ ہوگا تو یہ مہرہ ہر طرف سے لمبا فاصلہ ایک ہی بار میں طے کر کے دشمن کے گھر میں گھس کر اس کے مہرے کو مار لگا اس مہرے کے بعد نمبر گھوڑے کا آتا ہے۔ اس مہرے کی چال ہمیشہ ڈھائی گھر کی ہوگی جو آگے پیچھے۔ دائیں بائیں اطراف، وقوع میں آتی رہتی ہے۔ اس چال کا تعلق بہت زیادہ تعویذاتی نقوش سے وابستہ رہتا ہے، نیز اور دیگر چالوں کے ساتھ گھوڑے کی اس چال کو خاص طور پر عامل کو ذہن نشین رکھنا چاہیئے، اس کے بعد نمبر فیل کا آتا ہے جس کی چال ہمیشہ آڑی ترچھی ہوتی ہے چھوٹی دوڑ یا لمبی آگے پیچھے کی آڑی۔ ترچھی دوڑ اس کے لئے یکساں ہے۔ اب اس کے بعد نمبر رخ کا آتا ہے (یہ بھی ایک شطرنج کا بڑا مہرہ ہے) اس مہرے کی سپاٹ چالیں ہوتی ہیں، یعنی یہ مہرہ گھوڑے اور فیل کی چال چلنے کا مجاز نہیں ہے۔ بقیہ آگے پیچھے دائیں۔ بائیں سیدھی چالوں کے چلنے کا حقدار ہے۔ اس بساط میں ۶۴ خانے ہوتے ہیں چنانچہ بساط مذکورہ بالا کو خانہ وار صورت میں صفحہ ۹ پر کھینچ کر ان مہروں کی مختصر عملی چالوں سے آگاہ کیا جارہا ہے۔ مہروں پر جو نمبر دیئے گئے ہیں ان کو سمجھنا اور یاد رکھنا ضروری ہے۔ فقط مرتب

شطرنجی بساط کا نمونہ

خانہ گھوڑا ۱		خانہ گھوڑا نمبر ۱	خانہ گھوڑا نمبر ۲	خانہ گھوڑا نمبر ۱	.	خانہ گھوڑ نمبر ۲	خانہ گھوڑا نمبر ۲
خانہ گھوڑا نمبر ۲		خانہ گھوڑا نمبر ۱ نمبر ۲	خانہ گھوڑا نمبر ۲	خانہ گھوڑا نمبر ۲ خانہ ۲ ½	خانہ گھوڑا نمبر ۲	خانہ گھوڑا نمبر ۱	خانہ گھوڑا نمبر ۲
خانہ گھوڑا نمبر ۱	چال رخ	خانہ گھوڑا نمبر ۲	مثلاً خانہ نمبر ۱	مثلاً خانہ نمبر ۲	خانہ گھوڑا نمبر ۲	.	خانہ گھوڑا نمبر ۲
خانہ گھوڑا نمبر ۱		خانہ گھوڑا نمبر ۱	خانہ گھوڑا نمبر ۲	خانہ ۲ ½	خانہ گھوڑا نمبر ۲	خانہ ۲ ½	خانہ گھوڑا ۲/۱
.	خانہ گھوڑا نمبر ۱	چال فیل	خانہ گھوڑا نمبر ۲	خانہ نمبر ۲	خانہ نمبر ۱	خانہ نمبر ۲	خانہ گھوڑا نمبر ۲
	خانہ گھوڑا نمبر ۱		خانہ گھوڑا نمبر ۱	خانہ گھوڑا نمبر ۲	خانہ گھوڑا نمبر ۲	خانہ گھوڑا نمبر ۲	-
خانہ گھوڑا نمبر ۱	چال فیل	خانہ فیل	خانہ گھوڑا نمبر ۲	خانہ گھوڑا نمبر ۱	خانہ فیل نمبر ۲	.	خانہ گھوڑا نمبر ۲
رخ نمبر ۱	فیل نمبر ۱	گھوڑا نمبر ۱	بادشاہ	فرزین	گھوڑا نمبر ۲	فیل نمبر ۲	رخ نمبر ۱

باب نمبر ۱

تذکرہ حروف ابجد

دنیائے عملیات میں داخل ہونے کے بعد جب آپ اس کے مقرر کردہ اصول اور ضابطہ کار

کو اپنا چکیں گے تب اس منزل سے آپکو روشناس ہونا پڑے گا لہٰذا اختصاراً گزارش ہے کہ عرب میں ایک شخص مرآمر کے آٹھ بیٹے تھے جن کے نام ابجد[۱]، ہوز[۲]، حطی[۳]۔ کلمن[۴]۔ سعفص[۵]۔ قرشت[۶]۔ ثخذ[۷] اور ضظغ تھے۔ میں ان ناموں کے معنی بخیال طوالت بیان نہ کرتے ہوئے صرف اسقدر تحریر کروں گا کہ انھیں آٹھ اسماد کو عاملین نے اپناتے ہوتے ان حرفوں کے اعداد مقرر کیئے اور چند اصول مقرر کرنے کے بعد انہیں کو سبع سیارگان سے متعلق کرتے ہوئے حرفوں کے خواص قائم کیے اور ذریعہ استخراج بنایا کہ بغیر اس کے عملیات و نقوش کارآمد نہیں ہو سکتے۔ اب میں آپ لوگوں کو سمجھانے کیلئے دو دائرے قائم کروں گا۔ پہلا حروف معہ اعداد اور دوسرا حروف معہ خامیت اور ان کا سبع سیارگان سے تعلق وغیرہ وغیرہ۔

دائرہ نمبر ۱

ابجد			
ا	ب	ج	د
۱	۲	۳	۴

ہوز		
ہ	و	ز
۵	۶	۷

حطی		
ح	ط	ی
۸	۹	۱۰

کلمن			
ک	ل	م	ن
۲۰	۳۰	۴۰	۵۰

سعفص			
س	ع	ف	ص
۶۰	۷۰	۸۰	۹۰

قرشت			
ق	ر	ش	ت
۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰

ثخذ		
ث	خ	ذ
۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰

ضظغ		
ض	ظ	غ
۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

دائرہ نمبر ۲

حروف آتشی		حروف بادی		حروف آبی		حروف خاکی	
ا	ہ	ب	و	ج	ز	د	ح
ط	م	ی	ن	ک	س	ل	ع
ف	ش	ص	ت	ق	ث	ر	خ
ذ	ہ	ض		ظ		غ	

حروف اور ستارے

زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر
ا	ھ	ط	م	ف	ش	د
ب	و	ی	ن	ص	ت	ض
ج	ز	ک	ش	ق	ث	ط
د	ح	ل	ع	ر	خ	غ

یہ دوائر بقاعدہ علم جفر ضبط میں لائے گئے ہیں جیسا کہ دائرہ مندرجہ بالا سے ظاہر ہے کہ ہر چار حرف کا تعلق ایک ستارے سے ہے اور ہر ستارے کے خواص سعد و نحس نیز انکے بخورات وغذا کبھی صفحات گذشتہ میں تحریر کئے جا چکے ہیں اور اسی صفحہ میں حروف آتشی - بادی - آبی اور خاکی کی بھی تشریح کیجا چکی ہے اب یہاں پر صرف یہ بتلانا ہے کہ جو حرف جس شخص کے سر اسم پر پڑیگا اسکا اور اس کے اسم کا تعلق اس ستارے سے ہوگا لہذا موافق اس کے بخور جلادے اور نقوش مرتب کرے اور دعا پڑھے بہت جلد اثر ظاہر ہوگا۔ مثلاً سائل کا نام حامد ہے، خانہ دیکھا یہ حرف "ح" مشتری سے تعلق رکھتا ہے لہذا ستارہ مشتری کے بخورات روشن کرے اور پھر دعا پڑھے چلہ کشی کرے۔ نقوش بھرے انشاء اللہ اثر جلد ظاہر ہوگا۔

یہ پہلے تحریر کیا جا چکا ہے کہ عامل کو بروج اور انکی خاصیت سے بھی آگاہ ہونا ضروری ہے چنانچہ اسکا تذکرہ ہم اپنی کتاب "اکسیر العملیات" میں کر چکے ہیں لہذا اس کتاب میں گنجائش صفحات نہ دیکھتے ہوئے مکرر تحریر کرنے سے معذرت چاہتے ہیں اور استدعا کرتے ہیں کہ اس کتاب میں ہمیں ان گرانقدر دعاؤں کے تحریر کرنے کا موقع عطا فرمائیں جو عاملین حضرات کی بارہا کی آزمودہ ہیں اور جن کو ہم اب تک سپرد قلم نہیں کر سکتے ہیں لہذا بروج و نقوش کے بابت ہماری کتاب "اکسیر العملیات" انشاءاللہ پوری پوری رہنمائی کریگی ہم اس کتاب میں بھی پوری کوشش کریں گے کہ کوئی عنوان تشنۂ تکمیل نہ رہے اور موقع بہ موقع مکمل ہوتا چلا جائے۔ یہاں پر اس امر کو بھی واضح کر دینا ضروری سمجھتے ہیں کہ کتاب "اکسیر العملیات" کا تیسرا گرانقدر حصہ ہے۔

....

باب ۲

جلیل القدر دعاؤں کا بیان

اس باب کو ان جلیل القدر دعاؤں کے بیان سے مزین کیا جاتا ہے حاجات کے بر لانے میں اکسیر کا درجہ رکھتی ہیں لہٰذا عامل کو چاہیئے کہ جب وہ غمِ دنیا سے پریشان ہو، اور کوئی اسکا ہمدرد و ہمنوا نہ ہو تو وہ ان دعاؤں کو اپنا ذریعہ بنائے انشاء اللہ اس کے سارے رنج و غم دور ہو جائیں گے اور اسکی جائز مراد کو خلاق عالم پوری فرمائے گا۔ ہر دعا کے ساتھ اسکے سارے اسناد بھی مختصراً تحریر کیے جاتے ہیں تاکہ آپ کو اپنے مطالب کے پیش نظر انتخاب دعا میں آسانی ہو۔ قبل شروع کرنے دعا کے دو رکعت نماز حاجت روزانہ بجالایئے بہترین بخورات کی روشنی میں تلاوت دعا فرمایئے دن جمعرات اور ساعت مشتری مقرر کیجیے اور روز اول اسی دن شروع کیجیے صبح یا بعد نماز عشاء کا وقت تقرر کیجیے، عروج ماہ کا خیال رکھیئے۔ دشمن کو خاموش کرنے اور اس کے شر سے محفوظ رہنے کیلئے وقت ۱۲ بجے دن زیر آسمان سر برہنہ۔ گریبان کھلا آستینیں کہنیوں تک الٹی اور دن ہفتہ کا مقرر کیجیے ساعت زحل اور مریخ کو نہ بھولیئے انہیں کے بخورات روشن کیجیے۔ اکیس ۲۱ روز کا عمل کیجیئے۔ وقت اور جگہ کی پابندی کا خیال رکھیئے۔ دشمن کی تباہی کیلئے اس وقت عمل کیجیے جب اور کوئی چارہ کار باقی نہ رہ گیا ہو، تمام راستے مسدود ہو گئے ہوں اور وہ ایذا پہونچانے سے باز نہ آرہا ہو۔ شفائے امراض میں چینی کی رکابی پر گلاب و زعفران کے محلول سے لکھ کر کم از کم سات ۷ روز تک ایک ایک طشتری پلایئے۔ بقیہ ہدایات اسناد کے ساتھ ساتھ حسب موقع تحریر کی جائیں گی۔

اسنادِ دعائے اویس قرنی رضؓ

یہ دعا منسوب بہ اویس قرنی ہے کتب ہائے معتبرہ میں لکھا ہے کہ جناب امیر المومنین سے منقول ہے اور ان حضرت نے جناب حضرت رسالتمآب صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سے روایت کی ہے کہ جو شخص اس دعا کو کسی حاجت کے

لئے پڑھے حاجت اس کی برآئے گی اور اگر بھوک و پیاس کی شدت ہو اور اس دعا کو پڑھے تو پروردگار اس کو سیراب فرمائے گا۔ اور اگر پہاڑ پر اسکو پڑھا جائے تو پہاڑ اپنی جگہ سے حرکت کرے اور پڑھنے والا اپنی مراد کو پہونچے اور اگر مجنون پر پڑھی جائے تو صحت پائے اور اگر اس عورت پر پڑھی جائے جس پر ولادت کی سختی ہو تو آسان ہو۔ اور جو کوئی چالیس ۴۰ شب جمعہ اسکو پڑھے تمام گناہ اس کے بخش دیئے جائیں گے خواہ وہ گناہ خدا کے ہوں یا بندے کے اور اگر کسی حاکم جابر کے سامنے جاتے وقت پڑھے تو خداوند عالم اس کے شر سے محفوظ رکھے گا اور جو شخص سونے کے وقت پڑھے تو خداوند عالم ستر ہزار فرشتوں کو اس بات پر متعین فرمائے گا کہ اس کیلئے حسنات و استغفار کریں اور اگر اسی شب میں مر جائے تو شہید مریگا اگرچہ مرتکب گناہان کبیرہ کا ہو۔ اور وہ دعا یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یَا سَلَامُ الْمُؤْمِنُ الْمُھَیْمِنُ الْعَزِیْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَکَبِّرُ الطَّاھِرُ الْقَاھِرُ الْقَادِرُ الْمُقْتَدِرُ یَا مَنْ یُنَادیٰ مِنْ کُلِّ فَجٍّ عَمِیْقٍ بِاَلْسِنَۃٍ شَتّٰی وَلُغَاتٍ مُخْتَلِفَۃٍ وَحَوَائِجَ اُخْرٰی یَا مَنْ لَا یَشْغَلُہٗ شَانٌ عَنْ شَانٍ اَنْتَ الَّذِیْ لَا تُغَیِّرُکَ الْاَزْمِنَۃُ وَلَا یُحِیْطُ بِکَ الْاَمْکِنَۃُ وَلَا تَاْخُذُکَ نَوْمٌ وَلَا سِنَۃٌ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَیَسِّرْ لِیْ مِنْ اَمْرِیْ مَا اَخَافُ عُسْرَہٗ وَفَرِّجْ لِیْ مِنْ اَمْرِیْ مَا اَخَافُ کَرْبَہٗ وَسَھِّلْ لِیْ مِنْ اَمْرِیْ مَا اَخَافُ حُزْنَہٗ سُبْحَانَکَ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظَّالِمِیْنَ عَمِلْتُ سُوْٓءً وَّظَلَمْتُ نَفْسِیْ فَاغْفِرْ لِیْ ذُنُوْبِیْ اِنَّہٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی نَبِیِّہٖ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ تَسْلِیْمًا۔

اسنادِ دعائے مجیر

یہ ایک دعائے جلیل القدر ہے جناب رسولخدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کی گئی ہے جبکہ حضرت جبرئیل آنحضرتؐ کیلئے اس وقت لائے جب آپ مقام ابراہیم میں نماز پڑھ رہے تھے۔ اور کفعمی نے بلد الامین اور مصباح میں معہ اسکی فضیلت کے بیان کیا ہے خلاصہ ان فضائل کا یہ ہے کہ اس دعا کا ایام بیض ماہ رمضان میں پڑھنا گناہوں کی بخشش کا سبب ہوتا ہے اگرچہ وہ گناہان قطرہ ہائے باران اور ریگ ہائے صحرا کے برابر ہوں۔ مریض کے شفایاب ہونے، قرض ادا ہونے تونگری اور خوشحالی کیلئے اور غم و اندوہ کے دور ہونے کیلئے اس دعا کا پڑھنا بہت مفید ہے اور وہ دعا یہ ہے:۔

دعائے مجیر

سُبْحَانَكَ يَا اَللّٰهُ تَعَالَيْتَ يَا رَحْمٰنُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ بِعَفْوِكَ يَا مُجِيْرُ

سُبْحَانَكَ يَا رَحِيْمُ تَعَالَيْتَ يَا كَرِيْمُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ بِعَفْوِكَ يَا مُجِيْرُ

سُبْحَانَكَ يَا مَلِكُ تَعَالَيْتَ يَا مَالِكُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ بِعَفْوِكَ يَا مُجِيْرُ

سُبْحَانَكَ يَا قُدُّوْسُ تَعَالَيْتَ يَا سَلَامُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ بِعَفْوِكَ يَا مُجِيْرُ

سُبْحَانَكَ يَا مُؤْمِنُ تَعَالَيْتَ يَا مُهَيْمِنُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ بِعَفْوِكَ يَا مُجِيْرُ

سُبْحَانَكَ يَا عَزِيْزُ تَعَالَيْتَ يَا جَبَّارُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ بِعَفْوِكَ يَا مُجِيْرُ

سُبْحَانَكَ يَا مُتَكَبِّرُ تَعَالَيْتَ يَا مُتَجَبِّرُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ بِعَفْوِكَ يَا مُجِيْرُ

سُبْحَانَكَ يَا خَالِقُ تَعَالَيْتَ يَا بَارِئُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ بِعَفْوِكَ يَا مُجِيْرُ

سُبْحَانَكَ يَا مُصَوِّرُ تَعَالَيْتَ يَا مُقَدِّرُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ بِعَفْوِكَ يَا مُجِيْرُ

سُبْحَانَكَ يَا هَادِيْ تَعَالَيْتَ يَا بَاقِيْ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ بِعَفْوِكَ يَا مُجِيْرُ

سُبْحَانَكَ يَا وَهَّابُ تَعَالَيْتَ يَا تَوَّابُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ بِعَفْوِكَ يَا مُجِيْرُ

سُبْحَانَكَ يَا فَتَّاحُ تَعَالَيْتَ يَا مُرْتَاحُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ بِعَفْوِكَ يَا مُجِيْرُ

سُبْحَانَكَ يَا سَيِّدِيْ تَعَالَيْتَ يَا مَوْلَايَ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ بِعَفْوِكَ يَا مُجِيْرُ

سُبْحَانَكَ يَا قَرِيْبُ تَعَالَيْتَ يَا رَقِيْبُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ بِعَفْوِكَ يَا مُجِيْرُ

سُبْحَانَكَ يَا مُبْدِئُ تَعَالَيْتَ يَا مُعِيْدُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ بِعَفْوِكَ يَا مُجِيْرُ

سُبْحَانَكَ يَا حَمِيْدُ تَعَالَيْتَ يَا مَجِيْدُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ بِعَفْوِكَ يَا مُجِيْرُ

سُبْحَانَكَ يَا قَدِيْمُ تَعَالَيْتَ يَا عَظِيْمُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ بِعَفْوِكَ يَا مُجِيْرُ

سُبْحَانَكَ يَا غَفُوْرُ تَعَالَيْتَ يَا شَكُوْرُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ بِعَفْوِكَ يَا مُجِيْرُ

سُبْحَانَكَ يَا شَاهِدُ تَعَالَيْتَ يَا شَهِيْدُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ بِعَفْوِكَ يَا مُجِيْرُ

سُبْحَانَكَ يَا حَنَّانُ تَعَالَيْتَ يَا مَنَّانُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ بِعَفْوِكَ يَا مُجِيْرُ

سُبْحَانَكَ يَا بَاعِثُ تَعَالَيْتَ يَا وَارِثُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ بِعَفْوِكَ يَا مُجِيْرُ

سُبْحَانَكَ يَا مُحْيِي تَعَالَيْتَ يَا مُمِيْتُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ بِعَفْوِكَ يَا مُجِيْرُ

سُبْحَانَكَ يَا شَفِيْقُ تَعَالَيْتَ يَا رَفِيْقُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ بِعَفْوِكَ يَا مُجِيْرُ

سُبْحَانَكَ يَا اَنِيْسُ تَعَالَيْتَ يَا مُوْنِسُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ بِعَفْوِكَ يَا مُجِيْرُ

سُبْحَانَكَ يَا جَلِيْلُ تَعَالَيْتَ يَا جَمِيْلُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ بِعَفْوِكَ يَا مُجِيْرُ

سُبْحَانَكَ يَا خَبِيْرُ تَعَالَيْتَ يَا بَصِيْرُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ بِعَفْوِكَ يَا مُجِيْرُ

سُبْحَانَكَ يَا خَفِيُّ تَعَالَيْتَ يَا مَلِيُّ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ بِعَفْوِكَ يَا مُجِيْرُ

سُبْحَانَكَ يَا مَعْبُوْدُ تَعَالَيْتَ يَا مَوْجُوْدُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ بِعَفْوِكَ يَا مُجِيْرُ

سُبْحَانَكَ يَا غَفَّارُ تَعَالَيْتَ يَا قَهَّارُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ بِعَفْوِكَ يَا مُجِيْرُ

سُبْحَانَكَ يَا مَذْكُوْرُ تَعَالَيْتَ يَا مَشْكُوْرُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ بِعَفْوِكَ يَا مُجِيْرُ

سُبْحَانَكَ يَا جَمَالُ تَعَالَيْتَ يَا جَلَالُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ بِعَفْوِكَ يَا مُجِيْرُ

سُبْحَانَكَ يَا سَابِقُ تَعَالَيْتَ يَا رَازِقُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ بِعَفْوِكَ يَا مُجِيْرُ

سُبْحَانَكَ يَا صَادِقُ تَعَالَيْتَ يَا فَالِقُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ بِعَفْوِكَ يَا مُجِيْرُ

سُبْحَانَكَ يَا سَمِيْعُ تَعَالَيْتَ يَا سَرِيْعُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ بِعَفْوِكَ يَا مُجِيْرُ

سُبْحَانَكَ يَا رَفِيْعُ تَعَالَيْتَ يَا بَدِيْعُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ بِعَفْوِكَ يَا مُجِيْرُ

سُبْحَانَكَ يَا فَعَّالُ تَعَالَيْتَ يَا مُتَعَالُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ بِعَفْوِكَ يَا مُجِيْرُ

سُبْحَانَكَ يَا عَالِمُ تَعَالَيْتَ يَا حَاكِمُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ بِعَفْوِكَ يَا مُجِيْرُ

سُبْحَانَكَ يَا دَائِمُ تَعَالَيْتَ يَا قَائِمُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ بِعَفْوِكَ يَا مُجِيْرُ

سُبْحَانَكَ يَا عَاصِمُ تَعَالَيْتَ يَا قَاسِمُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ بِعَفْوِكَ يَا مُجِيْرُ

سُبْحَانَكَ يَا غَنِيُّ تَعَالَيْتَ يَا مُغْنِيُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ بِعَفْوِكَ يَا مُجِيْرُ

سُبْحَانَكَ يَا وَفِيُّ تَعَالَيْتَ يَا قَوِيُّ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ بِعَفْوِكَ يَا مُجِيْرُ

سُبْحَانَكَ يَا كَافِيْ تَعَالَيْتَ يَا شَافِيْ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ بِعَفْوِكَ يَا مُجِيْرُ

سُبْحَانَكَ يَا مُقَدِّمُ تَعَالَيْتَ يَا مُؤَخِّرُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ بِعَفْوِكَ يَا مُجِيْرُ

سُبْحَانَكَ يَا اَوَّلُ تَعَالَيْتَ يَا اٰخِرُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ بِعَفْوِكَ يَا مُجِيْرُ

سُبْحَانَکَ یَا ظَاهِرُ تَعَالَیْتَ یَا بَاطِنُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ بِعَفْوِکَ یَا مُجِیْرُ

سُبْحَانَکَ یَا رَاجِیُ تَعَالَیْتَ یَا مُرْتَجِیُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ بِعَفْوِکَ یَا مُجِیْرُ

سُبْحَانَکَ یَا ذَا الْمَنِّ تَعَالَیْتَ یَا ذَا الطَّوْلِ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ بِعَفْوِکَ یَا مُجِیْرُ

سُبْحَانَکَ یَا وَاحِدُ تَعَالَیْتَ یَا اَحَدُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ بِعَفْوِکَ یَا مُجِیْرُ

سُبْحَانَکَ یَا سَیِّدُ تَعَالَیْتَ یَا صَمَدُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ بِعَفْوِکَ یَا مُجِیْرُ

سُبْحَانَکَ یَا قَدِیْرُ تَعَالَیْتَ یَا کَبِیْرُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ بِعَفْوِکَ یَا مُجِیْرُ

سُبْحَانَکَ یَا وَلِیُّ تَعَالَیْتَ یَا مُتَوَالِیُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ بِعَفْوِکَ یَا مُجِیْرُ

سُبْحَانَکَ یَا ذَارِئُ تَعَالَیْتَ یَا بَارِئُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ بِعَفْوِکَ یَا مُجِیْرُ

سُبْحَانَکَ یَا خَافِضُ تَعَالَیْتَ یَا رَافِعُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ بِعَفْوِکَ یَا مُجِیْرُ

سُبْحَانَکَ یَا مُقْسِطُ تَعَالَیْتَ یَا جَامِعُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ بِعَفْوِکَ یَا مُجِیْرُ

سُبْحَانَکَ یَا مُعِزُّ تَعَالَیْتَ یَا مُذِلُّ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ بِعَفْوِکَ یَا مُجِیْرُ

سُبْحَانَکَ یَا حَافِظُ تَعَالَیْتَ یَا حَفِیْظُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ بِعَفْوِکَ یَا مُجِیْرُ

سُبْحَانَکَ یَا قَادِرُ تَعَالَیْتَ یَا مُقْتَدِرُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ بِعَفْوِکَ یَا مُجِیْرُ

سُبْحَانَکَ یَا عَلِیْمُ تَعَالَیْتَ یَا حَلِیْمُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ بِعَفْوِکَ یَا مُجِیْرُ

سُبْحَانَکَ یَا حَکَمُ تَعَالَیْتَ یَا حَکِیْمُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ بِعَفْوِکَ یَا مُجِیْرُ

سُبْحَانَکَ یَا مُعْطِیُ تَعَالَیْتَ یَا مَانِعُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ بِعَفْوِکَ یَا مُجِیْرُ

سُبْحَانَکَ یَا ضَارُّ تَعَالَیْتَ یَا نَافِعُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ بِعَفْوِکَ یَا مُجِیْرُ

سُبْحَانَکَ یَا مُجِیْبُ تَعَالَیْتَ یَا حَسِیْبُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ بِعَفْوِکَ یَا مُجِیْرُ

سُبْحَانَکَ یَا عَادِلُ تَعَالَیْتَ یَا فَاضِلُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ بِعَفْوِکَ یَا مُجِیْرُ

سُبْحَانَکَ یَا لَطِیْفُ تَعَالَیْتَ یَا شَرِیْفُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ بِعَفْوِکَ یَا مُجِیْرُ

سُبْحَانَکَ یَا رَبُّ تَعَالَیْتَ یَا حَقُّ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ بِعَفْوِکَ یَا مُجِیْرُ

سُبْحَانَکَ یَا مَاجِدُ تَعَالَیْتَ یَا وَاحِدُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ بِعَفْوِکَ یَا مُجِیْرُ

سُبْحَانَکَ یَا عَفُوُّ تَعَالَیْتَ یَا مُنْتَقِمُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ بِعَفْوِکَ یَا مُجِیْرُ

سُبْحَانَکَ یَا وَاسِعُ تَعَالَیْتَ یَا مُوَسِّعُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ بِعَفْوِکَ یَا مُجِیْرُ

سُبْحَانَکَ یَا رَؤُفُ تَعَالَیْتَ یَا عَطُوْفُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ بِعَفْوِکَ یَا مُجِیْرُ

سُبْحَانَکَ یَا فَرْدُ تَعَالَیْتَ یَا وِتْرُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ بِعَفْوِکَ یَا مُجِیْرُ

سُبْحَانَکَ یَا مُقِیْتُ تَعَالَیْتَ یَا مُحِیْطُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ بِعَفْوِکَ یَا مُجِیْرُ

سُبْحَانَکَ یَا وَکِیْلُ تَعَالَیْتَ یَا عَدْلُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ بِعَفْوِکَ یَا مُجِیْرُ

سُبْحَانَکَ یَا مُبِیْنُ تَعَالَیْتَ یَا مَتِیْنُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ بِعَفْوِکَ یَا مُجِیْرُ

سُبْحَانَکَ یَا بَرُّ تَعَالَیْتَ یَا وَدُوْدُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ بِعَفْوِکَ یَا مُجِیْرُ

سُبْحَانَکَ یَا رَشِیْدُ تَعَالَیْتَ یَا مُرْشِدُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ بِعَفْوِکَ یَا مُجِیْرُ

سُبْحَانَکَ یَا نُوْرُ تَعَالَیْتَ یَا مُنَوِّرُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ بِعَفْوِکَ یَا مُجِیْرُ

سُبْحَانَکَ یَا مُحْصِیُ تَعَالَیْتَ یَا مُنْشِیُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ بِعَفْوِکَ یَا مُجِیْرُ

سُبْحَانَکَ یَا سُبْحَانُ تَعَالَیْتَ یَا دَیَّانُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ بِعَفْوِکَ یَا مُجِیْرُ

سُبْحَانَکَ یَا مُغِیْثُ تَعَالَیْتَ یَا غِیَاثُ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ بِعَفْوِکَ یَا مُجِیْرُ

سُبْحَانَکَ یَا ذَا الْعِزِّ وَالْجَمَالِ تَبَارَکْتَ یَا ذَا الْجَبَرُوْتِ وَالْجَلَالِ

سُبْحَانَکَ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ فَاسْتَجَبْنَا

لَهٗ وَنَجَّیْنٰهُ مِنَ الْغَمِّ وَکَذٰلِکَ نُنْجِی الْمُؤْمِنِیْنَ وَصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی خَیْرِ

خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَجْمَعِیْنَ الطَّیِّبِیْنَ الطَّاهِرِیْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ

وَحَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ وَلَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ؕ

اٰمِیْنَ یَا رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ

مختصر اسناد دعائے یستشیر

اس دعائے مبارکہ کے اسناد بہت ہیں اسکو بخیال طوالت اختصاراً تحریر کیا جاتا ہے منقول ہے کہ جناب سلمان فارسی رضی اللہ تعالیٰ نے عرض یا رسول اللہ میری جان آپ پر فدا ہو اس دعائے مبارکہ کے ثواب کو بیان فرمایئے۔ آپ نے ارشاد فرمایا کہ قسم ہے اس خدا کی جس نے مجھکو سچائی کے ساتھ بھیجا ہے

اگر یہ دعا دیوانے پر پڑھی جائے تو ایک ساعت میں تندرست ہو، اور جو عورت دردِ زہ میں مبتلا ہو اور ولادت نہ ہوتی ہو تو فرزند پیدا ہو۔ اے سلمانؓ! قسم ہے اس خدائے برحق کی جس نے مجھ کو راستی کے ساتھ بھیجا ہے، جو بندۂ مومن چالیس شب جمعہ کو خالصۃً لوجہ اللہ پڑھے خداوند عالم اس کے تمام گناہ خواہ مخلوق کے ہوں یا خداوند عالم کے بخش دیگا اور اسکا دل غمہائے دنیا اور مرضوں سے نجات پائیگا اے سلمانؓ! جو شخص اس دعا کو پڑھے اور امید ثواب رکھتا ہوا سو جاوے تو خداوند عالم بہ عدد ہر حرف اس دعا کے ہزار فرشتے بھیجے گا جنکے منہ آفتاب اور ماہِ شبِ چہاردہ سے زیادہ درخشندہ ہوں گے۔ سلمانؓ نے عرض کیا کہ یا حضرتؐ، خداوند عالم اس دعا کے پڑھنے والے کو اسقدر ثواب عطا فرمائے گا۔ رسالتمآبؐ نے ارشاد فرمایا کہ اے سلمانؓ! کسی سے بیان نکرنا تاکہ میں اس کے ثواب اور زیادہ بیان کروں۔ سلمانؓ نے عرض کیا کہ یا رسول اللہؐ، آپ لوگوں پر اس دعا کی فضیلت ظاہر کرنے سے کیوں منع فرماتے ہیں۔ ارشاد فرمایا کہ میں ڈرتا ہوں کہ لوگ اس دعا کے پڑھنے پر بھروسا کر کے عمل و عبادت سے دستبردار نہ ہو جائیں، پس جو شخص کہ اس دعا کو پڑھے اگرچہ اپنی حیات میں گناہان کبیرہ بھی کئے ہوں اور اسی شب یا اسی روز مر جائے۔ تو شہید مریگا اور اس کے تمام گناہ محو کر دیئے جائیں گے اگرچہ توبہ بھی نہ کیا ہو مگر خداوند عالم بسبب اپنے رحم وکرم کے بخش دیگا اور وہ دعائے بستشیر یہ ہے چاہیئے کہ دعا شروع کرنے سے پہلے ایکسو گیارہ بار اور ختم کرنے کے بعد ایکسو گیارہ بار درود آنحضرتؐ اور آپکی آل پر بھیجے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ الدَّآئِمُ الْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِيْنُ الْمُدَبِّرُ بِلَا وَزِيْرٍ وَلَا خَلْقٍ مِنْ عِبَادِهٖ يَسْتَشِيْرُ الْاَوَّلُ غَيْرُ مَوْصُوْفٍ وَالْبَاقِيْ بَعْدَ فَنَآءِ الْخَلْقِ الْعَظِيْمُ الرُّبُوْبِيَّةِ نُوْرُ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرَضِيْنَ وَفَاطِرُهُمَا وَمُبْتَدِعُهُمَا خَلَقَهُمَا بِغَيْرِ عَمَدٍ تَرَوْنَهَا وَفَتَقَهُمَا فَتْقًا فَقَامَتِ السَّمٰوٰتُ طَآئِعَاتٍ بِاَمْرِهٖ وَاسْتَقَرَّتِ الْاَرَضُوْنَ بِاَوْ فَوْقَ الْمَآءِ ثُمَّ عَلٰى رَبُّنَا فِي السَّمٰوٰتِ الْعُلٰى الرَّحْمٰنُ عَلَى الْعَرْشِ اسْتَوٰى لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَمَا تَحْتَ الثَّرٰى فَاَنَ اَشْهَدُ بِاَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَا رَافِعَ لِمَا وَضَعْتَ وَلَا وَاضِعَ لِمَا رَفَعْتَ وَلَا مُعِزَّ لِمَا اَذْلَلْتَ وَلَا مُذِلَّ لِمَا اَعْزَزْتَ وَلَا مَانِعَ لِمَا اَعْطَيْتَ وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ وَاَنْتَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ كُنْتَ اِذْ لَمْ تَكُنْ سَمَآءٌ مَبْنِيَّةٌ وَلَا اَرْضٌ مَدْحِيَّةٌ وَلَا شَمْسٌ مُضِيْئَةٌ وَلَا لَيْلٌ مُظْلِمٌ وَلَا نَهَارٌ

مُضِیْئٌ وَلَا بَحْرٌ لُجِّیٌّ وَلَا جَبَلٌ رَاسٍ وَلَا نَجْمٌ سَارٍ وَلَا قَمَرٌ مُنِیْرٌ وَلَا رِیْحٌ تَهُبُّ وَلَا
سَحَابٌ یَسْكُبُ وَلَا بَرْقٌ یَلْمَعُ وَلَا رَعْدٌ یُسَبِّحُ وَلَا رُوْحٌ یَتَنَفَّسُ وَلَا طَائِرٌ یَطِیْرُ وَلَا
نَارٌ یَتَوَقَّدُ وَلَا مَاءٌ یَطَّرِدُ كُنْتَ قَبْلَ كُلِّ شَیْءٍ وَكَوَّنْتَ كُلَّ شَیْءٍ وَقَدَرْتَ عَلٰی كُلِّ
شَیْءٍ وَابْتَدَعْتَ كُلَّ شَیْءٍ وَافْقَرْتَ وَاَغْنَیْتَ وَاَمَتَّ وَاَحْیَیْتَ وَاَضْحَكْتَ وَاَبْكَیْتَ وَعَلَی
الْعَرْشِ اسْتَوَیْتَ فَتَبَارَكْتَ یَا اَللّٰهُ وَتَعَالَیْتَ اَنْتَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ
الْخَلَّاقُ الْعَلِیْمُ اَمْرُكَ غَالِبٌ وَعِلْمُكَ نَافِذٌ وَكَیْدُكَ غَرِیْبٌ وَوَعْدُكَ صَادِقٌ وَقَوْلُكَ
حَقٌّ وَحُكْمُكَ عَدْلٌ وَكَلَامُكَ هُدًی وَوَحْیُكَ نُوْرٌ وَرَحْمَتُكَ وَاسِعَةٌ وَعَفْوُكَ عَظِیْمٌ
وَفَضْلُكَ كَثِیْرٌ وَعَطَاؤُكَ جَزِیْلٌ وَحَبْلُكَ مَتِیْنٌ وَاِمْكَانُكَ عَتِیْدٌ وَجَارُكَ عَزِیْزٌ
وَبَاْسُكَ شَدِیْدٌ وَمَكْرُكَ مَكِیْدٌ اَنْتَ یَا رَبِّ مَوْضِعُ كُلِّ شَكْوٰی وَشَاهِدُ كُلِّ نَجْوٰی
وَحَاضِرُ كُلِّ مَلَاءٍ وَمُنْتَهٰی كُلِّ حَاجَةٍ وَفَرَحُ كُلِّ حَزِیْنٍ وَغِنٰی كُلِّ فَقِیْرٍ مِسْكِیْنٍ
وَحِصْنُ كُلِّ هَارِبٍ وَاَمَانُ كُلِّ خَآئِفٍ حِرْزُ الضُّعَفَآءِ كَنْزُ الْفُقَرَآءِ مُفَرِّجُ الْغَمَّآءِ
مُعِیْنُ الصّٰلِحِیْنَ ذٰلِكَ اللّٰهُ رَبُّنَا لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ تَكْفِیْ مِنْ عِبَادِكَ مَنْ تَوَكَّلَ عَلَیْكَ
وَاَنْتَ جَارُ مَنْ لَاذَ بِكَ وَتَضَرَّعَ اِلَیْكَ عِصْمَةُ مَنِ اعْتَصَمَ بِكَ مِنْ عِبَادِكَ نَاصِرُ
مَنِ انْتَصَرَ بِكَ تَغْفِرُ الذُّنُوْبَ لِمَنِ اسْتَغْفَرَكَ جَبَّارُ الْجَبَابِرَةِ عَظِیْمُ الْعُظَمَآءِ كَبِیْرُ
الْكُبَرَآءِ سَیِّدُ السَّادَاتِ مَوْلَی الْمَوَالِیْ صَرِیْخُ الْمُسْتَصْرِخِیْنَ مُنَفِّسٌ عَنِ الْمَكْرُوْبِیْنَ
مُجِیْبُ دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّیْنَ اَسْمَعُ السَّامِعِیْنَ اَبْصَرُ النَّاظِرِیْنَ اَحْكَمُ الْحَاكِمِیْنَ اَسْرَعُ الْحَاسِبِیْ
اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ خَیْرُ الْغَافِرِیْنَ قَاضِیْ حَوَآئِجِ الْمُؤْمِنِیْنَ مُغِیْثُ الصَّالِحِیْنَ اَنْتَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ
اِلَّآ اَنْتَ رَبُّ الْعَالَمِیْنَ اَنْتَ الْخَالِقُ وَاَنَا الْمَخْلُوْقُ وَاَنْتَ الْمَالِكُ وَاَنَا الْمَمْلُوْكُ وَاَنْتَ
الرَّبُّ وَاَنَا الْعَبْدُ وَاَنْتَ الرَّازِقُ وَاَنَا الْمَرْزُوْقُ وَاَنْتَ الْمُعْطِیْ وَاَنَا السَّآئِلُ وَاَنْتَ
الْجَوَادُ وَاَنَا الْبَخِیْلُ وَاَنْتَ الْقَوِیُّ وَاَنَا الضَّعِیْفُ وَاَنْتَ الْعَزِیْزُ وَاَنَا الذَّلِیْلُ وَاَنْتَ
الْغَنِیُّ وَاَنَا الْفَقِیْرُ وَاَنْتَ السَّیِّدُ وَاَنَا الْعَبْدُ وَاَنْتَ الْعَا وَاَنَا الْمُسِیْئُ وَاَنْتَ الْعَالِمُ
وَاَنَا الْجَاهِلُ وَاَنْتَ الْحَلِیْمُ وَاَنَا الْعَجُوْلُ وَاَنْتَ الرَّحْمٰنُ وَاَنَا الْمَرْحُوْمُ وَاَنْتَ الْمُعَافِیْ
وَاَنَا الْمُبْتَلٰی وَاَنْتَ الْمُجِیْبُ وَاَنَا الْمُضْطَرُّ وَاَنَا اَشْهَدُ بِاَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا

اَنْتَ الْمُعْطِیْ عِبَادِكَ بِلَا سُؤَالٍ وَاَشْهَدُ بِاَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ الْوَاحِدُ الْفَرْدُ وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاَهْلِبَيْتِهِ الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ وَ اغْفِرْ لِیْ ذُنُوْبِیْ وَاسْتُرْ عَلَیَّ عُيُوْبِیْ وَافْتَحْ لِیْ مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً وَّرِزْقًا وَّاسِعًا يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ وَحَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِيْمِ ؕ

اسنادِ دعائے ایامِ بیض

روایت ہے پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے کہ میری امت میں سے جو کوئی اس دعا کو پڑھے یا اپنے نزدیک رکھے پروردگار عالم اپنے اس بندہ کو دونوں جہان کی آفتوں اور بلاؤں سے امن میں رکھے اور عذاب قبر اور قیامت کے خوف اور جاں کنی اور آتش دوزخ سے نجات دیوے اور مرگ مفاجات سے امن میں رہے اگر کوئی شخص اس دعا کی بصدق دل تلاوت کرے تو اسکی برکت سے تونگر ہو اور اس کے رزق میں کشادگی ہو اہل دنیا کی نظروں میں محترم و محتشم ہو اور پروردگار عالم ایک فرشتہ کو متعین فرماتا ہے کہ وہ اسکی اور اسکے اہل وعیال کی حفاظت کرے۔ پھر فرمایا کہ اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے کہ جو کوئی شخص نماز پنجگانہ میں سے کسی نماز کے بعد ہی بہ صدق دل باوضو پڑھا کرے تو اس کو بہت سی کرامتیں میسر ہوں اور معلوم ہونا چاہیئے کہ بزرگی اور کرامت اس دعا کی کوئی نہیں جانتا بجز پروردگار عالم یا میرے اور میرے اہلبیت کے کہ جقدر خلاق عالم نے اپنی رحمت کاملہ اور عنایات سے ہم کو مرحمت فرمایا پس جو کوئی اس دعا کو اپنی عمر میں صرف ایکمرتبہ پڑھے اللہ تعالیٰ اس کو بخشے جبکہ وہ بندہ قبر سے قیامت کے روز اٹھے گا اس کا چہرہ چودھویں رات کے چاند کی مانند روشن ہوگا اور جمیع مخلوق خداوندی حیرت میں ہوگی اور گویا ہوں گے کہ اس بندے نے کون سی ایسی نیکی کی ہے جسکی وجہ سے آج اس کا یہ مرتبہ ہے۔ اور ایک دوسرے سے دریافت کریگا کہ آیا یہ کوئی ولی ہے یا پیمبر کہ اتنے میں آواز آئے گی کہ "اے بندہ گان خدا" نہ یہ پیغمبر ہے اور نہ اولیا، بلکہ یہ بھی اللہ تعالیٰ کے بندوں میں سے ہے اور امت ہے حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی، اس بندے نے اپنی عمر میں ایکبار درستگی ایمان کے ساتھ بخلوص نیت اس دعا کو پڑھا تھا اسکی وجہ سے آج اس کا یہ مرتبہ ہے پس اس دعا کو اپنی زندگی میں بلاناغہ جو کوئی راسخ العقیدہ پڑھا کرے اپنے ہتھیلی پر لکھ کرے

پس بعد مردن جب وہ قبر سے باہر آئے گا تو حشر کے میدان میں ایک خوبصورت سواری پر جسکو انسانی آنکھوں نے کبھی نہ دیکھا ہوگا اور جو یاقوتِ سُرخ کی زین سے مزین و زیورات نادر و نایاب سے مرصع ہوگا سوار کراکر لایا جائے گا، نیز جو کوئی اس دعا کو پڑھے وہ فشار قبر میں مبتلا نہ ہوگا اور دوسرے تمام عذابوں سے امن میں رہے گا اگرچہ گناہ اسکے ریگ ہائے صحرا کے برابر کیوں نہ ہوں، اللہ تعالیٰ معاف کریگا اور ثواب حج و عمرہ کا عطا کریگا پس جو کوئی شب جمعہ میں اس دعا کو ساتھ اعتقاد کے پڑھے ثواب حساب پاوے اور جو کوئی پانچ مرتبہ خلوص نیت سے پڑھے زیارت مقاماتِ مقدسہ سے مشرف ہو اور جو کوئی کسی غم میں مبتلا ہو اس دعا کو پڑھے اسکا وہ سبح و غم اللہ تعالیٰ بہ برکت اس دعائے مبارک کے دور کریگا اور اگر کوئی بھوکا اور پیاسا ہو اور اس دعا کو پڑھے تو اللہ تعالیٰ اسکو شکم سیر اور سیراب فرمائے گا ایسی جگہ سے جہاں سے وہم و گمان بھی نہ ہو اور جو حاجت چاہے پوری ہو اور اگر کوئی دشمن سے پریشان ہو اور اس کے تدارک سے عاجز آگیا ہو اس کیلئے ایک چلہ تک اس دعا کو پڑھے شر سے نجات پاوے

جناب حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت ہے اور جناب حضرت علی ابن ابی طالب علیہ السلام نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص روزگار بہتر چاہتا ہے اس دعا کو ہمیشہ پڑھے، اللہ تعالیٰ کے فضل سے تنگی دور ہوگی اور روایت ہے خواجہ حسن بصری رح سے کہ فرمایا جناب سرور کائنات صلعم نے کہ جو کوئی اس دعا کو بعد نماز صبح بلاناغہ تین بار روزانہ پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس بندے کی عمر زیادہ کریگا اور اگر کوئی مقید ہو اور محبس میں اس دعا کی تلاوت کرے، اللہ تعالیٰ اسکی رہائی کے سامان غیب سے فراہم فرمائے گا بشرطیکہ وہ واقعی مجرم نہ ہو۔ غرض کہ اس دعائے مبارکہ کے اسناد بہت زیادہ ہیں۔ جادو۔ ٹونا۔ سحر۔ بیماری۔ بیکاری۔ کارہائے مشکلہ۔ آسیب جن۔ بھوت اور ارواح خبیثہ کیلئے بھی تیر بہدف ہے۔ قبل آغاز اور بعد اختتام دعا۔ ۱۴۱ - ۱۴۱ بار درود شریف پڑھے اور نذر آنحضرتؐ کی دلاوے اور وہ دعائے مبارکہ یہ ہے۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ط اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡٓ اَسۡئَلُکَ بِاسۡمِکَ الۡحُسۡنٰی بِحَقِّکَ یَا اَللّٰہُ یَا رَحۡمٰنُ اَلرَّحۡمٰنُ عَلَی الۡعَرۡشِ اسۡتَوٰی یَا رَحِیۡمُ وَکَانَ اللّٰہُ غَفُوۡرًا رَّحِیۡمًا یَا مَالِکُ مَالِکِ یَوۡمِ الدِّیۡنِ یَا قَھَّارُ لِمَنِ الۡمُلۡکُ الۡیَوۡمَ ط لِلّٰہِ الۡوَاحِدِ الۡقَھَّارِ یَا قُدُّوۡسُ اَلۡمَلِکُ الۡقُدُّوۡسُ یَا سَلَامُ اَلسَّلَامُ الۡمُؤۡمِنُ یَا مُھَیۡمِنُ الۡمُھَیۡمِنُ الۡعَزِیۡزُ یَا جَبَّارُ اَلۡجَبَّارُ الۡمُتَکَبِّرُ یَا عَزِیۡزُ وَکَانَ اللّٰہُ عَزِیۡزًا حَکِیۡمًا ط یَا خَالِقُ فَتَبَارَکَ اللّٰہُ

اَحْسَنُ الْخَالِقِیْنَ ٥ یَا بَارِئُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ یَا مُصَوِّرُ هُوَ الَّذِیْ یُصَوِّرُکُمْ فِی
الْاَرْحَامِ کَیْفَ یَشَآءُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ یَا اَوَّلُ یَا اٰخِرُ هُوَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ
یَا ظَاهِرُ یَا بَاطِنُ الظَّاهِرُ الْبَاطِنُ یَا شَکُوْرُ اِنَّ رَبَّنَا لَغَفُوْرٌ شَکُوْرٌ یَا غَفُوْرُ وَکَانَ
اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِیْمًا ٥ یَا وَدُوْدُ وَهُوَ الْغَفُوْرُ الْوَدُوْدُ یَا قَاهِرُ وَهُوَ الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهٖ
یَا حَلِیْمُ وَاللّٰهُ شَکُوْرٌ حَلِیْمٌ یَا خَلَّاقُ وَهُوَ الْخَلَّاقُ الْعَلِیْمُ یَا نُوْرُ اَللّٰهُ نُوْرُ
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ یَا بَاسِطُ اِنَّ اللّٰهَ یَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ یَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ وَیَقْدِرُ
لَهٗ یَا قَآئِمُ قَآئِمًا بِالْقِسْطِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ یَا حَیُّ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ
الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ یَا سَمِیْعُ فَسَیَکْفِیْکَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ یَا بَصِیْرُ اِنَّ اللّٰهَ بَصِیْرٌۢ
بِالْعِبَادِ یَا عَلِیُّ وَهُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ یَا حَکِیْمُ وَکَانَ اللّٰهُ عَزِیْزًا حَکِیْمًا ٥ یَا قَادِرُ قُلْ هُوَ
الْقَادِرُ عَلٰٓی اَنْ یَّبْعَثَ عَلَیْکُمْ عَذَابًا یَا رَحِیْمُ اِنَّ رَبَّکُمْ لَرَءُوْفٌ رَّحِیْمٌ یَا لَطِیْفُ
اِنَّ رَبِّیْ لَطِیْفٌ لِّمَا یَشَآءُ یَا خَبِیْرُ اِنَّ اللّٰهَ کَانَ عَلِیْمًا خَبِیْرًا ٥ یَا قَرِیْبُ اِنَّ رَبِّیْ
قَرِیْبٌ مُّجِیْبٌ یَا بَاعِثُ اِنَّ اللّٰهَ یَبْعَثُ مَنْ فِی الْقُبُوْرِ یَا رَازِقُ وَهُوَ خَیْرُ الرّٰزِقِیْنَ یَا وَارِثُ
وَلِلّٰهِ مِیْرَاثُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ یَا قَوِیُّ اِنَّ اللّٰهَ لَقَوِیٌّ عَزِیْزٌ یَا شَهِیْدُ وَاللّٰهُ عَلٰی
کُلِّ شَیْءٍ شَهِیْدٌ یَا مُبْدِئُ اِنَّهٗ هُوَ یُبْدِئُ وَیُعِیْدُ یَا تَوَّابُ اِنَّ اللّٰهَ تَوَّابٌ حَکِیْمٌ ٥
یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ یَا وَهَّابُ اِنَّکَ اَنْتَ الْوَهَّابُ یَا جَمِیْلُ فَاصْبِرْ صَبْرًا جَمِیْلًا
یَا وَکِیْلُ وَکَفٰی بِاللّٰهِ وَکِیْلًا یَا کَافِیْ وَکَفَی اللّٰهُ الْمُؤْمِنِیْنَ الْقِتَالَ یَا وَلِیُّ وَهُوَ الْوَلِیُّ الْحَمِیْدُ
یَا رَبُّ فَتَبٰرَکَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِیْنَ یَا غَنِیُّ وَاللّٰهُ الْغَنِیُّ وَاَنْتُمُ الْفُقَرَآءُ یَا مُحْسِنُ
وَاللّٰهُ یُحِبُّ الْمُحْسِنِیْنَ یَا قَدِیْرُ وَاللّٰهُ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ یَا مُفَضِّلُ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ
الْعَظِیْمِ وَیُتِمَّ نِعْمَتَهٗ عَلَیْکَ وَیَهْدِیَکَ صِرَاطًا مُّسْتَقِیْمًا یَا مُعِزُّ تُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ یَا مُذِلُّ
وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ یَا رَفِیْعُ رَفِیْعُ الدَّرَجٰتِ ذُو الْعَرْشِ یَا شَفِیْعُ مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ
عِنْدَهٗ اِلَّا بِاِذْنِهٖ یَا کَبِیْرُ اِنَّ اللّٰهَ کَانَ عَلِیًّا کَبِیْرًا یَا حَقُّ فَتَعَالَی اللّٰهُ الْمَلِکُ الْحَقُّ یَا بَرُّ اِنَّ
اللّٰهَ هُوَ الْبَرُّ الرَّحِیْمُ یَا وِتْرُ وَالشَّفْعِ وَالْوَتْرِ یَا غَفَّارُ اِنَّهٗ کَانَ غَفَّارًا یُّرْسِلِ السَّمَآءَ یَا غَافِرُ
وَاَنْتَ خَیْرُ الْغَافِرِیْنَ یَا حَمِیْدُ تَنْزِیْلٌ مِّنْ حَکِیْمٍ حَمِیْدٍ ٥ یَا مَنَّانُ بَلِ اللّٰهُ یَمُنُّ عَلَیْکُمْ اَنْ

اَنْ هَدٰىكُمْ لِلْاِيْمَانِ يَا بَاقِيْ وَيَبْقٰى وَجْهُ رَبِّكَ ذُو الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ يَا اَحَدُ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ يَا مَتِيْنُ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ الرَّزَّاقُ ذُو الْقُوَّةِ الْمَتِيْنُ يَا هَادِيْ اِنَّ اللّٰهَ يَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ يَا بَدِيْعُ بَدِيْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ يَا عَالِمُ عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ يَا فَتَّاحُ وَهُوَ الْفَتَّاحُ الْعَلِيْمُ يَا رَقِيْبُ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيْبًا يَا مُحِيْطُ وَاللّٰهُ بِمَا يَعْمَلُوْنَ مُحِيْطٌ ٥ يَا قَاضِيْ وَاللّٰهُ يَقْضِيْ بِالْحَقِّ يَا صَمَدُ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ اَللّٰهُ الصَّمَدُ يَا حَسِيْبُ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ حَسِيْبًا يَا نَصِيْرُ نِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيْرُ يَا وَاسِعُ وَكَانَ اللّٰهُ وَاسِعًا حَكِيْمًا يَا مُتَعَالُ عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْكَبِيْرُ الْمُتَعَالُ يَا مَنْ لَّمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَجْمَعِيْنَ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا كَثِيْرًا كَثِيْرًا بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ يَا وَلِيَّ الْاِسْلَامِ وَاَهْلِهٖ مَسِّكْنَا بِالْاِسْلَامِ وَثَبِّتْنَا عَلَى الْاِيْمَانِ حَتّٰى نَلْقَاكَ بِهٖ وَاَنْتَ عَنَّا رَاضٍ غَيْرُ غَضْبَانَ يَا اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ كَمَا هُوَ اَهْلُهٗ بَارِكْ لِيْ فِي الْمَوْتِ وَفِيْمَا بَعْدَ الْمَوْتِ۔

تذکرہ عمل سورہ یٰسٓ

عامل کو چاہیئے کہ اس عمل کے شروع کرنے سے پہلے ذکوٰۃ حروف تہجی بامؤکل کرے طریقہ اس کا اکسیر العلیا میں تحریر ہے باضابطہ ادا کرے اس سے بہتر ہے کہ حسب ذیل طریقہ سے اس عمل کی بھی ذکوٰۃ ادا کرے چنانچہ جب عامل اس عمل کا ہو جاوے اور پھر کوئی مشکل درپیش ہو تو وہ صحت کیساتھ سورۂ مذکور حفظ کرلے اور جب اچھی طرح سے یاد ہو جائے تو سب سے بہتر ہے کہ کسی عالم کو سنا کر صحت کے بابت اطمینان کرلے، رات کے وقت بعد نماز عشاء کے غسل کرے اور جاء نماز پر قبلہ رخ ہو کر کھڑا ہو کلام پاک کو سر پر رکھے اور سات مرتبہ سورہ یٰسٓ پڑھے اور اس کا ثواب بارگاہ جناب پیغمبر آخر الزماںؐ میں ہدیہ کرے اور اپنی حاجت کے پوری ہونے کی دعا بارگاہ خداوندی میں آنحضرتؐ کا وسیلہ اختیار کرتے ہوئے کرے اور یہ عمل سات روز تک متواتر بہ پابندی وقت و تعین مقام کرتا رہے انشاء اللہ آرزو پوری ہوگی۔ بعد بر آنے حاجت بہتر اور پاک صاف شیرینی پر نذر آنحضرتؐ کی دلاوے اور پرہیزگار اور نمازی آدمیوں کو کھلاوے

تذکرہ زکوٰۃ: ۔ آگاہ ہو کہ زکوٰۃ اس سورۂ مبارکہ کی اس طرح سے ادا کی جاتی ہے کہ

سب سے پہلے اس سورۂ معظّم کو صحت کیساتھ حفظ کرکے اسکا حافظ بن جائے اسکے بعد رجب شعبان اور رمضان شریف میں ہر روز علی الصّباح دریا کے کنارے جاکر غسل کرے اور کنارے پر تنہا بیٹھے اور عزیمت سورۂ یٰسٓ کی ایکہزار اور ایک مرتبہ معہ ۵ - ۵ بار درود شریف اوّل و آخر بار پڑھے عزیمت معہ مؤکلان حسب ذیل ہے۔ عزمت علیکمُ برب یٰسٓ وَالجبرَئیلَ وَالمِیکائیل فانہ عزمت علیکمُ بخاتم سلیمان بن داؤد علیہ السلام الذی سخر لہ کل شئی من امر اللہ سرا وجہرا باذن سبحانہ تعالیٰ عما یصفون۔ جب تمام ہو درود پڑھے دریا کے اندر یا بہتے ہوئے پانی میں جو کہ ناف تک ہو برہنہ ہو کر سورۂ یٰسٓ چالیسؔ مرتبہ پڑھے اور ہرگز کسی شئے سے نہ ڈرے اور جو حصار یاد ہو اپنے آس پاس کرلے اور پڑھتے وقت عزیمت اور سورہ کے خاطر جمع رکھے جب چالیسؔ مرتبہ پڑھ چکے دریا سے باہر آوئے اور اسی طرح سے چالیسؔ روز تک بلا ناغہ بہ تعیّن وقت و مقام عمل کرے دوران عملخوانی پرہیز جلالی ضرور کرے کیونکہ یہ ایک بہت بڑی شرط ہے یعنی مکمّل طریقے پر ترک حیوانات و ہمہ اقسام کی لذات کا کرے اکتالیسویں دن بہتر شیرینی پر نذر آنحضرتؐ بجالاوے اور پرہیزگار نمازیوں میں تقسیم کرے پس عامل اس عمل کا ہوا۔

قرار حمل م:۔ آیت مندرجہ ذیل کو چالیسؔ ٹکڑے پاک کاغذ پر لکھے اور ایک پرچہ روز پاک اور تازہ پانی سے دھوکر ایسی عورت کو پلائے جو بانجھ ہو یا جسکا حمل ساقط ہو جاتا ہو یا حمل نہ رہتا ہو پس انشاءاللہ ایسی عورت صاحبِ اولاد ہوگی اور اگر آیہ مبارکہ لکھ کر شکم حاملہ پر باندھی جائے تو انشاءاللہ اسقاط نہ ہوگا۔ سُبحَانَ الَّذِي خَلَقَ الاَزوَاجَ كُلَّهَا مِمَّا تُنبِتُ الاَرضُ وَمِن اَنفُسِهِم وَمِمَّا لَا يَعلَمُونَ ○

درد زہ:۔ اگر زنِ حاملہ دردِ زہ میں مبتلا ہے اور ولادت نہیں ہو رہی ہے تو اس پوری سورۂ یٰسٓ کو قند پر دم کرکے اسکو کھلاوے انشاءاللہ ولادت میں آسانی ہوگی اور بچّہ بہ خیریت پیدا ہوگا۔

قرار حمل:۔ اگر کسی عورت کے بچّہ نہ پیدا ہوتا ہو اور وہ بانجھ نظر آتی ہو تو چاہیئے کہ یہ حروف مبارکہ معہ اسمائے الٰہی جمعرات کے دن روزہ رکھ کر بہ وقتِ شب بعد نماز عشاء چالیسؔ تعویذ لکھے اور اس کی صبح سے ایک تعویذ روز لیکر تازہ پانی سے دھوکر عورت و مرد دونوں پیئیں اور ہمبستر ہوں خدا کے فضل سے حمل اس دن سے ایک چلّہ کے اندر رہ جائیگا یقین و اعتقاد رکھے آیات و حروف مقطعات اور اسمائے معظّم یہ ہیں

کھیعص علی علی علی المہ طہ طہ کھیعص کھیعص کھیعص حمعسق حمعسق حمعسق

ہو ہو ہو اللہ اللہ وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ خیر خلقہ محمد و آلہ اجمعین۔

تذکرہ سورۂ سبع مثانی

آگاہ ہو کہ اسی سورۂ مبارکہ کو سورۂ فاتحہ یا سورۂ الحمد سما کہتے ہیں اور کلام خدا کی ابتداء اسی آیہ مبارک سے ہوئی ہے اور دو مرتبہ پیغمبر خدا پر نازل ہوئی جو کوئی شخص زکوٰۃ اس سورۂ مبارکہ کی ترک لذات کر کے دیوے تو اسکو چاہیئے کہ ایک لاکھ پچیس ہزار کی تعداد ایک چلہ میں پوری کرے اس حساب سے ۳۱۲۵ روزانہ بلاناغہ چالیس روز تک پڑھے جگہ اور وقت کا تعین کر لے بخورات کا دھیان رکھے پس بعد ختم چلہ عامل اس سورہ مبارکہ کا ہو۔ برائے بخار:۔ ایسے مریض پر دم کرے جسکا بخار نہ اترتا ہو انشاء اللہ چودہ ۱۴ بار دم کرنے پر بخار جاتا رہے گا اور مریض شفایاب ہو جائیگا۔ برائے ھمہ امراض:۔ تین روز تک ایک طشتری روزانہ زعفران اور گلاب کے محلول سے لکھ کر بلاناغہ مریض کو پلائی جائے انشاء اللہ شفا ہوگی۔ برائے دوستی تعویذ کی صورت میں لکھکر شکر یا مصری میں دھو کر پلائے دشمن بغیر تکلف دوست ہو جائیگا۔ نیز بہت بڑے فوائد ظہور میں آتے رہیں گے۔ ہر کار برائے مشکل کیلئے سوا لاکھ بار پڑھے۔

حب یہ عمل حب کا مجرب ہے اگر درمیان عورت و مرد یا دو بھائیوں یا دوسرے عزیزوں یا دو دیگر دو یا کئی شخصوں کے باہمی اتفاق نہ ہو تو آیات مندرجہ ذیل کو چینی کی طشتری میں لکھکر اور اسمیں شہد خالص ڈال کر پھینٹے جب سارے حروف طشتری سے چھوٹ کر شہد میں مل جائیں تب اس شہد کو علیحدہ رکھ لے اور اس کو کھانے میں ملا کر سب کو کھلاوے خدا کے فضل و کرم سے سب آپس میں دوست ہوں گے اعداد بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کو ضرور لکھے بہت سے عاملین کا بارہا کا آزمودہ ہے۔

۷۸۶ اِنَّ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا سَوَآءٌ عَلَیْهِمْ ءَاَنْذَرْتَهُمْ اَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ لَا یُؤْمِنُوْنَ الحب فلان بن فلان علی حب فلان بن فلان ۔ ۷۸۶ اَللّٰهُمَّ احْفَظْنِیْ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ حیات شہد المودت سلونی ھم از اخوان احفظ ۷۸۶ الہ الا اللہ بحق ایاک نعبد و ایاک نستعین

حب عمل مندرجہ ہذا بہت مرتبہ کا آزمایا ہوا ہے اگر صدق دل سے کیا گیا کبھی خطا نہیں کرے گا لیکن مطالب جائز کے واسطے نہ کہ امر ناجائز اور فعل حرام کیلئے۔ اگر ایسا کیا گیا تو نتیجہ الٹا اور خطرناک برآمد ہو گا جسکی ذمہ داری مؤلف پر قطعی عائد نہیں ہوگی۔ اگر منظور ہے کہ کسی شخص کو اپنا دوست بنائے اور وہ اس کی محبت میں بیقرار ہو تو چاہیئے کہ شکر پر دعائے ذیل کو بطریق ذیل پڑھ کر دم کرے اور شخص

مطلوب کو جس سے کہ محبت منظور ہو کھلاوے اور اگر نہ کھلا سکے تو جیبی میٹھوں کو کھلاؤ۔ وہ دعائے بزرگ یہ ہے
الم تر کیف بستم خواب خور فلاں افسوں فلاں ابن فلاں علیٰ حب فلاں ابن الفلاں فعل ربک
باصحاب الفیل الم یجعل کیدھم بستم خواب خور فلاں ابن فلاں علیٰ حب فلاں ابن الفلاں
فی تضلیل و ارسل علیھم طیرا ابابیل ترمیھم بحجارۃ من سجیل فجعلھم کعصف
ماکول ۵ بستم خواب و آرام فلاں ابن فلاں علیٰ حب فلاں ابن الفلاں۔

حب

اگر منظور ہے کہ مطلوب طالب کی محبت میں بیقرار ہو تو چاہیئے کہ اسمہائے ذیل کو بروز آدینہ مشک زعفران اور گلاب سے نماز کے وقت لکھے اور اپنے پاس رکھے اور آپ مطلوب کے سامنے جائے فوراً دیکھتے ہی بیقرار ہو کر حاضر خدمت ہو گا کوئی چیز اسکی حاضری میں مانع نہ ہو گی چاہے وہ لوہے کی دیوار ہی کیوں نہ ہو اور وہ آیہ بزرگ یہ ہے۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم الٓمٓ اللہ لا الٰہ الا ھو الحی القیوم اللہ اللہ اللہ یا معادج یا معادج یاحی یاحی یاحی یاقیوم یاقیوم یاقیوم یاقیوم یارب یارب یارب برحمتک یا ارحم الراحمین ۵ وصلی اللہ علیٰ سیدنا محمد وآلہ اجمعین یارب احرق قلب فلاں بن فلاں علیٰ حب فلاں بن فلاں یحبونھم کحب اللہ والذین اٰمنوا اشد حبا للہ علا عم یا عاطمیا اسمہا با سا سایا لھو یا یا الی یا طمعو یا من ابا سعی یا طلعو یا دوسم طعم اربا گا کسو با لوکعۃ سا محبوب یا سم یا مططروح یا ست یا اسم صعلو اللہ اللہ وطہ الا صبوو لاحول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم

حب

اگر منظور ہو کہ کسی سے دوستی اور محبت کرے تو چاہیئے کہ اس آیت کو بیلے کے پھول پر سات مرتبہ دم کر کے مطلوب کو سنگھاوے یا روٹی۔ یا شکر یا مٹھائی پر سات مرتبہ دم کر کے کھلاوے انشاء اللہ پوری محبت ہو گی اور وہ آیت یہ ہے۔ ماکان محمد ابا احد من رجالکم ولکن رسول اللہ وخاتم النبیین برحمتک یا ارحم الراحمین ۵۔

حب

اگر کسی کا کوئی محبوب اس کو خاطر میں نہ لا کر بیوفائی پر کمربستہ ہو گیا ہو اور کسی طرح قابو میں نہ آتا ہو تو حسب ذیل اسم مبارک کا ورد تیر بہدف ہو گا۔ جب ضرورت ہو تو بہ رجوع قلب کسی مرغوب ترین شیرینی پر اسم مندرجہ ذیل پانچ مرتبہ دم کر کے محبوب کو دم کر کے کھلاوے۔ بگڑا ہوا محبوب

فوراً حلقۂ اطاعت میں سر جھکا دیگا۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ہ

حُب سریع التاثیر

یہ دعائے جلیل القدر اور سریع التاثیر ایسے زن وشوہر کیلئے ہے جو ایک دوسرے سے مشکوک ہو چکے ہیں اور اس شک و شبہہ کی بناء پر اپنے سکون کو برباد کرتے ہوئے خلوص و محبت کو کھو چکے ہیں تو انھیں چاہیئے کہ بروز جمعرات جو ستارہ مشتری سے منسوب ہے اوّل و آخر ۱۱،۱۱ بار درود شریف اور درمیان میں اکیس ۲۱ بار اس دعا کو پڑھ کر ایسی شیرینی پر دم کر کے کہ جو دونوں کو مرغوب ہو کھلائے اور یہ عمل ایک ہفتہ تک جاری رکھے انشاء اللہ کھوئی ہوئی محبت پھر حاصل ہو جائے گی آزمودہ ہے اور وہ دعائے بزرگ یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط حٰمٓ عٓسٓقٓ یٰسٓ وَالْقُرْاٰنِ الْحَکِیْمِ ط نٓ وَالْقَلَمِ وَمَا یَسْطُرُوْنَ ط اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ ہ ط صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ اَجْمَعِیْنَ ط حُب فلاں بن فلاں علی الحب فلاں بن فلاں

برائے حمل :

طالبانِ اولاد اگر اس گرانقدر نعمت سے محروم اور متمنی اولاد کے ہیں تو انہیں چاہیئے کہ اسماء ذیل کو کچے سوت پر جو کہ سیاہ رنگا ہوا ہو اور زن منکوحہ یا عورت متعلقہ کے قد کے برابر ہو پڑھ کر دم کرے اور پانچ پانچ انگل پر گرہ دیتا جائے تا آنکہ پورے تاگہ میں گرہ پڑ جائے پھر اس گنڈے کو عورت کی کمر میں باندھے اور پھر مقاربت حاصل کرے انشاء اللہ حمل قرار پا جائے گا اور بعد ولادت یہی گنڈہ کھول کر بچے کے گلے میں بصورت تعویذ ڈال دے کہ بچہ ام الصبیان سے محفوظ رہے گا۔ امر جائز کیلئے اجازت اور ناجائز کیلئے سخت ممانعت ہے اور وہ اسمائے مبارکہ یہ ہیں یَا رَقِیْبُ یَا وَکِیْلُ یَا اللّٰہُ

برائے حمل :

واسطے قرار پانے حمل کے چاہیئے کہ اکتالیس ۴۱ تار گن کر کچے سوت کے جو کہ سیاہ رنگے ہوئے ہوں یا خود کالے رنگ میں رنگ کر تیار کر لیوے لے کر عورت کے سر سے پیر تک ناپ لیو ے اور اسمیں اکتالیس ۴۱ گرہ دیلوے اور اکتالیس ۴۱ بار یعنی ہر گرہ پر ایک ایک مرتبہ آیت مندرجہ ذیل پڑھ کر دم کرے اور بعد کو تے مرحومہ عورت کی کمر میں باندھ دیوے اور پھر مقاربت کرے انشاء اللہ حمل قرار پا جائے گا اور اسی دعا کو شکر خام پر پانچ بار پڑھ کر عورت متعلقہ کو کھلاوے اور وہ آیت یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط یٰٓاَیُّھَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّکُمُ الَّذِیْ خَلَقَکُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَۃٍ وَّخَلَقَ مِنْھَا زَوْجَھَا یَا حَفِیْظُ یَا حَافِظُ یَا نَصِیْرُ یَا نَاصِرُ یَا رَقِیْبُ

یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ - **تحفظ از اسقاط**:- اگر کسی عورت کا حمل ساقط ہو جاتا ہو تو اس کے لئے اس آیت کو کورے کاغذ پر لکھے اور بعد کرنے موم جامہ بصورت تعویذ اسکو باندھے خدا چاہے تو حمل قائم رہیگا اور وہ آیت مبارکہ یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط یَا حَفِیْظُ یَا مَالِكُ یَا مَلِكُ ذُوالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ فَاللّٰہُ خَیْرٌ حَافِظًا وَّھُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ ہ

برائے حمل آیت مندرجہ ذیل برائے قیام وقرار حمل اکسیر ہے چاہیئے کہ جس عورت کے حمل قرار نہ پاتا ہو اس کیلئے ضروری ہے کہ اسی آیہ مبارکہ کو ایک نئے چینی کے پیالے پر لکھکر روزانہ ایک پیالہ پلاوے یہ عمل چالیس دن تک جاری رکھے اور یہی دعا ایک کورے کاغذ پر لکھکر بعد کرنے موم جامہ بصورت تعویذ کمر میں باندھے انشا اللہ حمل قرار پا جائے گا اور وہ دعائے مبارکہ یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط لِلّٰہِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ یَخْلُقُ مَا یَشَآءُ یَھَبُ لِمَنْ یَّشَآءُ اِنَاثًا وَّیَھَبُ لِمَنْ یَّشَآءُ الذُّكُوْرَ ہ اَوْ یُزَوِّجُھُمْ ذُكْرَانًا وَّاِنَاثًا وَّیَجْعَلُ مَنْ یَّشَآءُ عَقِیْمًا اِنَّہٗ عَلِیْمٌ قَدِیْرٌ ہ یَا اَللّٰہُ

برائے ولادت:- جو زن حاملہ وروزہ میں مبتلا ہو اور ولادت کسی طرح نہ ہوتی ہو تو چاہیئے کہ آیہ مبارکہ مندرجہ ذیل کو لکھکر زن مذکورہ کی الٹی ران پر باندھے اور دوسرا تعویذ جو اسی آیت کا لکھا ہوا ہو قند کے شربت میں گھول کر پلاوے بفضل پروردگار عالم تمام مشکلیں ختم ہو کر ولادت میں آسانی ہوگی اور آیت مبارکہ یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط اِذَا السَّمَآءُ انْشَقَّتْ وَاَذِنَتْ لِرَبِّھَا وَحُقَّتْ وَاِذَا الْاَرْضُ مُدَّتْ وَاَلْقَتْ مَا فِیْھَا وَتَخَلَّتْ لَا یَسْتَوِیْٓ اَصْحٰبُ النَّارِ وَاَصْحٰبُ الْجَنَّۃِ اَصْحٰبُ الْجَنَّۃِ ھُمُ الْفَآئِزُوْنَ لَوْ اَنْزَلْنَا ھٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰی جَبَلٍ لَّرَاَیْتَہٗ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْیَۃِ اللّٰہِ وَتِلْكَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُھَا لِلنَّاسِ لَعَلَّھُمْ یَتَفَكَّرُوْنَ ط

تباہی دشمن:- اے شخص! جان تو کہ خلاق عالم نے کوئی چیز ماضی حال اور مستقبل کی ایسی نہیں ہے جسکا تذکرہ اپنے کلام بلاغت نظام میں نہ فرمایا ہو اسی وجہ سے اس کو ام الکتاب کہتے ہیں اور امت مرحومہ کا ہر فرد نیز عربی زبان سے واقف اور تمام غیر مسلم بھی جنکا تعلق کسی مذہب یا فرقہ سے ہو لَا رَطْبٍ وَّلَا یَابِسٍ اِلَّا فِیْ كِتٰبٍ مُّبِیْنٍ ترجمہ: کوئی خشک وتر ایسا نہیں ہے جو اس مبارک کتاب میں موجود نہ ہو) کے معاق سے واقف نہ ہوگا۔ چنانچہ اب سمجھنے والے کی ضرورت ہے، جس کا جیسا ظرف ہوگا اسی قدر نعمت اس کے حصے میں آئے گی، بہر حال غواص پیدا ہوئے بقدر محنت انھوں نے حاصل بھی کیا چنانچہ علم وعملیات خاص طور

سے کلامِ الٰہیہ سے وابستہ ہیں جن کے ذریعہ سے آپ منزل ترقی اور تباہی دونوں کو اپنا سکتے ہیں لیکن بتانے والوں نے انتقامی کارروائی کرنے سے بتاتے ہوئے بھی منع فرمایا ہے۔ یہ چند روزہ زندگی اور انتقام، کیوں ۔۔۔ اور کس لئے؟ سب ہیچ ۔۔۔۔۔ بیکار ۔۔۔۔۔ لغو ۔۔۔۔۔ بتاؤں آپ کو انتقام لینے کا طریقہ، آپ بھی تعریف کرنے پر مجبور ہو جائیں گے۔ آپکا ضمیر پکار اٹھے گا کہ واقعی یہ طریقہ سب سے اچھا، بہت موزوں اور بہت بہتر ہے یعنی جب آپکو کسی سے کسی قسم کی تکلیف پہونچے اور انتقامی جذبہ بےچین کر رہا ہو تو اس وقت آپ انتقامی جذبے کو دباتے ہوئے اپنے دشمن کو قطعی طور پر معاف کر دیں اور اگر آپ بحیثیت بشر ایسا نہ کر سکیں تو اتنی استدعا ضرور ہے کہ اس کی ہلاکت کے درپے نہ ہوں۔ عملیات کی منزل میں نفاق۔ جدائی۔ عداوت وغیرہ کے نسخوں کو محو کرنا میرے بس کی بات نہیں ہے لیکن اس منزل کے اختیار کرنے کی ذمہ داری تمام تر آپ پر ہوگی اور میں قطعی طور پر بری الذمہ ہوں

اگر دشمن کو ہلاک یا تباہ کرنا منظور ہے تو چاہیئے کہ پہلے سورۂ یٰسٓ کا عامل بنے جیسا کہ پچھلے صفحات میں تحریر کیا جا چکا ہے اس کے بعد سات روز متواتر آدھی رات کے وقت غسل کرے اور ایک پارچہ سالم سے اپنے جسم کو پوشیدہ کرے اور سورۂ یٰسٓ پڑھنا شروع کرے اور جب مبین تک پہونچے تو پھر سے شروع سے پڑھے اور تیسرے مبین پہ جب پہونچے تو پھر سے شروع کرے یہاں تک کہ چھٹی مبین تک لوٹتا چلا جائے اور سورہ تمام کرکے اس کے تصوراتی سینہ پر دم کرے ارادہ بربادی دشمن کا اپنے دل میں رکھے اور ایک ہفتہ تک یہ عمل برابر کرتا رہے دشمن انشاءاللہ ہفتہ کے اندر تباہ و برباد ہو جائے گا۔

ایضاً: جس وقت کوئی شخص دشمنوں میں گھرا ہوا ہو اور اپنے تحفظ کی کوئی صورت نظر نہ آرہی ہو۔ بچاؤ کے تمام راستے مسدود ہو چکے ہوں یا وہ مقدمہ متنازعہ عدالت جسمیں کہ وہ حق پر ہے اس کے خلاف اور اسکی حق تلفی کی منزل پر آ گیا ہے تو اس عمل کو اختیار کرے۔ بروز اتوار بوقت صبح کچی اینٹ کہ تر ہو حاصل کرے اور اکتالیس ۴۱ بار پڑھے اور جب اٰیہ ترجعون پر پہونچے تو اسی اینٹ پر چاقو سے خط کرے اور اس خط کو بھر کاٹتے وقت کہے فلاں بن فلاں کو قطع کیا یا قتل کیا یا تباہ کیا پس اسی طرح سے اکتالیس ۴۱ مرتبہ کرے اور اسی وقت اس اینٹ کو دریا۔ جھیل۔ تالاب یا بدرجۂ مجبوری کنوئیں ڈالے جسمیں کہ پانی بہت زیادہ ہو اور پانی اسکا استعمال میں نہ آتا ہو جس وقت کہ وہ اینٹ گلے دشمن تباہ و برباد ہوگا اور مقدمہ اس کے حق میں فیصل نہ ہو سکے گا خراب ہو جائے گا۔

بندی زبان:۔ اگر گھر میں کچھ ایسے افراد ہیں جنہیں عادت چغلخوری کی پیدا ہو گئی ہے یا بدی کرنے والے ایک یا کئی اپنی خباثت سے باز نہیں آتے تو ایسے لوگوں پر غلبہ پانے اور انکی زبان بند کرانے کا بہتر طریقہ یہ ہے کہ ایک کورے کاغذ پر یہ آیت جو پارہ الم میں ہے صُمٌّ بُکْمٌ آخر تک مع نام بدی کرنے والے کے لکھ کر اپنے پاس رکھے انشاء اللہ ایسے لوگ بدی کرنے سے باز رہیں گے اور انکی زبان بدگوئی کرنے سے باز رہے گی۔ چغلخور کیلئے لکھکر مکان میں دفن کر دے مجرب ہے۔

بندی زبان:۔ یہ ایک عمل بزرگ ہے، بہت سے اوصاف کا مالک ہے۔ منجملہ ان کے دشمن اور بدگو لوگوں کی زبانبند کرنے میں اکسیر ہے۔ سب سے پہلے حفظ کرے پھر زکوٰۃ دے۔ طریقہ ادائیگی زکوٰۃ یہ ہے کہ چالیس روز تک پرہیز جلالی و ترک حیوانات و لذات کرے تنہائی کے مقام پر بیٹھ کر بہ پابندی وقت و مقام اکتیس ایک بار روزانہ چالیس روز تک پڑھے وقت چلہ کشی حصار کر لیا کرے، جب چلہ ختم ہو گا عامل ہو گا، اس کے بعد اگر چاہے کہ دشمنوں کی زبان بدگوئی سے بند رہے تو مازو کے پھل کے اوپر چالیس مرتبہ دم کرے اور کھلائے انشاء اللہ زبان ایسے لوگوں کی بدگوئی کرنے سے بند ہو جائے گی اور وہ یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط الحمد ثنائی و الکبریاء ردائی و العظمۃ ازاری والخلق کلھم عبدی و امائی و محمد المصطفٰی عبدی وحبیبی ورسولی وانی قد زوجت اشائی لیصدقوا بھا علی وحدانتی لا معقب لحکمی ولا مبدل لقضائی اشھد ان ملائکتی وحملۃ عرشی وساکنی سعادتی ودلیع صنعتی وقدرتی و آدم خلیفتی یصداق تسبیحی و تہلیلی وتکبیری وھی آیۃ الکرسی شھادتی ان لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ یا آدم یا حوآء فَادْخُلِی فِی عِبَادِی وَادْخُلِی جَنَّتِی تیز اور بہت سے اوصاف اس جلیل القدر عمل سے وابستہ ہیں جنکا تذکرہ حسب موقع کیا جائے گا۔

ہلاکی دشمن:۔ یہ عمل بھی دشمن کے ہلاک کرنے کیلئے اکسیر ہے۔ طریقہ اسکا یہ ہے کہ زوال ماہ کی ایسی دس تاریخیں منتخب کرے جو عروج ماہ کی تاریخوں میں شامل نہ ہونے پائیں پھر ان دس دنوں میں روزانہ ایکہزار بار سورۂ فیل کی تلاوت وقت اور مقام کی پابندی کے ساتھ کرے اور چنے کے دانوں پر شمار کرے اور جب سورہ تمام ہو تو اس دعا کو پڑھے۔ اَللّٰھُمَّ اِرْمِ فُلَانَ بْنُ فُلَانٍ رَمْیَۃً لَا اٰخِرَ لَھَا وَ اٰیَۃً من حیثُ لَا یَحْتَسِبُ وَخُذْہُ

عَزِیْزٌ مُقْتَدِرٌ اور جب دس روز گزریں تو ان چنوں کو اندھے کنوئیں میں ڈال دے۔

برائے ذلت عدو: اگر منظور ہے کہ عدو ذلیل و خوار ہو تو چاہیئے کہ زوال ماہ کی کسی تاریخ میں بوقتِ زوالِ آفتاب سورۂ ص کو کسی کورے اور پاک کاغذ پر بکثرالو ہو کر مقصد کو مدِنظر رکھتے ہوئے تحریر کرے اور مکانِ دشمن میں اس کو ایک جگہ گوشے میں دفن کر دے جہاں وہ مخصوص طریقہ پر رہتا ہو انشاء اللہ عدو ذلیل و خوار ہو گا۔

تحفظ از عدو: اگر دشمن در پے ایذا ہے اور کسی صورت سے اپنے اس فعل سے باز نہیں آ رہا ہے حفاظت کے تمام راستے مسدود ہو چکے ہیں تو چاہیئے کہ بعد ۱۲ بجے رات زیر آسمان غسل کرے اور سر برہنہ گریبان چاک کہ جیسی صورت فریاد، کی ہوتی ہے بارگاہ احدیت میں بعد وضو دو رکعت نماز حاجت بجا لاکر اس کے بعد ہاتھ اٹھا کر اور منھ طرف آسمان کے کر کے یہ دعا پڑھے اول و آخر ۱۴۰۱۴ بار درود شریف پڑھے اور درمیان میں اس دعا کو پڑھے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ اَللّٰھُمَّ رَبِّیْ وَرَبَّ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ اَللّٰھُمَّ اَنَّ فُلَانَ بِنُ فُلَانَ (اس جگہ نام دشمن اور اس کی ماں کا لیوے) قَدْ ظَلَمَنِیْ وَلَا اَجِدُ مَنْ اُصُوْلَ بِہٖ غَیْرَكَ فَاسْتَوْفِ مِنْہُ ظُلَامَتِیْ السَّاعَۃَ السَّاعَۃَ بِحَقِّ مَنْ جَعَلْتُ عَلَیْكَ حَقًّا وَبِحَقِّكَ عَلَیْھِمْ اِلَّا فَعَلْتُ ذٰلِكَ یَا مُخَوِّفَ الْاَحْکَامِ یَا مَرْھُوْبَ الْبَطْشِ یَا مَالِكُ الْفَضْلِ بِیْ شَکٰی اس عمل کو ایک ہفتہ متواتر بجا لاوے انشاء اللہ شرِ دشمن سے محفوظ رہے گا۔

آیتِ قطب: یہ وہ بزرگ و برتر آیت ہے اور ایسے گراں قدر اوصاف کی مالک ہے جس کا اظہار امرِ ناممکن ہے سب سے پہلے بہتر ہے کہ زکوٰۃ دیوے اور جب عامل اس آیت کا ہو جائے گا تب اس پر اسرار و اوصاف منکشف ہوں گے۔ طریقہ اس آیت کے زکوٰۃ دینے کا یہ ہے کہ سب سے پہلے عامل اپنے کو صوم و صلوٰۃ کا پابند کرے۔ مقصد یہ ہے کہ عامل آیہ قطب مکمل پرہیزگار اور نمازی ہو لہو لعب ناچ و رنگ سے دور کا بھی واسطہ نہ ہو، پرہیز جلالی میں کوئی ہچکچاہٹ محسوس نہ کرے، زبان مکر و ریا سے پاک ہو تب تعداد اس عمل کا کرے سب سے پہلے اپنے لئے مقام عمل تجویز کرے یعنی جگہ تنہائی کی ہو جہاں دورانِ عمل کوئی مخل نہ ہو سکے

اس لئے بہتر ہے کہ کوئی اکیلی مسجد یا گوشۂ تنہائی یا حجرہ منتخب کرے۔ پرہیز جلالی کے ساتھ
بہتر ہے کہ مہینے کی پہلی جمعرات کو روزہ رکھے اور درمیان عصر و مغرب غسل کر کے پاک کپڑے پہنے
اور مقامات متذکرہ بالا میں سے کسی منتخب مقام پر بعد سلگانے بخورات اکیسو تنتیس بار
اس دعا کو پڑھ کر جب ختم کرے تو وہ وقت مغرب کا ہو بہ نیت زکوٰۃ الصّوم افطار کرے
ایک مٹی کا نیا برتن خود خرید کر لاوے اور جگہ کو مٹی سے پاک کرے اور وہیں اسی جگہ خود ایک پاؤ
چاول بلا نمک کے پکا کے آدھا کسی فقیر کو دے اور باقی آدھا آپ کھائے دوسرے روز پھر روزہ
رکھے اور بہ ترکیب کامل مندرجہ بالا عمل کرے، بعد ختم ورد ایک دوسرے نئے برتن میں اسی
قدر چاول بلا نمک کے پکائے آدھا آپ کھاوے اور آدھا فقیر کو دیوے اور تیسرے روز بھی اسی
طرح کپڑوں کو دھوئے روزہ رکھے اور عمل کرے اس روز بھی ایک نیا مٹی کا برتن لا کر اسی
قدر چاول بلا نمک کے پکائے نصف آپ کھائے اور نصف فقیر کو دیوے پس زکوٰۃ تمام ہوئی اس
کے بعد یہ طریقہ بند کر دے اور اسی روز سے ہمیشہ اس آیت کو بلا ناغہ اسی وقت مقررہ پر پانچ
بار پڑھا کرے۔ عاملین شرعی قسم کھاتے ہیں کہ اس کا عامل ہر قسم کی آفت اور بلا سے نیز ہمہ
اقسام کے مرض اور غم سے محفوظ رہے گا۔ اس کا عامل کبھی قرضدار نہ ہوگا۔ روزی کشادہ ہوگی اور
کوئی کا مشکل در پیش ہو تو اسی طرح تین روز حل مشکل حائلہ کی نیت کر کے بہ رجوع قلب اس آیت
کو پڑھے انشاء اللہ وہ مشکل حل ہو۔ مریض پر پانچ مرتبہ صبح اور پانچ مرتبہ شام کو پڑھ کر دم کرے
اگر مرض الموت نہیں ہے تو شفا پائے گا اور وہ آیت نصف پارہ لن تنالوا میں ہے قرآن مجید سے
دیکھ کر مع اعراب وغیرہ صحت کے ساتھ یاد کر لے۔ دعا مذکور یہاں بھی تحریر ہے لیکن احتیاطاً
کلام پاک سے یاد کرے کہ غلطی کا امکان نہ رہے گا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط ثُمَّ اَنْزَلَ عَلَيْكُمْ مِّنْ بَعْدِ الْغَمِّ اَمَنَةً
نُّعَاسًا يَّغْشٰى طَآئِفَةً مِّنْكُمْ لا وَطَآئِفَةٌ قَدْ اَهَمَّتْهُمْ اَنْفُسُهُمْ يَظُنُّوْنَ بِاللّٰهِ
غَيْرَ الْحَقِّ ظَنَّ الْجَاهِلِيَّةِ ط يَقُوْلُوْنَ هَلْ لَّنَا مِنَ الْاَمْرِ مِنْ شَيْءٍ ط قُلْ اِنَّ الْاَمْرَ
كُلَّهٗ لِلّٰهِ ط يُخْفُوْنَ فِيْ اَنْفُسِهِمْ مَّا لَا يُبْدُوْنَ لَكَ ط يَقُوْلُوْنَ لَوْ كَانَ لَنَا مِنَ الْاَمْرِ
شَيْءٌ مَّا قُتِلْنَا هٰهُنَا ط قُلْ لَّوْ كُنْتُمْ فِيْ بُيُوْتِكُمْ لَبَرَزَ الَّذِيْنَ كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقَتْلُ

اِلٰی مَضَاجِعِهِمْ ۚ وَلِيَبْتَلِيَ اللّٰهُ مَا فِيْ صُدُوْرِكُمْ وَلِيُمَحِّصَ مَا فِيْ قُلُوْبِكُمْ ۗ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ ۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ○

رہائی از دستِ دشمن:۔ اگر کوئی شخص دشمن کے ہاتھ میں گرفتار ہو کسی طرح مخلصی نہ ہوتی ہو تمام راستے رہائی کے بند ہو چکے ہوں تو اسکو چاہیئے کہ بارہ بجے رات کو دو ۲ رکعت نماز سر برہنہ زیر آسمان پڑھے اور خلاق عالم سے اپنی رہائی کی دعا مانگے اس کے بعد ایکہزار بار اس آیت بزرگ و برتر کو پڑھے اور درود شریف بیحساب پڑھے انشا اللہ چند روز کے اندر ہی اندر دستِ دشمن سے رہائی نصیب ہوگی اور وہ دعائے بزرگ و برتر یہ ہے:۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ نِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيْرُ ○

تباہی دشمن:۔ آگاہ ہونا چاہیئے کہ جب دشمن در پے آزار ہو اور کسی طرح سے قابو میں نہ آتا ہو تمام راستے گلو خلاصی کے مسدود ہو گئے ہوں اور اب نوبت آبرو ریزی اور جان تک جانے کی آگئی ہو تو ایسی حالت میں اسکی تباہی کیلئے حسب ذیل عمل مجرب ہے۔ اس عمل کے بہت سے طریقے ہیں کئی عاملین جلانے خک کا مشورہ دیتے ہیں مگر اے عزیز! معلوم ہونا چاہیئے کہ کلام پاک یا آیت کلام پاک کا جلانا کسی طرح سے جائز نہیں ہے بلکہ یہ ایک ایسا گناہ کبیرہ ہے کہ اس کو خلاق عالم کبھی معاف نہ کریگا، لہٰذا کسی مقام پر خواہ کیسی مجبوری کیوں نہ حائل ہو، کام بگڑتا ہو بگڑ جائے خاندان تباہ ہوتا ہو ہو جائے لیکن کلام الٰہی جلانے یا اس کو گرمی پہونچانے تک کا تصور بھی نہ کرنا چاہیئے۔ معلوم ہونا چاہیئے کہ اس منزل میں علاوہ اس طریقے کے اور بھی بہت سے ایسے طریقے ہیں کہ آپ معصیت میں مبتلا ہوئے بغیر منزل مقصود تک پہونچ سکتے ہیں تو پھر گناہگار رہنے سے فائدہ۔ عمل ہٰذا بھی اسی نوعیت کا ایک عمل ہے چنانچہ بارہ ۱۲ بجے رات کو زیر آسمان، سر برہنہ، گریبان کھلا، آستینیں قمیص کی الٹی۔ آنکھوں میں آنسو بھرے دو ۲ رکعت نماز حاجت بہ صدق دل بجا لاوے اور اس کے بعد ایکسو ۱۰۰ مرتبہ اس دعا کو اسطرح پڑھے اور یہ عمل اسی طرح اکیس ۲۱ روز تک بجا لاوے اگر اس دوران دشمن اپنی حرکت سے باز نہ آیا تو وہ یقینی تباہ و برباد ہوگا نام دشمن کا مع اسکی ماں کے نام کے ہر لفظ ابتر پر لیا جاوے اور تین مرتبہ لفظ ابتر پڑھے طریقہ حسب ذیل ہے آزمودہ اور مجرب ہے اس عمل کی خواندگی کے وقت اپنی بیکسی اور دشمن کے ظلم و ستم پر ہر وقت نگاہ رکھے انشاء اللہ کامیاب ہوگا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط اِنَّا اَعْطَيْنٰكَ الْكَوْثَرَ فلاں ابتر فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ فلاں

فلاں ابن فلاں اِنَّ شَانِئَكَ هُوَ الْاَبْتَرُ فلاں ابن فلاں هُوَ الْاَبْتَرُ هُوَ الْاَبْتَرُ ۔

برائے نفاق:۔ اگر باہمی دو دوستوں میں لڑائی کرانا منظور ہو تو نقش سورۂ مبارکہ القارعۃ کا کہ آیت مذکور کلام مجید کے تیسویں پارے میں ہے کچی اینٹ پر پاک سیاہی سے لکھے اور دریا میں ڈالے اور یہ عمل متواتر بہ پابندی وقت و مقام بجا لاوے انشاء اللہ باہمی عداوت ہو جائیگی۔ نقش کے نیچے البغض والنفاق والعداوۃ مابین فلاں بن فلاں وفلاں بن فلاں لکھدے اور اگر پوری سورۃ لکھے تو اس کے نیچے بھی یہی الفاظ لکھے۔

زبان بندی اگر منظور ہے کہ دشمنوں اور بدگویوں کی زبان بند کرنی منظور ہو تو چاہیئے کہ لڑکی نابالغہ سے کچا سوت کتادے اور جتنے دشمن ہوں اتنے ہی تار سوت کے حاصل کرے پھر ان کو سیاہ یا نیلے رنگ میں رنگ لیوے اور پھر ہر شخص کے نام پر آیت ذیل پڑھ پڑھ کر سات گرہ دیوے اور جب سب گنڈے تیار ہو جائیں تو ان سب کو اندھے کنوئیں میں ڈال دے انشاء اللہ ان سب کی زبانیں بدگوئی نہ کرسکیں گی اور وہ آیت یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط اَلْيَوْمَ نَخْتِمُ عَلٰٓى اَفْوَاهِهِمْ وَتُكَلِّمُنَآ اَيْدِيْهِمْ وَتَشْهَدُ اَرْجُلُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ○

برائے فرمانبرداری زوجہ اگر کسی کی زوجہ زبان دراز ہے اور اپنی اس زبان درازی کی بدولت شوہر کی عافیت تنگ کئے ہوئے ہے تو ایسی عورت کیلئے بہتر ہے کہ سات روز تک روزانہ کلام پاک سے سورۂ زخرف کو پاک کاغذ پر پاک سیاہی سے قبلہ رو ہو کر باوضو لکھے اور پاک پانی میں گھول کر پلا دیا کرے انشاء اللہ شکایت جاتی رہے گی اور فرمانبردار ہو جائیگی آزمایا ہوا مجرب ہے۔

برائے الفت واطاعت اگر کسی کی زوجہ بدزبان و نافرمان ہے تو اس کو چاہیئے کہ ساعت سعید میں ایکہزار بار اَلْوَدُوْدُ پڑھ کر ساتھ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کے و۵-۵ بار درود شریف اوّل آخر کھانے پر دم کر کے کھلا دے اور یہ عمل متواتر اکیس ۲۱ روز تک جاری رکھے انشاء اللہ ساری شکایتیں جاتی رہیں گی فرمانبرداری اور الفت کے جوہر نمایاں ہونے لگیں گے مجرب ہے۔

دشمنی مبدل بہ دوستی اگر منظور ہے کہ دشمن جو ہمیشہ در پئے آزار رہتا ہے وہ اپنی دیرینہ عداوت ختم کر کے اب آپ سے لطف و محبت سے پیش آئے تو آپ کو چاہیئے کہ بروز جمعہ بعد ادائے نماز فجر اسی مصلے پر دو رکعت نماز حاجت بجا لائے اور اس کے بعد صدق دل سے بہ توجہ

خاص اپنے مقصد کو دشمن کی خیالی تصویر کے ساتھ پیش نظر رکھتے ہوئے کسی بہترین شیرینی پر
۱۱-۱۱ بار اوّل و آخر درود شریف پڑھنے کے بعد اسی اسم مبارکہ اَلْوَدُوْدُ کو ایکہزار مرتبہ پڑھکر دم کرے
اور دشمن دیرینہ کو کسی طرح کھلادے اور سات جمعہ تک یہ عمل کرے انشاء اللہ دشمن دوست بنجائے گا۔

برائے حصول عزت اگر منظور ہو کہ کوئی شخص ہر دلعزیز ہو اور عامتہ الناس اس کی عزت کریں تو اس کو چاہیئے کہ وہ ہر روز بعد نماز فجر ایکہزار بار اَلرَّحْمٰنُ پڑھے جو اسے دیکھے گا دوست و عزیز رکھے گا، عوام میں اسکی عزت ہوگی اور وہ ہر جگہ احترام کی نظروں سے دیکھا جائے گا۔

رہائی از غم و فکر اگر کوئی اندوہ فکر و الم میں بہت زیادہ گھر گیا ہو اور ہزار ہا تدبیر و ترکیب کے باوجود اس سے چھٹکارا غیر ممکن ہو گیا ہو تو اسے چاہیئے کہ عبادت اور ریاضت میں اپنا زیادہ وقت صرف کرے تو آیت مندرجہ ذیل کو بعد نماز عشاء صدق دل سے ایکہزار بار روزانہ پڑھا کرے انشاء اللہ بعد چند روز کے تمام رنج و غم صفحۂ دل سے حرف غلط کیطرح محو ہو جائیں گے۔ اور وہ آیہ مبارکہ یہ ہے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط
لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ ہ

عمل جو بھی کرے صدق دل سے کرے اگر نفع دیوے شک نہ لاوے ورنہ جس کام کے انجام پانے کی توقع رکھتا ہے وہ بھی پورا نہ ہوگا اور نقصان الگ ہوگا۔

بابت ترک سفر اگر کوئی شخص رنجیدہ ہو کر خواہ وجہ کوئی رنجیدگی کی ہو ارادہ سفر کا رکھتا ہو، اور باوجود ملامت کے ارادۂ سفر سے باز نہ آرہا ہو تو چاہیئے کہ پتھر اس راستے کا کہ جدھر سے وہ جانے کا ارادہ رکھتا ہو اٹھا کر لا دے اور اس پتھر پر آیت ذیل کو معہ نام سفر کنندہ اور اس کی ماں کے لکھ کر چاہ کہنہ میں ڈالدے چنانچہ جب تک وہ پتھر کنوئیں کے اندر رہے گا ہرگز وہ شخص ارادہ سفر نہ کرے گا۔ جب اس پتھر کو نکالے گا تب سفر کو جاویگا اور وہ آیت تبرک یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط قَالُوْا یٰمُوْسٰۤی اِنَّا لَنْ نَّدْخُلَهَاۤ اَبَدًا مَّا دَامُوْا فِیْهَا فَاذْهَبْ اَنْتَ وَ رَبُّكَ فَقَاتِلَاۤ اِنَّا هٰهُنَا قٰعِدُوْنَ

بیان عملیات بابت وسعت رزق!

اے عزیز آگاہ ہونا چاہیئے کہ رزق کی قسمیں دو ہیں، رزق حلال اور رزق حرام، پس اگر آپ رزق حلال کی سعی فرمائیں گے تو آپکو رزق حلال ملے گا اور اگر رزق حرام کی کوشش ہوگی تو رزق حرام ملے گا

حرام وحلال کا امتیاز آپ کو کرنا ہے اسکی تمام تر ذمہ داری آپ پر ہے، پالنے والے نے وعدہ رزق دینے کا فرمایا ہے، اور دیتا ہے، صبح کو بھوکا اٹھاتا ہے، لیکن شب میں بھوکا سُلاتا نہیں اور آپکا اس بات پر ایمان ہے کہ اس کے قبضۂ قدرت میں سب کچھ ہے کسی چیز کی کمی نہیں تو پھر کیوں نہ رزق حلال طلب کیجئے۔ اس نے اپنے الطاف وعنایات سے اپنے برگزیدہ بندوں کے ذریعہ یہ بھی بتلا دیا ہے کہ اگر روزی آپ پر تنگ ہو چکی ہے تو فلاں فلاں دعاؤں کے وسیلے سے کشادہ ہو سکتی ہے اور پھر مزید عنایت کہ انہیں برگزیدہ ہستیوں کے ذریعے ان دعاؤں کے پڑھنے کے طریقے بھی بتلائے تاکہ ایسے ذرائع اختیار نہ ہو آپکو معیشت میں مبتلا کردیں، یہ اس پاک بے نیاز کا لطف وکرم نہیں ہے تو اور کیا ہے، چنانچہ روزی کے دروازے جب تنگ ہو جائیں تو آپ بعد نماز فجر اسی مصلے پر دو رکعت نماز حاجت بجا لائیے اور اس کے بعد پانچ بار سورۂ فجر کی تلاوت کریں اس کے بعد ایکہزار بار اس آیت کریمہ کو پڑھیں اور آپ بلاناغہ اپنا معمول بنالیں تو آپ یہ یقین کرلیں کہ آپ انشاءاللہ تنگیٔ رزق میں کبھی مبتلا نہ ہوں گے، جمعرات کے روز بعد نذر جناب حضرت پیغمبر آخر الزماںؐ عروج ماہ میں شروع کرے اور ہر پنجشنبہ کو نذر آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی حسب حیثیت شیرینی پر دلا یا کریں اور وہ آیۂ کریمہ یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط اَللّٰهُ لَطِيْفٌۢ بِعِبَادِهٖ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَآءُ وَهُوَ الْقَوِيُّ الْعَزِيْزُ ۵

برائے ترقی رزق عروج ماہ تاریخ طاق میں کہ دن جمعرات یا جمعہ کا ہو، اگر دن جمعرات کا ہو تو ساعتِ مشتری میں ورنہ جمعہ کے دن ساعتِ زہرہ میں اوّل دو رکعت نماز حاجت بجا لاوے اور اسی مصلے پر اوّل وآخر ۲۵-۲۵ بار درود شریف پڑھنے کے بعد درمیان میں اسم یَا وَهَّابُ ایکہزار پانچ بار صدق دل سے پڑھے انشاءاللہ رزق میں فراوانی ہوگی، یہ عمل اس عبد گنہگار کا خاندانی ہے اور نہایت سریع التاثیر ہے اکیس۲۱ روز تک ساتھ پرہیز جلالی اور جمالی کے کرے حصار لازمی ہے۔

توسیع رزق برائے وسعتِ رزق شروع مہینے کی پہلی جمعرات کو جس کو نوچندی بھی کہتے ہیں... علی الصباح ایسے وقت غسل کرے کہ اس کے بعد بہ اطمینان تمام نماز فجر بجالاوے، بعد اختتام نماز اسی مصلے پر دو رکعت نماز حاجت پڑھے اس کے بعد پاک کاغذ پر پاک سیاہی سے سورۂ آل عمران لکھ کر بصورت تعویذ لیکن بہتر یہی ہے کہ بخورات سے اس کو معطر کرکے بعد کرنے موم جامہ اپنے پاس رکھے اور

بعد نماز فجر روزانہ ایکمرتبہ تلاوۃ کرے اور اس دعائے بزرگ و برتر کو وسیلہ قرار دیکر خداوند کریم کی بارگاہ میں کشادگی رزق کی دعا مانگے اور یہ عمل اکیس روز تک بہ خلوص نیت بجا لاوے۔

دافع تنگدستی اگر کوئی شخص تنگدستی کیوجہ سے حقیر و بے اعتبار ہو گیا ہو تو اسم مندرجہ ذیل کو جو نہایت جلالی مگر بہت سریع التاثیر ہے ساتھ پرہیز جلالی وجمالی کے بیس روز تک روزانہ پندرہ بار بعد نماز صبح پڑھے تونگر ہوگا۔ وہ اسم مبارک یہ ہے:۔ یَا لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللہُ الْوَاسِعُ

برائے حصول رزق اگر اپنے افعال قبیح کیوجہ سے دروازے روزی کے تنگ ہو گئے ہوں اور باوجود کوشش بسیار کشادگی کا کوئی امکان باقی یا کوئی امید افزا صورت بھی نہ رہ گئی ہو تو چاہیئے کہ سب سے پہلے اپنے افعال پر نظر ڈالے اور جو فعل ناپسندیدہ نظر آئے اسے ترک کردے وظیفہ و وظائف میں دلچسپی لے اور آخر شب میں بعد ادائے دو رکعت نماز حاجت زیر آسمان دونوں ہاتھ جانب آسمان اٹھا کر اَلْکَبِیْرُ الْوَهَّابُ ذُوالطَّوْلِ بہت کہے یعنی جسقدر زیادہ سے زیادہ پڑھ سکتا ہو پڑھے اور اس امر پر یقین کامل رکھے کہ اسکی دعا مستجاب ہوگی۔ کچھ دنوں کے بعد خالق اکبر ایسی جگہ سے اسکو رزق عطا فرمائے گا جہاں سے وہ گمان نہ رکھتا ہوگا۔

ایضاً اگر تجھ کو تنگئ رزق کی شکایت ہے تو روزانہ بعد نماز عشاء کہ اس سے پہلے تو ہر کار دنیاوی سے فراغت حاصل کر کے مطمئن ہو جائے تو بعد ادائے نماز متذکرہ سورۂ اِنَّا اَنْزَلْنٰهُ کثرت سے پڑھ تاکہ تجھے یاد بھی نہ رہے یعنی اپنے پڑھنے کا تو اندازہ بھی قائم نہ کر سکے اس کے بعد ۲۱ بار (اکیس بار) یہ دعا پڑھ کچھ ہی دنوں کے بعد غائبانہ رزق میں ترقی ہونا شروع ہو جائے گی مجرب ہے

اَللّٰهُمَّ يَا مَنْ يَكْتَفِيْ مِنْ خَلْقِهٖ جَمِيْعًا وَّلَا يَكْتَفِيْ مِنْهُ اَحَدٌ مِّنْ خَلْقِهٖ يَا اَحَدُ مَنْ لَّا اَحَدَ لَهٗ اِنْقَطَعَ الرَّجَاءُ اِلَّا مِنْكَ وَخَابَتِ الْاٰمَالُ اِلَّا فِيْكَ يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ اَغِثْنِيْ اَغِثْنِيْ اَغِثْنِيْ اَغِثْنِيْ اَغِثْنِيْ اَغِثْنِيْ اَغِثْنِيْ۔

بابت خیر و برکت رزق اگر منظور ہے کہ تیرے رزق میں ترقی ہوتی رہے تو بعد ہر نماز سورۂ اخلاص کی تلاوت کر۔ طریقہ اس کا نہایت آسان ہے۔ جب تو نماز سے فارغ ہو تو اول و آخر پانچ۔ پانچ بار درود شریف اور درمیان میں ایکسو پانچ بار (۱۰۵) بخلوص نیت سورۂ اخلاص پڑھ، دوران خواندگی مطلب کو دھیان میں رکھ اور اس کو زندگی کا شعار بنا لے بہت مجرب ہے۔

دافعِ مفلسی انشاءاللہ تعالیٰ تو کبھی مفلسی سے دوچار نہ ہوگا، اگر روزانہ بعد نماز فجر بلا ناغہ بہ صدق دل سو۱۰۰ بار اوّل و آخر درود شریف اور ایک سو۱۰۰ چودہ بار لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ پڑھ لیا کرے۔

فراخیٔ رزق اگر فراخیٔ رزق مطلوب ہے تو عروج ماہ میں بروز جمعرات بہ ساعتِ مشتری موافق ستارہ مذکور کے بخور سلگا کر اس دعا کو پاک کاغذ پر پاک سیاہی سے لکھے اور بخورات کی خوشبو سے معطّر کرے کے بعد کرے نوموم جامہ سیاہ کپڑے میں سل کر بصورت تعویذ اپنے دائیں بازو پر باندھ لے اور درود شریف بکثرت پڑھے تعویذ کو ہر جمعرات کے روز خوشبو سے معطّر کیا کرے اور اس کو نجاست سے محفوظ رکھے اگر خلوص نیت ہے تو رزق میں فراوانی ہوگی اور وہ یہ ہے۔

قُلْ اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ وَاللّٰہُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِیْمِ ۵

بابت فراوانی رزق کوئی دعا ایسی نہیں ہے جو صدق و یقین با اصول اور صحت کے ساتھ پڑھی جائے اور اس میں اثر نہ ہو، چنانچہ خلوص نیت و یقین کامل رکھتے ہوئے اگر یہ دعا بعد کسی نماز کے ہر روز بیس۲۰ بار پڑھی جائے گی روزی زیادہ ہوگی۔ اوّل و آخر ۵-۵ بار درود شریف پڑھنے کے بعد اس دعا کا ورد کیا جائے۔ عامل رو بہ قبلہ اسی جائے نماز پر ہو جس پر کہ اس نے ابھی نماز فرض تمام کی ہے اور وہ دعا مبارک یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ ط وَسُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ کَثِیْرًا اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنْ فَضْلِکَ وَرَحْمَتِکَ فَاِنَّہٗ لَا یَمْلِکُھَا اَحَدٌ غَیْرُکَ ۵

ایضاً اختصاراً تحریر ہے کہ اگر کوئی شخص بعد نماز عشاء اوّل و آخر ۳-۳ بار درود شریف پڑھنے کے بعد روزانہ چالیس۴۰ بار اَلْعَزِیْزُ کا ورد رکھے گا تو وہ انشاءاللہ کبھی کسی کا محتاج نہ ہوگا۔

ایضاً جو کوئی تنگدستی سے محفوظ رہنا چاہتا ہے تو دس۱۰ جمعہ تک ہر جمعہ کے دن بساعت زہرہ اسی ستارے کا بخور جلاوے اور بعد ادائے دو رکعت نماز حاجت پیغمبرِ اسلام اور آپکی آل پر اوّل و آخر ۳-۳ بار درود شریف پڑھے اور درمیان میں دس۱۰ ہزار مرتبہ اَلْغَنِیُّ الْمُغْنِیْ پڑھے اور اس عرصہ میں مکمل پرہیز جلالی و جمالی کرے تو اللہ تعالیٰ تنگدستی کو اس پر غالب نہ کرے گا اور کچھ دنوں کے بعد اسے غنی کر دے گا۔

ایضًا جو کوئی شخص لبعد نماز عشاء اپنے بستر طاہر پر بیٹھ کر بیشمار درود شریف اور مَالِکُ الْمُلْکِ یہاں تک پڑھے کہ سو جاوے۔ تو اللہ تعالیٰ اس کو غنی کر دیگا۔

وسعتِ رزق جناب پیغمبر خدا حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول ہے کہ وسعتِ رزق کیلئے جو کوئی لبعد ادائے دو ۲ رکعت نماز اس دعا کو پڑھا کریگا اس کے رزق میں غیب سے ترقی ہوگی اور وہ دعا یہ ہے:۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط یَا مَاجِدُ یَا وَاحِدُ یَا کَرِیْمُ اَتَوَجَّہُ اِلَیْکَ بِمُحَمَّدٍ نَبِیِّکَ نَبِیِّ الرَّحْمَۃِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ یَا مُحَمَّدُ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اِنِّیْ اَتَوَجَّہُ بِکَ اِلَی اللّٰہِ رَبِّکَ وَرَبِّیْ وَرَبِّ کُلِّ شَیْءٍ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ بَیْتِہٖ وَاَسْئَلُکَ نَفْحَۃً کَرِیْمَۃً مِّنْ نَفَحَاتِکَ وَفَتْحًا یَسِیْرًا وَّرِزْقًا وَّاسِعًا اَلُمُّ بِہٖ شَعْثِیْ وَاَقْضِیْ بِہٖ دَیْنِیْ وَاَسْتَعِیْنُ بِہٖ وَعَلٰی عِیَالِیْ ہ

باب ۲

نمبر ۲ عملیات بابتہ رہائی محبوس و واپسی گریختہ و چشم زخم و خواب بندی !

رہائی محبوس اگر کوئی شخص بغیر خطا و قصور کے سزائے قید بھگتا رہا ہے تو اس کو یا وہ محبوس ہو رہا ہو تو اس کے وارث قریب ترین کو چاہیئے کہ دس ۱۰ شب جمعہ میں بلا ناغہ بعد بارہ بجے رات ایک گوشۂ تنہائی میں دو رکعت نماز حاجت بجالانے کے بعد تین تین بار درود شریف پڑھے اور درمیان میں دو ہزار بار اس دعا کو بخلوص نیت پڑھے انشاء اللہ قیدی بہت جلد قید سے رہائی پائے گا اور وہ دعا یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط مَا شَآءَ اللّٰہُ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ ۔

طریقہ دوم :۔ دوسرا طریقہ اسی باب میں اس دعائے متذکرہ بالا کے پڑھنے کا یہ ہے کہ روزانہ اکیس ۲۱ روز

تک دو ہزار بار ایک جلسہ میں پڑھے بفضلہ تعالیٰ قید سے رہائی پاوے۔

دیگر اگر کوئی شخص بلا وجہ قید ہو جاوے تو چاہیئے پہلے دو ۲ رکعت نماز بجالاوے پھر حضرات محمدؐ و آلِ محمد علیہم السّلام پر بکثرت درود بھیجے اس کے بعد ایکہزار بائیس بار اور بقول دیگر ایکہزار یا پانچسو پچیس بار اس دعا کو پڑھے۔ انشاءاللہ قید سے رہائی کا اسباب خود بخود پیدا ہوگا۔ ایک مرتبہ کا نہیں کئی بار کا آزمایا ہوا ہے اور یہ عمل سات ۷ ۔ اکیس ۲۱ اور چالیس ۴۰ دن تک کیا جاتا ہے، لیکن قیدی بلا قصور ہو اور دعا یہ ہے۔ بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ط اِلٰهِيۡ بِحَقِّ الۡحُسَيۡنِ وَاَخِيۡهِ وَاُمِّهٖ وَاَبِيۡهِ وَجَدِّهٖ وَبَنِيۡهِ فَرِّجۡ عَنِّيۡ بِمَا اَنَا فِيۡهِ۔ بس بعد رہائی شیرینی برحباب رسولِ خداؐ کی نذر دلاوے اور نماز گزار مسلمانوں کو کھلا دے۔

دیگر اگر کوئی شخص بلا سبب کسی جرم میں، خواہ ہو کر قید کر دیا گیا ہو تو اس کو چاہیئے کہ وہ بلا ناغہ اکیس ۲۱ روز تک روزانہ بعد نماز عشاء سورۃ یوسف کی تلاوت برجوعِ قلب کرے اور اگر وہ خود کرنے سے مجبور ہو تو کسی دوسرے سے یہ عمل کرا دے انشاءاللہ تعالیٰ سے رہائی پائے گا۔

دیگر اگر کوئی بوجہ دشمنی کسی جرم میں بلا وجہ پھنسا دیا گیا ہے اور بدقسمتی سے وہ سزائے قید بھگت رہا ہے تو اس کو چاہیئے کہ وہ چالیس ۴۰ دن بلا ناغہ اپنے کسی عزیز قریب ترین سے بعد نماز عشاء اس عمل کو کرا دے انشاءاللہ محبس سے باہر آوے گا وہ عمل یہ ہے:۔ يَا مُظۡهِرَ الۡعَجَائِبِ يَا مُرۡتَضٰى عَلِيُّ اَدۡرِكۡنِيۡ اوّل و آخر پانچ پانچ بار درود شریف پڑھے۔

دیگر یہ عمل بھی بلا سبب قید سے رہائی کیلئے مجرّب ہے۔ البتہ قیدی خود اس وجہ سے نہیں کر سکتا کہ نہ تو قید خانے میں اس کو بخورات میسّر آئیں گے اور نہ وہ طہارت حاصل کر سکے گا اور اس عمل میں طہارت اور بخورات بہت ضروری ہیں لہذا بہتر یہ ہے کہ وہ اس عمل کو کسی دوسرے سے کرا دے۔ ترکیب اس عمل کی یہ ہے کہ شروع ماہ کی پہلی جمعرات کو روزہ رکھے، شام کے وقت جسقدر وہ خود کھا سکتا ہو اسی قدر سوجی کا حلوہ تیار کر کے قبل غروب آفتاب نذر فخر رسالت حضرت پیغمبر آخر الزّماںؐ کی دلاوے اور اسی نذر والے حلوے سے روزہ افطار کرے اس روز اور کچھ نہ کھائے، جب گھر والے سب سو جائیں تب اٹھے اور غسل کر کے دوسرا لباس پہنے پھر دو رکعت نماز حاجت بجالاوے اور بعد کھینچے حصار ایکسو پانچ بار (۱۰۵) اس اسم اعظم کو پڑھے۔ پانچ جمعرات تک اس عمل جاری رکھے یعنی جس نوچندی جمعرات

کو یہ عمل شروع کرے اس کے بعد چار جمعرات کے روز برابر اسی صورت سے عمل کرے، یہ عمل صرف جمعرات ہی کے روز کیا جائے گا۔ علاوہ جمعرات کے بقیہ اور دنوں میں ناغہ ہوگا پرہیز سختی کے ساتھ ہوگا وقت اور مقام بغیر عذر شرعی تبدیل نہ کیا جائے گا۔ کسی نجس و غیر معقول آدمی کا سایہ بھی عامل پر نہ پڑنا چاہیئے اوّل و آخر ۱۴-۱۴ بار درود شریف پڑھے۔ اس بات کو کبھی نہ بھولے کہ یہ اسم جلالی ہے۔ عمل ساتھ اعتقاد قوی کے کرے۔ اعتقاد ضعیف نہ ہو انشاء اللہ قیدی جلد قید مصیبت سے رہائی پاوے گا۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِاِسْمِکَ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ہ

واپسی گریختہ واضح ہو کہ جو لونڈی غلام بھاگ جائے اور اس کی واپسی مطلوب ہو تو چاہیئے کہ اس کیلئے حسب ذیل سورتیں پڑھے اور اپنے کپڑے ایک کنارے پر دم کرے۔ سورۃ فاتحہ، سورۃ معوذتین اور سورۃ کافرون تین تین بار اس کے بعد والسماء والطارق ایکبار۔ والضحیٰ تین بار اور پھر سورۃ والطارق ایک بار پڑھے اور کپڑے میں گرہ لگا دیوے، بفضلہ تعالیٰ وہ پھر آئے گا۔

دیگر جب کسی کی لونڈی۔ غلام یا جانور بھاگ جاوے یا کسی کا عزیز برداشتہ خاطر ہو کر گھر سے چلا گیا ہو اور وہ گھر آنے سے انکار کرتا ہو تو ایک پرچہ کاغذ پر لکھے اَیْنَمَا تَکُوْنُوْا یَاْتِ بِکُمُ اللّٰہُ جَمِیْعًا اِنَّ اللّٰہَ عَلٰی کُلِّ شَیْئٍ قَدِیْرٌ اور اس کو جہاں سے وہ بھاگا ہے لٹکا دے انشاء اللہ واپس آجاوے گا۔

دیگر برائے واپسی ان غلامان وکنیزان وعزیز واقارب کے جو گھر سے بھاگے ہیں یا ان جانوروں کے جو بھاگ کر کسی دوسری جگہ چلے گئے ہیں بہتر ہے کہ نماز والضالہ پڑھے اور وہ دو رکعت ہے۔ ترکیب اس کی یوں ہے کہ بعد سورۃ فاتحہ کے سورۃ والذٰریٰت اور تبت یدا اور بعد سلام کے ایکہزار بار بغیر کسی سے بات چیت کئے ہوئے جلسہ واحد میں پڑھے۔ یَا جَامِعَ النَّاسِ لِیَوْمٍ لَّا رَیْبَ فِیْہِ اُرْدُدْ عَلَیَّ ضَالَّتِیْ اور ہر سیکڑہ پر کہے فلاں شخص۔ (نام اس کا لیو) چلا آوے۔ مجرب ہے۔

دیگر جس کسی کا غلام یا لڑکا بھاگنے کا عادی ہو چکا ہو ان آیات کو تازہ دودھ پر دم کرکے تین روز اس کو پلا دے انشاء اللہ پھر وہ نہ بھاگے گا اور وہ آیات قرآنی یہ ہیں۔ چاہیئے کہ کلام پاک سے ان کو پڑھ کر دم کرے اَمِنَ مُوْسٰی وَرَبِّہٖ فَاَھْتَدٰی وَعَصٰی فِرْعَوْنُ رَبَّہٗ فَغَوٰی لَوْ اَنْزَلْنَا ھٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰی جَبَلٍ آخر سورۃ حشر تک۔

دیگر اگر کوئی گھر سے بھاگ گیا ہو تو چاہیئے کہ قفل پر سورۂ یٰسین کو سات مرتبہ دم کرکے اور بند کر کے پانی میں ڈال دے۔ مفرور جہاں ہو گا وہاں سے آگے نہ بڑھے گا اللہ مراجعت میں کوئی رکاوٹ نہ ہو گی۔

دیگر اگر کوئی شخص (غلام۔ لونڈی۔ اولاد۔ عزیز و اقارب) ناخوش ہو کر گھر سے بھاگ گیا ہو اور اسکی واپسی مطلوب ہو تو چاہیئے کہ سورہ یٰسین کی آیت نمبر ۹ کو گیارہ مرتبہ پڑھ کر چاروں طرف دم کرے انشاء اللہ بھاگا ہوا واپس آجائے گا

دیگر بروز قلب اگر سورۂ یٰسین کو من الملکر مبین تک قفل پر پڑھ کر (سات بار) دم کرے اور آخری مرتبہ ختم پر بھاگے ہوئے کا نام لے کر بند کرے اور اس قفل کو بہتے پانی میں ڈال دے تو بھاگا ہوا انشاء اللہ لوٹ آئیگا

دیگر جو غلام۔ لونڈی۔ اولاد یا عزیز و اقارب میں سے کوئی شخص بھاگنے کا عادی ہو تو چاہیئے کہ بشرط اعتقاد سورۂ والعادیات کو لکھ کر بھاگنے والے کے بازو پر باندھے۔ انشاء اللہ پھر وہ نہ بھاگے گا۔

برائے چشم زخم یعنی نظر بد مستند کتابوں میں لکھا ہوا دیکھا گیا ہے کہ نظر کا لگنا درست ہے اور تاثیر اس کی نہایت قوی ہے، چنانچہ جب کوئی چیز مرغوب نظر ہو تو اسوقت مَا شَاءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ کہے کہ اس کی برکت سے نظر بد کا اثر نہیں ہو گا۔ اس عنوان کے تحت ہم مزید تشریح نہ کرتے ہوئے صرف انہیں الفاظ پر اکتفا کرتے ہیں کہ نظر بد کے اثرات اور اس کے برے نتائج سے، انسان توانا ن، کھیتی، باڑی، باغات، پھلدار درخت، جانوران اور زر و مال تک محفوظ نہیں رہتے، لہٰذا جب کسی عنوان سے نظر بد کے لگنے کا خوف ہو تو اس آیت کریمہ کو تین بار پڑھ کر دم کرے انشاء اللہ محفوظ رہے گا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ وَاِنْ يَّكَادُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَيُزْلِقُوْنَكَ بِاَبْصَارِهِمْ لَمَّا سَمِعُوا الذِّكْرَ وَيَقُوْلُوْنَ اِنَّهٗ لَمَجْنُوْنٌ ۝

دیگر اگر کوئی بد نظری کا شکار ہو گیا ہو تو چاہیئے کہ شب جمعہ میں بعد نماز عشاء بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کے ساتھ آیہ مبارکہ مندرجہ ذیل پاک کاغذ پر پاک روشنائی سے لکھے اور بصورت تعویذ خوشبوبات سے معطر کرکے مریض چشم زخم کے بازو پر باندھے اور یہی آیہ مبارکہ تین روز تک پانچ بار نظر زدہ پر دم کرے انشاء اللہ صحتیاب ہو گا۔

دیگر اگر کوئی شخص نظر بد میں مبتلا ہو کر تکالیف میں مبتلا نظر آتا ہو اور تمام صورتیں علاج و معالجے کی بیکار ہو گئی ہوں تو چاہیئے کہ بہ اعتقاد راسخ بعد ادائے دو رکعت نماز حاجت پاک سیاہی

سے پاک کاغذ پر سورۂ جاثیہ کو لکھ کر مریض کے سرہانے رکھے انشاء اللہ مریض صحت یاب ہوگا۔

دیگر مریض نظر بد کیلئے بہتر ہے کہ بعد نماز پر اسی مصلے پر کہ جس پر نماز تمام کی ہے ایکسو پانچ بار (۱۰۵) درود شریف یکسوئی قلب کے ساتھ پڑھے پھر ایک کورے کاغذ پر پاک اور تازہ سیاہی سے اس قلم سے جو اسی وقت تازہ بنایا گیا ہو قرآن شریف کو دیکھ کر سورۂ حجر معرّب لکھے اور تعویذ بنا کر مریض کے گلے میں ڈال دے اور تازہ و پاک پانی پر پانچ بار یہی سورہ دم کر کے ایک ہفتہ تک مریض کو پلاوے انشاء اللہ تعالیٰ آرام پاوے گا۔

مریض نظر بد کی شناخت اگر یہ امر دریافت کرنا منظور ہو کہ فلاں شخص کو نظر بد لگی ہے کہ نہیں۔ تو چاہیئے ایک پاک ڈورا تین انگل کا ناپ لیویں اور اس پر حسب ذیل افسوں پڑھ کر اس دھاگہ پر دم کریں اور کو پھر ناپیں اگر دھاگہ ناپ سے تین انگل سے کم ہو اتب بھی نظر ہے اور زیادہ ہو اجب بھی نظر ہے اور وہ افسوں یہ ہے برابر پڑھ کر پھونکتے اور ناپتے رہیں جب بدنظری جاتی رہیگی ڈورا اپنی اصلی حالت پر آجائے گا۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ تین بار کھے اس کے بعد سورۂ فاتحہ تین بار پڑھ کر یہ عزیمت پڑھیں۔ عزیمت کے پڑھنے سے پہلے تین بار کہے بِسْمِ اللّٰهِ وَلَا بُدَّ اِلَّا بِاللّٰهِ پھر تین بار سورۂ فاتحہ پڑھ کر یہ عزیمت پڑھے۔

عَزَمْتُ عَلَيْكِ اَيَّتُهَا الْعَيْنُ الَّتِىْ فِىْ فُلَانِ بْنِ فُلَانَةَ اَوْفِىْ فُلَانَةَ بِنْتِ فُلَانَةَ بِعِزَّةِ اللّٰهِ وَبِنُوْرِ عَظَمَةِ وَجْهِ اللّٰهِ وَبِمَا جَرٰى بِهِ الْقَلَمُ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ اِلٰى خَيْرِ خَلْقِ اللّٰهِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ عَزَمْتُ عَلَيْكِ اَيَّتُهَا الْعَيْنُ الَّتِىْ فِىْ فُلَانِ بْنِ فُلَانَةَ بِحَقِّ اَهْيَانِ اَشْرَاهِيَا بَرَاهَا اَذُوْنَا اَصْبَاتِ اِلٰى شَدَّاىْ عَزَمْتُ عَلَيْكِ اَيَّتُهَا الْعَيْنُ الَّتِىْ فِىْ فُلَانِ بْنِ فُلَانَةَ بِحَقِّ شَهْتِ بَهْتِ اِنْتَهَتْ بِانْقِطَاعِ النَّجَا بِالَّذِىْ لَا يَقْوٰى عَلَيْهِ اَرْضٌ وَلَا سَمَاءٌ اُخْرُجِىْ يَا نَفْسَ السُّوْءِ مِنْ فُلَانِ بْنِ فُلَانَةَ كَمَا خَرَجَ يُوْسُفُ مِنَ الْمَضِيْقِ وَجَعَلَ لِمُوْسٰى فِى الْبَحْرِ طَرِيْقًا فَاِلَّا اَنْتِ بَرِيْئَةٌ مِنَ اللّٰهِ تَعَالٰى اَللّٰهُ بَرِىٌّ مِنْكِ اُخْرُجِىْ يَا نَفْسَ السُّوْءِ مِنْ فُلَانِ بْنِ فُلَانَةَ يَا لَفِ الْفِ قُلْ هُوَ اللّٰهُ تا آخر سورہ اُخْرُجِىْ يَا نَفْسَ السُّوْءِ مِنْ فُلَانَةَ بِالْفِ الْفِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِىِّ الْعَظِيْمِ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ

شِفَآءٌ وَّرَحْمَۃٌ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ لَوْ اَنْزَلْنَا ھٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰی جَبَلٍ لَّرَاَیْتَہٗ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْیَۃِ اللّٰہِ فَاللّٰہُ خَیْرٌ حَافِظًا وَّھُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ وَحَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَسَلَّمَ ط اور ہر جگہ بجائے فلاں بن فلانتہ کے بیمار اور اس کی ماں کا نام لیویں

دافع بدنظری اگر کسی شخص کو کڑی نظرِ بد لاحق ہوگئی ہو تو عامل کو چاہیئے کہ ایسے مریض کو اپنے سامنے بٹھالے اور سورۃ الیٰسین کو ایکمرتبہ پڑھ کر اس پر سامنے سے تین پھونک مارے پھر یہی سورہ پڑھ کر تین پھونک دائیں بازو پر مارے اور پھر یہی سورہ ایکمرتبہ پڑھ کر تین پھونک بائیں بازو پر اور پھر یہی سورہ ایک بار پڑھکر تین پھونک پشت پر مارے اور یہ عمل اتوار۔ دوشنبہ۔ منگل تینوں دن متواتر کرے انشا اللہ تعالیٰ نظر بد جاتی رہے گی۔

دیگر جس کسی کو نظر بد لگی ہو اس کیلئے بہتر ہے کہ ایک بیضۂ مرغ حاصل کرے اور اس پر یہ کلمات لکھ کر (سات بار) اپنے کفدست پر انڈے کو رکھ کر اس کے نیچے کشنیز خشک کا بخور دیوے اور سورۂ اخلاص پڑھتا رہے یہاں تک کہ انڈا ہتھیلی پر خود بخود کھڑا ہو جائے گا بعد ازاں اسکو توڑ ڈالے اگر اس کے اندر خون کے نقطے نظر آویں تو وہی نظر بد ہے اس کو مریض کی پیشانی پر مالش کرے انشا اللہ مریض اچھا ہو جائے گا اور وہ کلمات یہ ہیں۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ تَسْلِیْمًا مُّلَلِع لو۔

دیگر اگر کوئی بدنظری میں مبتلا ہو گیا ہو تو اس کیلئے ضروری ہے کہ ایک ہفتہ تک روزانہ کہ اس پر اول و آخر پانچ ۔ پانچ بار درود شریف اور درمیان میں سات بار سورۃ بلد کو پڑھ کر دم کرے انشا اللہ مریض شفا پائے گا۔

دیگر سورۂ ص کو جو کوئی سات بار ایسے شخص پر دم کریگا جو بدنظری کا شکار ہو گیا ہو اور یہ عمل متواتر پانچ روز تک جاری رکھے گا اللہ تعالیٰ اس کو شفا دیگا۔ بعد صحت یابی نذر جناب پنجتن پاک علیہم السلام کی دلا کر متقی اور پرہیزگار لوگوں کو کھلادے۔ مجرب ہے۔

دیگر بالکل یہی خاصیت اور یہی طریقہ عمل سورۂ لقمان کا ہے البتہ اس پورے سورہ کو لکھ کر بصورت تعویذ مریض کے گلےمیں ڈالے انشا اللہ تعالیٰ مریض شفا پائے گا اور جب یہ تعویذ مریض کے گلےمیں سے کا نظر دیگے گی

بابت خواب بندی چاہیئے کہ وضو کرے اور اکتالیس بار سورہ فاتحہ پڑھے اور ہر بار ہ تاڑے پر پھونکے اور اسمیں گرہ دیوے اور دشمن کا نام لیتا جاوے یہ عمل جمعہ کے روز سے شروع کرے اور متواتر تین جمعہ عمل کرے۔ اگر بہ صدق بجالایا ہے تو اپنے مقصد میں کامیاب ہوگا۔ سورۂ فاتحہ اس طرح سے پڑھے۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ بستم خواب فلان بن فلاں اَلرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ بستم اندام فلاں بن فلاں مٰالِكِ یَوْمِ الدِّیْنِ بستم موئے سر فلان بن فلاں اِیَّاكَ نَعْبُدُ بستم ہر دو چشمان فلاں بن فلاں وَاِیَّاكَ نَسْتَعِیْنُ بستم ہر دو دست فلاں بن فلاں اِھْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ بستم دل فلاں بن فلاں... صِرَاطَ الَّذِیْنَ کمر فلاں بن فلاں اَنْعَمْتَ عَلَیْھِمْ بستم چہل و چہار استخوانِ فلان بن فلاں غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ بستم ہر دو پائے فلاں بن فلاں عَلَیْھِمْ وَلَا الضَّآلِّیْنَ۔ اٰمِیْنَ بستم قرار و سکون فلاں بن فلاں بحکم اللہ عزّ و جل۔ اے دیوان و پریان زیرا کہ من بستم شمانیز ببندید تا من و شما نزدیک آئید ببستم سر فلاں بن فلاں بنام آدم علیہ السلام۔ و بالش بنام شیث علیہ السلام۔ بستم جسم اُو بنام ابراہیم علیہ السلام۔ بستم کلامش بنام موسیٰ علیہ السلام۔ بستم دلش بنام عیسیٰ علیہ السلام۔ بستم دست اُو بنام مہتر سلیمان علیہ السلام بستم استخوانِ گوشت و پوست بنام داود علیہ السلام۔ بستم عقل و ہوش بنام صالح علیہ السلام۔ بستم جان او بنام لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ تا من نکشایم شما نکشا ید۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی سو بار اور سورۂ اخلاص سو بار یَا جَلِیْلُ سو بار اور جب کھولنا منظور ہو سورۂ نصر پڑھے۔

تحفظ از خواب ہائے پریشان اگر کوئی شخص خواب ہائے پریشان بحالتِ خواب دیکھتا ہے تو اس کو چاہیئے کہ اولاً دو رکعت نماز بہ خلوص نیت بجالاوے بعدہٗ پاک کاغذ پر پاک روشنائی سے سورۂ اخلاص لکھکر بخورات کی خوشبو سے معطر کرکے بعد کرنے موم جامہ سیاہ کپڑے سل کر دائیں بازو پر باندھے۔ خواب ہائے پریشان دیکھنے سے نجات پائے گا۔

دیگر اگر خواب ہائے وحشتناک کسی شخص کو بحالت خواب نظر آیا کرتے ہیں تو اس کو چاہیئے کہ سونے سے قبل پانچ بار سورۂ اخلاص اور قل اعوذ برب الفلق ۵ بار قل یا ایہا الکفرون ۵ بار اور قل اعوذ برب الناس درود پانچ بار پڑھ کر اپنے سینے پر دم کرلے انشاء اللہ خواب ہائے وحشتناک نظر نہ آئیں گے۔

دربیان مفروران یہاں پر اگر مفرورین اور انکی واپسی اور خبر خیریت وغیرہ کے بابت عملیات کا تذکرہ نہ کیا جاتا تو یہ باب تقریباً نامکمل رہ جاتا۔ اس سے پہلے جو تذکرہ کیا جا چکا ہے اسمیں زیادہ تر ذکر لونڈی، غلاموں وغیرہ کے بھاگ جانے اور جانور وغیرہ کے گم ہو جانے کا ہے۔ دوران ترتیب کتاب ہٰذا میرے محترم دوست سید اسد رضا صاحب عابدی نے ایک قلمی کتاب عملیات جو ان کے خاندانی نسخوں سے مملو ہے مرحمت فرماتے ہوئے مجھ پر ایک احسانِ عظیم فرمایا ہے کہ جس کے بارے میں کبھی بھی سبکدوش نہیں ہو سکتا چنانچہ اس باب میں میں موصوف کے چند نادر و نایاب عمل تحریر کر رہا ہوں ناظرین سے استدعا ہے اگر اپنے مقاصد میں کامیاب ہوں تو میرے محترم دوست کے حق میں انکی ترقی عمر و اقبال کی دعا ضرور فرمائیں۔

ہر گاہ کوئی غائب ہو جائے اور اس کی خبر نہ آئے تو چاہیئے کہ نصف شب کو باوضو گوشہ خانہ میں کھڑے ہو کر جو جہ خاص ستر بار کہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَیَا مُعِیْدُ رُدَّ عَلَیَّ فلان بن فلاں۔ (نام اس کا اور اس کی ماں کا لیوے)

واپسی مفرور اگر کوئی غائب ہو جائے تو ایک کاغذ کے چار گوشوں پر کہ چاروں کونے برابر ہوں اَلشَّهِیْدُ اَلْحَقُّ لکھے اور درمیان میں مفرور کا نام لکھے۔ نصف شب کو زیر آسمان کھڑے ہو کر اس لکھے ہوئے کاغذ کو دیکھے اور ستر مرتبہ یہی اسم پڑھے چند روز اسی طرح عمل کرے مفرور انشاء اللہ تعالیٰ واپس آویگا۔

دیگر اگر کوئی بھاگ جائے یا غائب ہو جائے تو اسکی واپسی کیلئے مندرجہ ذیل دعا لکھے اور اس کے گرد آیۃ الکرسی لکھے، تین دن ہوا میں معلّق رکھے پھر اس جگہ دفن کر دے جہاں وہ سوتا تھا۔ مفرور انشاء اللہ بہت جلد واپس آجائے گا اور وہ دعا یہ ہے۔ اللھم ان السمٰوٰت سمآئک والارض ارضک والبر برک والبحر بحرک وما بینھما فی الدنیا والاٰخرۃ لک فاجعلا کالارض بما رحبت علی فلان بن فلان اضیق من مسک جلی نفذ بسمعہ ولبصرہ وقلبہ او کظلمات فی بحر لجی یغشاہ موج من فوقہ موج من فوقہ سحاب ظلمات بعضھا فوق بعض اذا اخرج یدہ لم یکد یراھا ومن لم یجعل اللہ لہ نورا فمالہ من نورہ

دیگر: جب کوئی بھاگ جائے تو درج ذیل دعا کو لکھ کر لکڑی کی پیٹیوں میں رکھ کر جس گھر

میں وہ رہتا تھا اس کے کسی گوشہ میں بھی جو انتہائی تاریک ہو مقام پر سنگ گراں کے نیچے دبا دے انشاءاللہ مفرور واپس آجائے گا اور وہ دعا یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط یٰٓ فلان بن فلان مَغْلُوْلَۃٌ اِلٰی عُنُقِہٖ اِذَآ اَخْرَجَ یَدَہٗ لَمْ یَکَدْ یَرٰھَا وَمَنْ لَّمْ یَجْعَلِ اللّٰہُ لَہٗ نُوْرًا فَمَا لَہٗ مِنْ نُّوْرٍ ہ

باب ۳

بابتہ قضائے حاجات۔ ادائے قرض۔ حفظ بلیات۔ آسیب و سحر وغیرہ

بابت قضائے حاجات: عملیات کی مستند کتابوں میں یہ عمل بہت مجرب اور زود اثر دکھلایا گیا ہے تیز بہت سے عاملین کا بارہا کا آزمودہ ہے کہ جب کسی کو کوئی حاجت درپیش ہو چاہے وہ کتنی ہی مشکل کیوں نہ ہو اس کو چاہیئے کہ اکیلے مکان میں دو رکعت نماز بخلوص نیت بجالاوے اور بعد سلام کے سجدے میں جائے اور یہ دعا پڑھے انشاءاللہ حاجت پوری ہوگی اور وہ دعا یہ ہے۔ تعداد پڑھنے دعائے مذکورہ کی پچاس بار ہے۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط یَا فَاطِمَۃُ بِنْتَ مُحَمَّدٍ اَسْتَشْفِعُ بِکِ اِلَی اللّٰہِ فِیْمَا نَزَلَ بِیْ فَرَّجَ اللّٰہُ عَنْہُ بِرَحْمَتِہٖ ہ

ایضاً واسطے برآمد جمیع حاجات جائز کے خواہ وہ دینی ہو یا دنیوی، آیۃ الکرسی کافی ہے۔ اوصاف اس آیۂ مبارکہ کے بہت ہیں کہ انسان اسے ضبطِ تحریر میں نہیں لاسکتا، نیز اس آیۂ مبارکہ کے وظیفہ خوانی کے بھی کئی طریقے ہیں چنانچہ سب سے آسان طریقہ یہ ہے کہ بعد نماز فجر ایک بار اور بعد نماز عشاء ایکبار اور اوّل و آخرہ ۵ بار درود شریف اور اس کے بعد ان آیات کو پڑھے تین تین بار اور وہ یہ ہیں۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط وَاِلٰھُکُمْ اِلٰہٌ وَّاحِدٌ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ وَ اَلٓمّٓ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ ہ اور اس عمل کو اکیس ۲۱ روز تک بجالاوے۔ دوران عمل ہر طرح کا پرہیز لازمی ہے۔

دیگر: برائے حاجت و دفع شدت اسطرح پڑھے کہ خلوت میں، جہاں دوسرا کوئی نہ ہو

اور نہ کسی قسم کی دوسری آواز اس کے خیال میں مخل ہو سکے رو بہ قبلہ بیٹھے اور اول و آخر ے بار درود شریف پڑھے اور پھر بہ اعتقاد صادق ایکہزار مرتبہ کہے :- بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یَا مُغِیْثُ اَغِثْنِیْ بِحَقِّ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یَا صَاحِبَ الْمَوْتٰی وَ الْمُسْتَمِعُ اَغِثْنِیْ بِحَقِّ الٓمٓ وَ یٰسٓ اس کے بعد سو مرتبہ کہے اِدْفَعِ الْعَظِیْمَ بِالْعَظِیْمِ وَ اَنْتَ اَعْظَمُ مِنْ کُلِّ عَظِیْمٍ ہ پس حاجت طلب کرے۔ اگر خلوص نیت کو دخل ہے تو انشا اللہ تعالےٰ حاجت ضرور پوری ہوگی۔

دیگر اگر کوئی شخص کوئی اہم حاجت رکھتا ہو تو اس کو چاہیئے کہ وقت طلوع آفتاب دس بار سورۃ قُلْ یٰاَیُّهَا الْکٰفِرُوْنَ پڑھ کر دس مرتبہ یَا اَللّٰہُ اور دس مرتبہ رَبِّیْ تَا اللّٰہُ کہے اور پھر حاجت کے پوری ہونے کی دعا مانگے، انشااللہ حاجت پوری ہوگی۔

دیگر اگر کسی شخص کو کوئی حاجت درپیش ہو۔ شب جمعہ ایکہزار بار کہے یَا بَدِیْعَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ انشااللہ اس کی حاجت پوری ہوگی، آزمودہ ہے۔

دیگر برائے پوری ہونے حاجات مشکلہ کے بروز جمعہ بعد نماز عصر تا وقت غروب آفتاب یَا اَللّٰہُ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ اس طرح کہے جس طرح کوئی ندا کرتا ہے اس کے بعد سجدے میں جاکر حاجت طلب کرے بفضلہ تعالیٰ حاجت پوری ہوگی۔

دیگر جناب حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت ہے کہ جب کوئی جائز امر مشکل درپیش ہو، متوسل ہو خدائے تعالیٰ سے، وضو کرے جو ممکن ہو صدقہ دے اور مسجد میں جاکر دو رکعت نماز ادا کرے پھر حمد و ثنا خدائے بزرگ و برتر کی بجالاوے اور صلواۃ پڑھے۔ اور کہے اَللّٰھُمَّ عَافِنِیْ مِمَّا اَخَافُ من نام اس امر مشکلہ کا لیوے اللہ تعالیٰ مراد برلائے گا۔ (نوٹ:- مراد جائز ہو ناجائز نہ ہو ورنہ نقصان اٹھائے گا۔

دیگر اگر کسی شخص کو کوئی امر مشکل درپیش ہو اور اس کا حل کسی صورت سے نظر نہ آرہا ہو تو اسے چاہیئے کہ کسی مہینے کی نو چندی جمعرات کو روزہ رکھے اور اسی روز شب میں بعد نماز عشاء ایک گوشۂ تنہائی میں جو پاک وصاف ہو مصلےٰ بچھا کر اولاً دو رکعت نماز حاجت بجالاوے اس کے بعد بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ بارہ ہزار بار پڑھے اس سے پہلے ...

ایکسو پانچ بار درود شریف اول اور ایکسو پانچ بار درود شریف آخر اور پھر اس کے بعد بصد حضورِ قلب بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کا ورد شروع کرے اور جب ایک ہزار کی تعداد پوری ہو جائے تب دو رکعت نماز بہ رجوع قلب بجا لاوے اور اپنی حاجت کے بر آنے کی بارگاہ الٰہی میں دعا مانگے اس کے بعد پھر بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کا ورد شروع کرے جب ایک ہزار کی تعداد پوری کر لے تب پھر دو رکعت نماز مثل سابق پڑھے اور دعا مانگے اسی صورت سے ہر ہزار پر دو رکعت نماز پڑھ کر دعا مانگے اور بارہ ہزار کی تعداد پوری کرے بخورات کے سلگانے میں بخل سے کام نہ لے بعد اختتام وظیفہ سر سجدے میں رکھ کر پالنے والے سے رجوع ہو اس وقت دھیان کہیں اور نہ ہو اور اپنی حاجت کو بیان کرے اور اس کے پوری ہونے کی دعا مانگے۔ یہ عمل اکیس ۲۱ روز تک متواتر بہ پابندی وقت و مقام بجا لاوے دعا مانگتے وقت کوشش اس بات کی کرے کہ آنکھیں اشک آلود ہو جائیں، دوران وظیفہ خوانی سادی غذا کو استعمال میں لاوے۔ گوشت۔ پیاز۔ لہسن اور ہینگ وغیرہ نیز مجامعت سے قطعی طور پر پرہیز کرے انشاء اللہ تعالیٰ بہ برکت وظیفہ خوانی اس کلمہ مبارکہ مراد دلی بر آئیگی۔ بعد پوری ہونے مراد کے نذر جناب رسول مختار حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دلا دے اور پرہیزگار و پابند صوم و صلوٰۃ لوگوں کو کھلا دے۔ ایکسو پانچ بار درود

تسبیح زود اثر اس تسبیح زود اثر کو تسبیح جناب سیدہ سلام اللہ علیہا بھی کہتے ہیں کوئی سا کار دشوار کیوں نہ ہو، کیسی ہی مشکل کیوں نہ پیدا ہو گئی ہو۔ جب تمام امور سے انسان فراغت حاصل کر لے تب سوتے وقت اَللّٰہُ اَکْبَرُ ۳۴ بار اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ ۳۳ بار سُبْحَانَ اللّٰہِ ۳۳ بار لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ ایک بار اسی صورت سے دس تسبیح پڑھنے کا روزانہ کا معمول بنا لے اکیس ۲۱ روز کے ورد میں وہ مشکل حائل بہت بہتر طریقہ پر حل ہو جائیگی اور اگر کہیں صاحب وظیفہ نے اس تسبیح مبارکہ کے ورد کا تا زندگی روزانہ کا معمول بنا لیا تو انشاء اللہ کبھی کسی مشکل میں مبتلا نہ ہوگا لیکن اس تسبیح کا ورد اس وقت کوئی کام نہ آوے گا اگر صاحب وظیفہ نمازی نہیں ہے یا اگر کبھی تو نماز پڑھتا ہے اور کبھی ترک کر دیتا ہے ایسی حالت میں بجائے فائدے کے اس تسبیح کا عمل مضرت رساں ہوگا۔

بطریق دیگر اگر کسی شخص کو کوئی کار دشوار درپیش ہو اور بظاہر اس کے انجام پانے کی کوئی صورت نظر نہ آرہی ہو یا رزق کے انسانی ذرائع محدود ہو کر رہ گئے ہوں جس کی کشادگی

کیلئے کوئی چارہ کار باقی نہ رہ گیا ہو تو اس کو تسبیح کے وسیلے کو اختیار کرنا چاہیئے۔ طریقہ اسکی خوانگی کا اس سے پہلے تحریر کیا جاچکا ہے دوسرے طریقہ میں ایک دعا کا اضافہ ہے لہٰذا اسکا طریقہ یہ ہے کہ بعد نماز عشاء ۳۴ بار اللہ اکبر ۳۳ بار الحمدللہ اور ۳۳ بار سبحان اللہ اور ایکبار لاء الہٰ اللہ اسی صورت سے بارہ تسبیح پڑھے اوّل و آخر ایکسو پانچ بار یعنی ۲۱۰ بار درود شریف پڑھے اس کے بعد پانچ بار اس دعا کو پڑھے بعدہ، دو ۲ رکعت نماز حاجت پڑھے اور سر سجدے میں رکھکر اپنے پروردگار سے اپنی حاجت طلب کرے۔ اس وظیفہ خواں کو نماز گزار ہونا چاہیئے ورنہ یہ وظیفہ کام نہ دیگا۔ وظیفہ خوانی اکیس ۲۱ روز تک برابر بہ تعین وقت و مقام کی جائے۔ پرہیز مطابق تذکرہ اوّل رہے گا اور وہ دعا یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ہ

دعائے تحفہ یہ دعا، دعائے تحفہ کے نام سے مشہور ہے۔ صالحین اس دعا کے کم و بیش... اثرات سے ضرور واقف ہیں یہ دعا ہر تکلیف اور مصیبت کیوقت کام آتی ہے۔ جب بشر مصیبت عظیم میں مبتلا ہو جائے اور تکالیف نے ہر چہار طرف سے گھیر رکھا ہو تو اس وقت اس دعا کو بعد نماز عشاء کے کثیر تعداد میں یہاں تک پڑھے کہ خود یہ یاد نہ رہے کہ اس نے کتنی بار اس دعا کی وظیفہ خوانی کی۔ ایسا کرنے سے انشاءاللہ ہر قسم کی مصیبت دور ہو جائیگی۔ کہتے ہیں کہ اس دعا کو حضرت خواجہ خضر علیہ السلام نے بعض صالحین کو خواب میں تعلیم فرمایا ہے اور وہ دعا یہ ہے۔ یہاں پر ایک نکتہ تحریر کرنا ضروری ہے کہ جب کسی سلسلے میں وظیفہ خوانی کرے تو سب سے پہلے اس کو چاہیے کہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کہے اور اس کے بعد مقررہ تعداد تک درود اور اس کے بعد دعائے حصار پڑھ کر اشارۃً گنڈلی ضرور بنا ڈالے یعنی اپنے گرد حصار کھینچ لے تب عمل شروع کرے عمل خواہ جلالی ہو یا جمالی، حفاظت نفس واجب ہے اور وہ دعا یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط یَا لَطِیْفُ بِخَلْقِہٖ یَا خَبِیْرُ بِخَلْقِہٖ اُلْطُفْ بِیْ یَا لَطِیْفُ یَا عَلِیْمُ یَا خَبِیْرُ ہ

تحفظ از جمیع آفات عاملین نے کئی مستند کتابوں میں اپنے تجربات کا حوالہ دیتے ہوئے پرزور الفاظ میں تحریر فرمایا ہے کہ کیسی ہی کوئی مصیبت یا آفت کیوں نہ ہو کوئی

شخص گھر سے نکلنے سے پہلے بہ صدق دل آیتہ الکرسی پڑھ کر اپنے اوپر دم کر کے تب کہیں جانے کا عادی ہو تو وہ یقین کرے کہ وہ دورانِ سفر ہر آفت ارضی وسماوی سے محفوظ رہے گا جب تک کہ گھر واپس نہ آجائے۔ علاوہ ازیں سورۂ لایلاف کے پڑھنے سے بھی انسان شر و برائی اور حادثات وغیرہ سے محفوظ رہتا ہے بشرطیکہ حادثات حیلہ موت نہ ہوں۔

برآمدگی حاجات بعض عامل صالح کہ جو عملیاتی دنیا میں بہت زیادہ مشہور و معروف ہو چکے ہیں کئی جگہ عملیات کی مستند کتابوں میں تحریر فرماتے ہیں کہ بعض عابدوں کو نماز برائے برآمدگی حاجات جناب حضرت خواجہ خضر علیہ السلام نے تعلیم فرمائی ہے۔ اس نماز کے پڑھنے سے کیسی ہی کوئی حاجت کیوں نہ ہو اگر جائز ہے تو انشاء اللہ ضرور پوری ہوگی اور وہ یہ ہے دو رکعت نماز حاجت بدستور بجا لاوے پہلی رکعت میں بعد الحمد کے سورۂ قُل یا ۱۰ بار اور دوسری رکعت میں بعد الحمد کے سورۂ اخلاص گیارہ بار پڑھے اور بعد سلام کے سجدہ کرے اور سجدے میں دس بار درود شریف اور دس بار بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کے ساتھ اس دعا کو پڑھے کہتے ہیں کہ بہت مجرب ہے۔ سُبحَانَ اللہِ وَالحَمدُ لِلّٰہِ وَلَا اِلٰہَ اِلَّا اللہُ وَاللہُ اَکبَرُ وَلَا حَولَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللہِ العَلِیِّ العَظِیمِ اور پھر دس بار رَبَّنَا اٰتِنَا فِی الدُّنیَا حَسَنَۃً وَّفِی الاٰخِرَۃِ حَسَنَۃً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ ط

حصول مطالب یہ اسم ہائے مبارکہ بہت بڑے اوصاف کے مالک ہیں ہر مطلب جائز کے حاصل کرنے کیلئے وظیفہ خوانی کی جاتی ہے۔ جو شخص بعد نماز عشاء بغیر تعین تعداد (کہ وہ خود بھی یہ قیاس نہ کر سکے کہ اس نے کتنا پڑھا) پڑھے اور اپنا معمول بنالے تو جس مطلب کے لئے پڑھے گا انشاء اللہ مراد جلد پوری ہوگی اور جو آدھی رات کے وقت پڑھے کرامات عجیب وغریب ظہور پذیر ہوں اور وہ یہ ہیں۔ بِسمِ اللہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ ط اَلمُحِیطُ العَالِمُ الرَّبُّ الشَّہِیدُ الحَسِیبُ الفَعَّالُ الخَالِقُ البَارِیُٔ الخَلَّاقُ المَنصُورُ د۔ ان اسمائے مبارکہ کا ورد کرتے وقت خاص خیال بخورات کا رکھے اور قلب کو یکسو کرلے۔

برائے آسانی مشکل کتب ہائے معتبرہ میں تحریر ہے کہ جس کسی کو کوئی مشکل ایسی درپیش ہو جس کا حل کرنا بظاہر ناممکن نظر آتا ہو تو اس کی آسانی کیلئے چاہیے کہ

بارہ رکعت نماز رفع شکل بجالا دے۔ ہر رکعت میں بعد سورۃ الحمد کے آیۃ الکرسی اور قل ہو اللہ احد گیارہ بار پڑھے جب اس صورت سے نماز تمام کرے تب آخری بار سجدے میں جا کر یہ دعا پڑھے:۔
بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط سُبْحَانَ الَّذِیْ لَبِسَ الْعِزَّ اِلَّا بِہٖ سُبْحَانَ الَّذِیْ تَعَطَّفَ بِالْمَجْدِ وَتَکَرَّمَ بِہٖ سُبْحَانَ الَّذِیْ اَحْصٰی کُلَّ شَیْءٍ بِعِلْمِہٖ سُبْحَانَ الَّذِیْ لَا یَنْبَغِی التَّسْبِیْحُ اِلَّا لَہٗ سُبْحَانَ ذِی الْمَنِّ وَالْفَضْلِ سُبْحَانَ ذِی الْعِزِّ وَالْکَرَامِ اَسْئَلُکَ بِمَعَاقِدِ الْعِزِّ مِنْ عَرْشِکَ وَمُنْتَهَی الرَّحْمَةِ مِنْ کِتَابِکَ وَاسْمِکَ الْاَعْظَمِ وَجَدِّکَ الْاَعْلٰی وَکَلِمَاتِکَ التَّامَّةِ الَّتِیْ لَا یُجَاوِزُهُنَّ بَرٌّ وَّلَا فَاجِرٌ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ اس کے بعد اپنی حاجت بیان کرے اور اس کے بر آنے کی دعا مانگے۔

بر آمدگی حاجات اگر کسی کو حاجت سخت درپیش ہو اور کوشش سے اس حاجت کا حل بعید نظر آرہا ہو تو اس کو چاہیئے کہ بروز جمعہ روزہ رکھے اور سورۂ فاتحہ سے آخری سورۂ مائدہ تک۔ بروز شنبہ سورۂ انعام سے آخری سورۂ توبہ تک۔ بروز یکشنبہ سورۂ یونس سے آخر سورۂ مریم تک۔ بروز دوشنبہ سورۂ طٰہٰ سے سورۂ قصص آخر تک۔ بروز سہ شنبہ سورۂ عنکبوت سے آخر سورۂ صٓ تک بروز چہارشنبہ سورۂ زمر سے آخر سورۂ رحمٰن تک۔ بروز پنجشنبہ سورۂ واقعہ سے آخر قرآن شریف تک پڑھے۔ بعد ختم کے سجدہ کرے اور بارگاہ اللہ تعالیٰ میں اپنی حاجت بیان کرتے ہوئے بہ طفیل حضرات محمدؐ و آل محمدؑ علیہم السلام اس کی پوری ہونے کی دعا مانگے۔

دیگر اگر کوئی بیکار ہو، ملازمت نہ مل رہی ہو یا رزق میں کشادگی مطلوب ہو۔ دشمن سے نجات حاصل کرنا ہو، شادی کی تمنا شدت اختیار کر رہی ہو تو اس آیہ مبارکہ کو ایک پاک کاغذ پر پاک اور تازہ روشنائی سے کہ اس روشنائی سے کوئی دوسری کتابت نہ کی گئی ہو لکھ کر بصورت تعویذ بازو پر باندھے انشاء اللہ مراد پوری ہوگی اور وہ آیۂ مبارکہ یہ ہے
بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط قُلْ اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ وَاللّٰہُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِیْمِ ٥

وظائف بابت ادائے قرض:۔ بہت سریع التاثیر عمل ہے ادائے قرض کا۔ اگر کوئی شخص

مقروض ہے اور چاہتا ہے کہ بار قرض سے سبکدوش ہوجائے تو اس کو چاہیئے کہ نماز میں کبھی غفلت نہ کرے ہمیشہ پاک وصاف رہے شب میں جب تمام کاموں سے فراغت حاصل کر چکے تو اپنے بستر طاہر پر بیٹھ کر درود حضرات محمدؐ وآلِ محمدؐ صلواۃ اللہ علیہم اجمعین پر بکثرت بھیجے تا آنکہ اسی حالت میں سوجائے، غیب سے ادائیگی قرض کا سامان خود بخود پیدا ہوجائیگا اور کچھ دنوں کے بعد قرض سے نجات مل جائیگی، دوسرا فائدہ یہ ہوگا کہ درود شریف کا پڑھنے والا کبھی خواب ہائے پریشان نہ دیکھے گا، تیسرا فائدہ یہ ہے کہ ابلیسؔ لعین نفس انسانی پر کبھی غلبہ حاصل نہ کرسکے گا۔ چوتھے یہ کہ آسیبی خواتنات سے اماں رہیگی۔ پانچویں یہ کہ سحر۔ جادو۔ ٹونا اور مخصوص یہ کہ عمل سفلی کے اثرات اس عامل درود شریف کے حق میں باطل ہوجائیں گے۔ ایکسو اکیاسی بار آب تازہ پر دم کرکے بخار کے مریض کو پلانے سے بخار جاتا رہے گا نیز اور بھی لا تعداد فائدے ہیں جو وقتاً فوقتاً پڑھنے والے پر ظاہر ہوتے رہیں گے۔ بہت سے مراحل پر کام آتا ہے۔

دیگر سورۂ یٰسین کے بابت عاملین کتب عملیات میں تحریر فرماتے ہیں کہ ادائے قرض کے لئے ایک بہتر وظیفہ ہے جو کوئی بعد نماز عشاء دو عشرہ تک اہم بار روزانہ اور اس کے بعد تا زندگی کی نیت کرکے ایک بار روزانہ اس مبارک سورہ کا ورد کرے گا بار قرض سے جلدی نجات پائے گا اور پھر کبھی کسی کا قرضدار نہ ہوگا یہ ایک بہترین اور مجرب عمل ہے۔

دیگر اگر کوئی شخص بوجہ تنگدستی مقروض ہوگیا ہے اور یہ قرض کسی صورت سے ادا نہیں ہو رہا ہے تو اس کو چاہیئے کہ وہ نماز کا سختی سے پابند ہو اور روزانہ بلاناغہ رات میں سورۂ واقعہ کی تلاوت کیا کرے انشاءاللہ فقر آسودگی میں بدل جائے گا اور پھر کبھی مقروض نہ ہوگا۔

دیگر اگر مفلسی رفیق زندگی بن گئی ہے اور قرض کے جال کو اسقدر وسیع کردیا ہے کہ گلو خلاصی ناممکن ہوگئی ہے تو بعد نماز فجر ایکبار سورۂ فجر اور پانچ بار سورۂ اخلاص پڑھ نیز جب کام پر سے گھر واپس ہو تو اس سورۂ پاک کی تلاوت کرتا ہوا گھر میں داخل ہو۔ مفلسی انشاءاللہ رخصت ہوگی اور بار قرض سے سبکدوش ہوگا۔

دیگر برائے دافع مفلسی و ادائے قرض روزانہ کسی وقت میں جب بھی فرصت ملے بہ حضور قلب مصلیٰ بچھا کر دو رکعت نماز حاجت بجا لاوے اور سو بار لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ

پڑھ لیا کرو مفلسی رخصت ہو گی اور قرض سے نجات ملے گی۔

دیگر جو کوئی بعد نماز فجر اکتالیس ۴۱ بار اور بعد نماز عشاء اکتالیس ۴۱ بار سورۂ ماعُون کو بہ رجوعِ قلب پڑھے گا کبھی محتاج نہ ہوگا اور قرض سے اماں میں رہے گا۔

دیگر جو کوئی بلا ناغہ اکیس ۲۱ بار روزانہ سورۂ تحریم کی تلاوت سچے دل سے کریگا علاوہ اور فوائد کے جو اس سورۂ مبارکہ کی تلاوت سے ظہور پذیر ہوں گے، بارِ قرض سے سبکدوش ہو جائے گا

دیگر سورۂ حُدَیبیہ کا پڑھنے والا نہ تو کبھی تنگدست رہے گا اور نہ مقروض ہوگا اور اگر قرضدار ہے تو بہت جلد گلو خلاصی ہو گی۔ چاہیئے کہ اس سورت کو اکتالیس ۴۱ بار روزانہ بلا ناغہ پڑھے

دیگر اگر قرض نے حالت نازک کر دی ہے اور کوئی صورت ادائیگی کی نظر نہیں آتی تو سورۂ آلِ عمران کی تلاوت بلا ناغہ کیا کر انشاء اللہ کچھ دنوں کے بعد سامان غیب سے پیدا ہو کر تجھ کو بارِ قرض سے سبکدوش کر دیگا۔ طریقہ اس کا یہ ہے کہ نوچندی جمعرات سے شروع کر یعنی مہینے کی پہلی جمعرات کو روزہ رکھا اور شام کو وقت افطار حضرت مولا علی علیہ السلام کی نذر پاک اور اچھی شیرینی پر دلاکر خود اسی سے روزہ کھولے یعنی اس نذر والی مٹھائی میں سے کسی کو کچھ نہ دے سب آپ ہی کھائے اس کئے اتنی لا دے جتنی آپ کھا سکے باقی نہ بچنا چاہیئے اس کے بعد بارہ بجے رات زیر آسمان سر برہنہ دو رکعت نماز حاجت بجا لاوے اور پانچ بار سورۂ مذکور کی صدق دل سے تلاوت کرے یہ عمل پانچ نوچندی جمعرات تک کرے انشاء اللہ بارِ قرض سے سبکدوش ہوگا۔

تحفظ از بلیات اگر کوئی شخص ہر روز ہزار بار سورۂ قریش کی تلاوت کرے تو ہمہ اقسام کی بلیات سے محفوظ رہے گا۔ اگر کوئی دشمن کھانے میں زہر ڈال کر اس سورۂ مبارکہ کے تلاوت کرنے والے کو کھلا دے انشاء اللہ زہر مطلق اثر نہ کریگا اور اگر صاحب تلاوت کا مقام مخدوش پر گذر ہوگا تو اس کو گزند نہ پہونچے گا۔

دیگر کیسی خطرناک سے خطرناک بلا کیوں نہ ہو سورۂ نصر کے عامل کو قطعی نقصان نہیں پہونچا سکتی بشرطیکہ عامل نماز پنجگانہ میں سے بلا عذر شرعی کسی نماز کے ترک کرنے کا عادی نہ ہو تو اس کو چاہیئے کہ روزانہ سات ۷ بار اس سورہ کی تلاوت کرتا رہے۔

دیگر:۔ ہمہ اقسام کی بلیات اور آفات سے محفوظ رہنے کا سب سے بہتر وظیفہ سورۂ تکویر

کی تلاوت سے چاہیئے کہ بلاناغہ اس مبارک سورہ کی تلاوت بلاناغہ ۲۱ بار روزانہ بوقت فجر کرلیا کرے۔ انشاء اللہ بلیات سے محفوظ رہے گا آسودہ اور مجرب ہے۔

دیگر سورۂ احزاب کی تلاوت جہاں اور باتوں کیلئے نافع ہے وہاں تحفظ بلیات کے حق میں اکسیر ہے چاہیئے کہ ایکہزار بار روزانہ بصدق دل اس آیہ کی تلاوت کیا کرے مجرب ہے۔

دیگر اسم مبارک یَا حَفِیظُ کا بکثرت پڑھنا موقعۂ خوف پر جملہ آفات و بلیات سے محفوظ رہنے اور جان کی حفاظت کرنے کا باعث ہوتا ہے لیکن بطہارت تلاوت شرط ہے۔

دیگر سورۂ بلد کی تلاوت بصدق دل اگر آپ روزانہ سات بار بلاناغہ کرتے رہیں گے تو انشاء اللہ تعالیٰ آپ جمیع آفات و بلیات سے محفوظ رہیں گے۔

دیگر جو کوئی سورۂ ن لوتا کی روزانہ پانچ بار تلاوت کرے گا اور اس کو لکھ کر اپنے پاس رکھے گا وہ ہر طرح کی آفت اور بلیات سے محفوظ رہے گا۔ مجرب ہے۔

آسیب واضح ہو کہ آسیب بھی ایک بلا ہے اور بلاؤں سے تحفظ کے کچھ وظائف صفحہ ۵۵ پر کتاب ہذا میں لکھے جاچکے ہیں جو اس منزل پر بھی کام آئیں گے لیکن عوام کی ذہنیت کے پیش نظر کہ وہ اس عنوان کو ایک خاص اہمیت دینے کے عادی ہو چکے ہیں ہم بھی اس طریقہ کو قائم رکھتے ہوئے مزید وظائف اس سلسلے میں تحریر کر رہے ہیں تاکہ شائقین مایوس نہ ہوں۔

جان لو کہ ہر آسیب کے دفع ہونے کیلئے سورۂ بقر کا عمل بہتر ہے نہایت خضوع اور خشوع سے سات بار پڑھ کر آسیب زدہ پر دم کرے لیکن اسی سورت کے ذریعے پہلے اپنا تحفظ کرلے۔

دیگر سورۂ یٰسین آسیب زدہ پر پانچ بار پڑھ کر دم کی جائے۔ آسیب بھاگ جائے مجرب ہے۔ اول و آخر ۵-۵ بار درود شریف صحت کے ساتھ پڑھے لیکن عامل اپنی حفاظت بذریعہ آیات قرآنی پہلے کرلے۔

دیگر سورۂ فرقان کو لکھکر آسیب زدہ کے بازو پر باندھے اور سات بار پڑھ کر دم کرے۔ آسیب رفع ہو جائے گا نیز تمام بلیات سے محفوظ رہے گا اور کوئی شخص اس پر قادر نہ ہو سکے گا۔

دیگر :- آسیب زدہ کیلئے بہتر ہے کہ سورۂ فاتحہ۔ آیۃ الکرسی اور پانچ آیتیں اوّل ...

سورۂ جن پڑھ کر پاک پانی پر دم کرے اور آسیب زدہ کے منھ پر چھینٹے مارے انشا اللہ آسیب زدہ اچھا ہو جائے گا۔

دیگر الٓمٓ الٓمٓصٓ طٰہٰ طٰسٓ طٰسٓمٓ کٓھٰیٰعٓصٓ یٰسٓ وَالْقُرْاٰنِ الْحَکِیْمِ حٰمٓ عٓسٓقٓ قٓ نٓ وَالْقَلَمِ وَمَا یَسْطُرُوْنَ معہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کے پانچ مرتبہ پڑھ کر آسیب زدہ پر دم کرے انشا اللہ وہ اچھا ہو جائے گا۔

دیگر اگر کسی شخص کو آسیب پریشان کر رہا ہے تو چاہیئے کہ عرق لسّن میں ہینگ کو اچھی طرح حل کرے اور اپنا تحفظ کرتے ہوئے آسیب زدہ کو اچھی طرح سے وہی محلول سنگھا دیوے آسیب دفع ہو جائے گا۔

دیگر یَا اَللّٰہُ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ پانچ بد اور ایک بار سورۂ ناس پڑھ کر پاک پانی پر دم کرے اور آسیب زدہ کے منھ پر چھینٹے مارے انشا اللہ آسیب دفع ہو جائے گا۔

جادو وغیرہ کسی کے کسی شخص پر جادو، ٹونا یا سحر وغیرہ کرکے اس کو ناکارہ بنا دیا ہے تو وہ تین بار سورۂ ابراھیم صدق دل سے وہ پانچ بار درود پڑھ کر سحر زدہ پر دم کرے اور مشک و گلاب سے لکھ کر اس کو پلاوے اور یہ عمل اکیس ۲۱ روز تک بلاناغہ بجالاوے انشا اللہ اثرات جادو وغیرہ کے جاتے رہیں گے۔

دیگر جادو سے مارے ہوئے اور سحر زدہ شخص کیلئے بہتر ہے کہ سورۂ فلق کو پانچ بار پڑھے اور سحر زدہ پر دم کرے نیز مشک و زعفران اور گلاب سے چینی کی طشتری پر لکھے اور ایسی ہی چودہ طشتریاں چودہ روز تک پلاوے اور حسب مندرجہ بالا برابر دم کرتا رہے انشا اللہ مریض اپنی اصلی حالت پر آجائے گا۔

دیگر جادو اور سحر کے زیر اثر مبتلا مریض کیلئے بہتر ہے کہ سات روز تک برابر پانچ بار پانی جو پاک ہو اس پر سورۂ یٰسین کو دم کرکے مریض کو پلاوے انشا اللہ صحت یاب ہو گا۔

دیگر جو کوئی سورۂ طٰہٰ کو لکھ کر بصورت تعویذ اپنے گلے میں ڈالے وہ انشا اللہ جادو ٹونا اور سحر وغیرہ کے اثرات سے محفوظ رہے گا۔ یہ دعا با وضو پاک کاغذ پر پاک اور تازہ روشنائی سے لکھی جائے گی۔

باب ۱۳

بابت گریۂ اطفال و امراض و سلح بندی و شناخت چور

گریۂ اطفال یہ دعا ہر تکالیف کے رفع کرنے میں اکسیر کا درجہ رکھتی ہے، مخصوص گریۂ اطفال میں بہتر کام آتی ہے۔ اگر کوئی بچہ بشرطیکہ وہ عوارض جسمی میں مبتلا نہ ہو اور بلا سبب گریہ کرتا ہو یا خواب میں ڈر کر چونکتا اور روتا ہو تو ایسی حالت میں پانچ شبانہ روز دعا مندرجہ ذیل پانچ بار صدق دل سے پڑھ کر بچے پر دم کر دیا کرے انشاءاللہ بچہ رونا موقوف کر دے گا۔ اور وہ دعائے بزرگوار یہ ہے۔ بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ؕ یَا لَطِیۡفُ بِخَلۡقِہٖ یَا خَبِیۡرُ بِخَلۡقِہٖ اُلۡطُفۡ بِیۡ یَا لَطِیۡفُ یَا عَلِیۡمُ یَا خَبِیۡرُ۔

دیگر واسطے گریۂ اطفال یہ دعا مجرب ہے جب لڑکا سوتے سوتے چونک کر بلا سبب رونے لگے تو گیارہ مرتبہ بصدق دل اس دعا کو پڑھ کر اس پر دم کرے انشاءاللہ بچہ رونا موقوف کر دے گا اور وہ دعا یہ ہے۔ بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ؕ بِحَقِّ وَاِنَّکَ لَعَلٰی خُلُقٍ عَظِیۡمٍ وَّ بِحَقِّ وَلَیۡسَ الذَّکَرُ کَالۡاُنۡثٰی ۚ وَاِنِّیۡ سَمَّیۡتُہَا مَرۡیَمَ وَاِنِّیۡۤ اُعِیۡذُہَا بِکَ وَذُرِّیَّتَہَا مِنَ الشَّیۡطٰنِ الرَّجِیۡمِ ۔

دیگر جو لڑکا سوتے سوتے چونک پڑتا ہو اور رونے لگتا ہو اور اس کا یہ رونا اس کی عادت ثانیہ بن چکا ہو تو چاہیئے کہ بصدق دل ان کلمات مبارکہ کو لکھ کر لڑکے کے گلے میں بصورت تعویذ ڈالے اور پاک شیرینی پر نذر حضور رسول مقبول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دلا کر اسی لڑکے کو کھلا دے۔ تین دن ایسا کرنے سے لڑکے کی رونے کی عادت جاتی رہیگی اور وہ یہ ہیں۔ بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ؕ اَلۡحَمۡدُ لِلّٰهِ الَّذِیۡ لَا یَنۡسٰی مَنۡ ذَکَرَہٗ وَلَا یَضِیۡعُ اَجۡرَ مَنۡ شَکَرَہٗ کَمۡ مِّنۡ نِّعۡمَۃِ اللّٰهِ عَلٰی کُلِّ عَبۡدٍ شَاکِرٍ وَّ غَیۡرِ شَاکِرٍ فِیۡ عِرۡقٍ سَاکِنٍ طٰہٰ یٰسٓ وَالۡقُرۡاٰنِ الۡحَکِیۡمِ لَوۡ اَنۡزَلۡنَا ہٰذَا الۡقُرۡاٰنَ عَلٰی جَبَلٍ لَّرَاَیۡتَہٗ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنۡ خَشۡیَۃِ اللّٰهِ ؕ وَتِلۡکَ الۡاَمۡثَالُ نَضۡرِبُہَا

للنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ لَا يُصَدَّعُوْنَ عَنْهَا وَلَا يُنْزِفُوْنَ وَلَهٗ مَا سَكَنَ فِي اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ اُسْكُنْ اَيُّهَا الْبُكَآءُ مِنْ فُلَانِ بْنِ فُلَانَةَ بِاِذْنِ اللّٰهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَسَلَّمَ ط اس کے بعد یہ آیہ لکھے وَاللّٰهُ غَالِبٌ عَلٰى اَمْرِهٖ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ٥ اس کے بعد یہ کلمات وَلَا يَغْلِبُ اللّٰهَ غَالِبٌ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ پھر یہ آیہ لکھے كَتَبَ اللّٰهُ لَاَغْلِبَنَّ اَنَا وَرُسُلِيْ اِنَّ اللّٰهَ قَوِيٌّ عَزِيْزٌ پھر یہ لکھے يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ صه اُصْمُتْ اُصْمُتْ اَيُّهَا الْمَوْلُوْدُ بِقُدْرَةِ اللّٰهِ تَعَالٰى اَلْمَلِكُ الْمَعْبُوْدُ وَخَشَعَتِ الْاَصْوَاتُ لِلرَّحْمٰنِ فَلَا تَسْمَعُ اِلَّا هَمْسًا وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ مُّسْفِرَةٌ ضَاحِكَةٌ مُّسْتَبْشِرَةٌ ج اَفَمِنْ هٰذَا الْحَدِيْثِ تَعْجَبُوْنَ وَتَضْحَكُوْنَ وَلَا تَبْكُوْنَ وَاَنْتُمْ سٰمِدُوْنَ فَاسْجُدُوْا لِلّٰهِ وَاعْبُدُوْا وَاعِيذ مَنْ عُلِّقَ عَلَيْهِ هٰذَا الْكِتَابُ اللّٰهِ تَعَالٰى مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ۔

دیگر جو لڑکا بہت روتا ہو اور بدمزاج ہو گیا ہو کسی طرح بھی بہلائے سے نہ بہلتا ہو یا کچھ دیر کیلئے بہل جاتا ہو مگر پھر رونے لگتا ہو تو ایسے لڑکوں کیلئے چاہیئے کہ سورہٗ فاتحہ اور سورہٗ اخلاص و معوذتین کو لکھ کر بصورت تعویذ بعد کرنے موم جامہ سیاہ کپڑے میں سی کر بخورات کی خوشبو سے معطر کرے اور ساعت سعید میں لڑکے کے گلے میں ڈال دے اور سات روز تک چودہ بار روزانہ یہ دعا پڑھ کر لڑکے پر دم کر دیا کرے انشاء اللہ عادت گریہ جاتی رہے گی اور وہ دعا یہ ہے۔

اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ وَاَحْصَنَهٗ يَا حَيُّ الْقَيُّوْمُ الَّذِيْ لَا يَمُوْتُ اَبَدًا وَّدَفَعَ عَنْهُ السُّوْءَ بِاَلْفِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَسَلَّمَ ط۔

دیگر اگر کوئی لڑکا بہت روتا ہو اور اس کی یہ عادت کسی طرح نہ جاتی ہو تو چاہیئے کہ بروز جمعرات کہ اس روز تاریخ بھی عربی مہینے کی بہتر ہو ساعت مشتری میں سورہٗ مطففین کو پاک و تازہ سیاہی سے کہ اسی روز کی بنی ہوئی ہو ایک کاغذ پر لکھ کر بصورت تعویذ لڑکے کے گلے میں ڈالے اور اکیس ۲۱ روز تک باطہارت کہ اس درمیان میں نماز قضا نہ کرے اسی

وضو سے جو نماز کیواسطے کیا گیا ہو بعد فارغ ہونے نماز عشاء، اوّل و آخر پانچ پانچ بار درود پڑھے کے بعد پانچ بار اس سورۃ کو پڑھ کر دم کر دیا کرے انشا اللہ کا ہر آفت ارضی و سماوی سے محفوظ بھی رہے گا اور اس کا بلا سبب رونا بھی بند ہو جائے گا۔

دافع تپ اگر بخار کی شدت ہو اور علاج بھی کارگر نہ ہو رہا ہو تو ایسی حالت میں عامل باعمل اور اگر وہ دور و نزدیک کہیں دستیاب ہو تو پھر ایسے شخص کے ذریعے جو پابند صوم و صلوٰۃ ہوتے ہوئے متقی و پرہیزگار اور عادل مزاج کا انسان ہو رجوع ہو اور بعد نماز مغرب سات تسبیح سورۃ سبع مثانی کہ اسکا مشہور نام سورۂ فاتحہ بھی ہے اس سے پڑھوا کر مریض پر دم کرائے انشا اللہ پہلی ہی تسبیح میں بخار جاتا رہے گا لیکن اس بات کا خیال رکھے کہ حرارت قطعی طور پر اتر نہ دے کہ حرارت کا ایک بیک اتر جانا لیسا اوقات بہت زیادہ خطرناک ثابت ہوتا ہے اور جان کے لالے پڑ جاتے ہیں لہٰذا حرارت کی بابت سے مشورہ کرے۔

دیگر واضح ہو کہ آیات شفا کے بابت تمام عاملین متفق العمل ہوتے ہوئے اس بات کے بہترین شاہد ہیں کہ آیات بزرگ مندرجہ صفحہ ہذا بہترین اسناد کی مالک ہیں اور ہر بیماری مخصوص تپ کیلئے بہت زیادہ نافع ہیں۔ کیسی ہی تپ پرانی یا نئی کیوں نہ ہو اور کیسا ہی جان لیوا درد کیوں نہ ہو اگر یہ بیماری مرض الموت نہیں ہے تو انشا اللہ جاتی رہے گی اور مریض شفا یاب ہوگا اور وہ آیات شفایہ ہیں، چاہیئے کہ چینی کی رکابی پر مشک، زعفران اور گلاب سے لکھ کر پاک پانی سے دھوکر ایک شیشی میں رکھ لے اور صبح و سہ پہر و شام چند گھونٹ تازہ اور پاک پانی میں پانچ قطرے اس کے ڈال کر مریض کو پلا دے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط وَيَشْفِ صُدُوْرَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِيْنَ ٥ وَشِفَآءٌ لِّمَا فِي الصُّدُوْرِ ٥ يَخْرُجُ مِنْ بُطُوْنِهَا شَرَابٌ مُّخْتَلِفٌ اَلْوَانُهٗ فِيْهِ شِفَآءٌ لِّلنَّاسِ ط وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ٥ وَاِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِيْنِ ٥ قُلْ هُوَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا هُدًى وَّشِفَآءٌ ط

دیگر اگر کوئی شخص کسی مرض میں مبتلا ہے اور کوئی علاج کارگر نہیں ہوتا یا عارضی طور پر کچھ تھوڑا بہت آرام ہو جاتا ہو لیکن مستقل فائدے کی صورت نظر نہ آتی ہو تو اس کے حق

میں بہتر ہوگا کہ سورۂ بیّنہ کو لکھنے کے بعد گھول کر مریض کو پلایا جائے۔ کاغذ پر اگر لکھا جائے تو بعد دھونے اس کاغذ کو نذرِ آب کر دیا جائے کہ بے ادبی نہ ہو۔ یہی وجہ ہے کہ یہ عقیر طشتری کی زیادہ رائے دیتا ہے۔ مجھ ہیچمداں (رضی جونپوری) کا ایمان و ایقان ہے کہ اگر مریض مرض الموت میں مبتلا نہیں ہے تو اس طشتری سے اس کو انشاءاللہ شفا ہوگی۔

دیگر | جو کوئی سورۂ منافقون کو پڑھ کر مریض پر دم کرتا رہے گا مرض میں شدت نہ ہوگی اور وہ رفتہ رفتہ صحت یاب ہوتا جائے گا۔ بخار میں بھی اکسیر ہے۔

دیگر | ہر امراض خواہ وہ اندرونی ہوں یا بیرونی، نئے ہوں یا پرانے، چھوت والے ہوں یا بلا چھوت والے، تپ کہنہ ہو یا اور کوئی مرض، وبائی ہو یا معمولی، سورۂ طلاق بہتر اور اکسیر ہے۔ الگ الگ دو نسخہ تیار کرے ایک موم جامہ کر کے مریض کے بازو پر باندھے اور دوسرا علی الصباح مریض کے روبرو رکھ کر اس کو سوتے سے بیدار کرے تاکہ پہلی نظر اس مریض کی اس سورۂ مبارکہ پر پڑے۔ چند روز ایسا کرنے سے انشاءاللہ مرض جاتا رہے گا۔ بعد صحت یابی اس حقیر سراپا تقصیر.. رضی حسین خلف سید مصطفیٰ حسین مرحوم کے حق میں دعائے خیر کرے کہ یہ عاصی بہت بڑا گناہگار ہے۔ بس اور کسی بات کی تمنا نہیں۔

دیگر | سورۂ لقمان شافع ہمہ امراض ہے پروردگارِ عالم نے عجیب تاثیر اس سورۂ مبارکہ کو عطا فرمائی ہے۔ کوئی مرض ہو، اس سورہ کو لکھیں اور دھو کر پلائیں اللہ تعالیٰ شفا دیگا۔ اکسیر تپ بھی ہے۔

دیگر | سورۂ مومن:: جہاں یہ سورۂ معظم جلدی امراض کیلئے مفید ہے وہاں ہمہ اقسام کی تپ میں بھی تیر بہدف کام کرتا ہے۔ جب تک مرض باقی رہے ہر روز تازہ پانی پر دم کر کے مریض کو پلائے

دیگر | سورہ حجرات:۔ ہر مرض میں نافع ہے دس ۱۰ بار پڑھ کر مریض پہ دم کرے اور دس ۱۰ ہی بار پانی پر دم کر کے مریض کو پلائے اور یہ عمل بلا ناغہ روزانہ اس وقت تک کرتا رہے جب تک کہ مریض کو شفا نہ ہو جائے۔ البتہ صدق کیفروری ہے اس کا ضرور خیال رہے۔

دیگر | یہ اسمائے مبارکہ برائے دافع تپ اور بہت بڑے اوصاف کے مالک ہیں بغیر طہارت اور بلا وضو کئے ہوئے نہ پڑھنا چاہیئے۔ ایسے مریض پر جو مرضِ تپ میں مبتلا ہوں ان پر باوضو ہو کر اسی دعا کو پڑھ کر دم کرے انشاءاللہ تعالیٰ صحت ہو اور وہ یہ ہے:

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط یَا رَبَّ الْبَیْتِ الْحَرَامِ یَا رَبَّ الشَّھْرِ الْحَرَامِ یَا رَبَّ الْبَلَدِ الْحَرَامِ یَا رَبَّ الرُّکْنِ وَالْمَقَامِ یَا رَبَّ الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ یَا رَبَّ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ یَا رَبَّ الْحِلِّ وَالْحَرَامِ یَا رَبَّ النُّوْرِ وَالظَّلَامِ یَا رَبَّ التَّحِیَّۃِ وَالسَّلَامِ یَا رَبَّ الْقُدْرَۃِ فِی الْاَنَامِ سُبْحَانَکَ یَا لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ مِنَ النَّارِ یَا رَبِّ ہ

برائے درد شکم و درد گردہ جو کوئی درد شکم یا درد گردہ کا مریض ہو اور علاج سے خاطر خواہ فائدہ نہ ہوتا ہو تو اس کو چاہیئے کہ وہ سورۂ قصص کو خود لکھ کر یا اگر خود لکھنا نہ جانتا ہو تو کسی متقی و پرہیزگار آدمی سے لکھوا کر چودہ روز تک متواتر پیتا رہے انشاء اللہ شفا پائیگا اسی صورت سے اکیس ۲۱ روز تک اگر جذامی کو پلایا جائے تو اللہ تبارک و تعالیٰ بہ برکت اس سورہ اسے بھی شفا عطا فرمائے گا۔

دیگر اگر کوئی شخص دوامی درد شکم میں مبتلا رہتا ہے یا یہ شکایت اس کو کبھی کبھی پیدا ہو جاتی ہے تو اس کو چاہیے کہ وہ غذا کی احتیاط رکھتے ہوئے چینی کی طشتری پہ زعفران اور گلاب خالص کے محلول سے سورۂ زخرف کو لکھے اور پی لے کم سے کم ایسی سات سے اکیس ۲۱ طشتریوں تک اسے پینا چاہیئے انشاء اللہ اسے شفا ہوگی۔ اعتقاد لازمی ہے۔

دیگر اے عزیز جان تو کہ اس پیدا کرنے والے نے جسکے قبضۂ قدرت میں سب کچھ ہے اور جو اپنے بندوں پر بہت مہربان ہے اور ہر آسانیاں اس نے اپنے بندوں کیلئے فراہم کر رکھی ہیں لہٰذا اپنی نازل کی ہوئی آیات مبارکہ کے ذریعہ ہر مرض و مشکلات کا علاج بھی بتایا ہے۔ چنانچہ درد شکم کے سلسلے میں عاملین تحریر کرتے ہیں کہ سورۂ فاتحہ تیر بہدف اثرات کا مالک ہے طریقہ اس کا یہ ہے کہ سورۂ فاتحہ کو پاک و طاہر ہو کر لکھے اور دھو کر مریض کو پلاوے۔

دیگر مریض درد شکم کیلئے چاہیئے کہ جب اس پر مرض کا غلبہ ہو تو سورہ اخلاص اور سورۂ معوذتین پڑھ کر اپنے دونوں ہاتھوں پر دم کرے اور اپنے شکم پر آہستہ آہستہ پھیرتا جائے اور ان سورتوں کا ورد کر کے اپنے شکم کو دم کرتا رہے، انشاء اللہ شفا ہوگی۔

دیگر دعائے مندرجہ ذیل مریض درد شکم کیلئے اکسیر ہے۔ اس کے دو طریقے ہیں پڑھ کر دم کی جاتی ہے اور پانی پر سات ۷ بار پڑھ کر دم کر کے پلائی جاتی ہے پانی تازہ اور پاک ہونا چاہیئے وہ نوں

طریقے نافع ہیں جو چاہے اختیار کرے اور وہ دعائے بزرگوار یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط یَا خَیْرَ ذَاکِرٍ وَّمَذْکُوْرٍ یَا خَیْرَ شَاکِرٍ وَّمَشْکُوْرٍ یَا خَیْرَ حَامِدٍ وَّمَحْمُوْدٍ یَا خَیْرَ شَاھِدٍ وَّمَشْھُوْدٍ یَا خَیْرَ دَاعٍ وَّمَدْعُوٍّ یَا خَیْرَ مُجِیْبٍ وَّمُجَابٍ یَا خَیْرَ مُؤْنِسٍ وَّاَنِیْسٍ یَا خَیْرَ صَاحِبٍ وَّجَلِیْسٍ یَا خَیْرَ مَقْصُوْدٍ وَّمَطْلُوْبٍ یَا خَیْرَ حَبِیْبٍ وَّمَحْبُوْبٍ سُبْحَانَکَ یَا لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ یَا رَبِّ ٥

دیگر سورۂ اخلاص کو سات مرتبہ پانی پر دم کرے اور درد شکم والے مریض کو پلائے انشاءاللہ درد جاتا رہے گا۔

دیگر برائے درد شکم یہ دعا مجرب ہے۔ ہار درود اول اور پانچ بار درود آخر اور درمیان میں پانچ بار اس دعا کو پڑھ کر دم کرے انشاءاللہ درد جاتا رہیگا اور وہ یہ ہے۔ باوضو پڑھے ورنہ گناہ گار ہوگا۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط یَا حَبِیْبَ مَنْ لَا حَبِیْبَ لَہٗ یَا طَبِیْبَ مَنْ لَا طَبِیْبَ لَہٗ یَا مُجِیْبَ مَنْ لَا مُجِیْبَ لَہٗ یَا شَفِیْقَ مَنْ لَا شَفِیْقَ لَہٗ یَا رَفِیْقَ مَنْ لَا رَفِیْقَ لَہٗ یَا مُغِیْثَ مَنْ مُغِیْثَ لَہٗ یَا دَلِیْلَ مَنْ لَا دَلِیْلَ لَہٗ یَا اَنِیْسَ مَنْ لَا اَنِیْسَ لَہٗ یَا رَاحِمَ مَنْ لَا رَاحِمَ لَہٗ یَا صَاحِبَ مَنْ لَا صَاحِبَ لَہٗ سُبْحَانَکَ یَا لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ الْغَوْثَ الْغَوْثَ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ یَا رَبِّ ٥

دافع خفقان جو کوئی شخص دل کے دھڑکنے کی بیماری میں مبتلا ہو اور یہ مرض شدت کی صورت اختیار کرتا جا رہا ہو اور علاج سے فائدہ کی صورت نظر نہ آرہی ہو تو ایسے مریض کو چاہیے کہ زعفران اور گلاب خالص کے محلول سے چینی کی طشتری پر سورۂ النساء کو ساعت زہرہ یا مشتری میں لکھ کر دھو کر مریض کو پلائے انشاءاللہ چند طشتری پلانے کے بعد شکایت جاتی رہے گی۔

درد داڑھ اگر کسی کی داڑھ مستقلاً درد کرتی ہو یا دورہ کی صورت یا نزلہ کا باعث ہو تو ایسے مریض کو سورۂ اخلاص سے فائدہ ہوگا پڑھ کر دم کرائے چند روز تک ایسا کرنے سے دورہ کی صورت جاتی رہے گی۔

درد چشم یہ مرض بھی بہت تکلیف دہ ہے خواہ وہ آشوب کی صورت میں ہو یا کوئی دوسرا سبب ہو اور طرفہ ماجرا یہ کہ جہاں ایک آنکھ تکلیف میں مبتلا ہوئی دوسری متاثر ہوئے بغیر نہیں رہتی لہٰذا ایسی حالت میں قدرے زعفران خالص اور خفیف پھٹکری کو لے کر عرق گلاب خالص میں حل کرے اور صبح و شام چند

قطرے آنکھوں میں ڈالے اس محلول پر پانچ بار سورۃ عنکبوت معہ پانچ پانچ بار درود شریف اوّل و آخر پڑھ کر دم کر دے۔

سرعت انزال وکثرت احتلام یہ بات پوشیدہ نہ رہے کہ بروقت مجامعت تسکین قلب ہونے سے پہلے ہی اخراج مادۂ تولید کو سرعت انزال کہتے ہیں اور یہ ایک قسم کا موذی مرض ہے اس کی وجہ سے طرفین کو وہ لذت حاصل نہیں ہوتی جو قدرتی طور پر ہونی چاہیئے اس کے اسباب بہت ہیں منجملہ اس کے کثرت جماع بھی ہے۔ ایسے مریض تقریباً نعمتِ اولاد سے محروم رہتے ہیں۔ کثرتِ احتلام کے بھی بہت سے اسباب ہیں، ایسے مریضوں کو ہمارا سب سے پہلا مشورہ یہ ہے کہ وہ اپنے ذہن کو پاک وصاف رکھے یعنی خیالاتِ لایعنی اور فحش کتابوں کے پڑھنے سے جن سے کہ جذبات برانگیختہ ہوتے ہیں پرہیز کرے اور ایسی ہیجان پرور تصاویر سے بھی پرہیز کرے جو انسان کو گمراہ کرنیکی محرک ہوتی ہوں اور سب سے بہتر طریقہ یہ ہے کہ وہ نماز کا عادی ہو جائے اس لئے کہ جب تو خدا سے لگ جائے گی تو تمام بری باتیں خود بخود جاتی رہیں گی بہتر ہے کہ طبیب حاذق سے علاج کرائے اور حسب ذیل دعاؤں کی معاونت حاصل کرے انشاء اللہ شفا ہوگی

دافع احتلام مریض جب ہدایات بالا پر عامل ہو جائے اور اس وقت بھی اسے اس مرض سے نجات نہ ملی ہو تو اسے چاہیئے کہ سونے سے پہلے وَالسَّمَآءِ وَالطَّارِقِ سے مِنْ قُوَّۃٍ وَّلَا نَاصِرٍ تک پڑھ کر خود پر دم کرلے انشاء اللہ بہ حالتِ خواب نجاست سے محفوظ رہے گا۔

دیگر مریض جو کثرتِ احتلام کے سبب کمزور ہو رہا ہو اور باوجود علاج کے بیمار مرض نہ جاتا ہو تو اسکو چاہیئے کہ وہ پرانے سے پرانا چاول حاصل کرنے کی کوشش کرے چنانچہ جب چاول مل جائے تو ایک چھوٹی تانبے کی پتیلی میں نصف چھٹانک چاول دھو کر چولہے پر چڑھا دیوے جب پہلا اُبال آدے اس پانی کو گرا دیوے اور پھر اسی قدر تازہ دوسرا پانی پتیلی میں ڈالے جب اس میں بھی پہلا اُبال آجائے تو اس پانی کو گرا کر اسی قدر تیسری بار تازہ پانی ڈال کر اسمرتبہ چاول کو خوب پکنے دے جب چاول اچھی طرح گل جاوے تب بقیہ پانی (پیچ) کو مٹی کے نئے اور پاک شدہ پیالے میں پسا ہوا حسب ذائقہ شکر ڈال دے اور جب یہ پیچ ٹھنڈی ہو کر جم جائے تو پانچ بار درود اوّل اور پانچ بار درود آخر اور درمیان میں ایک مرتبہ سورۃ یٰسٓ پڑھ کر دم کرے اور ایسے مریض کو کھلاوے چند روز ایسا کرنے سے شکایت جاتی رہے گی سرعت انزال کیلئے بہت مفید ہے۔

دیگر اگر کسی شخص کو کثرتِ احتلام کی شکایت ہے تو اس کو چاہیئے کہ وہ سورہ نور کو پانچ بار صحت کے ساتھ پاک اور غیر استعمال شدہ پانی پہ پڑھ کر دم کرے اور سوتے وقت چند گھونٹ پی لے انشاء اللہ اس روز اس نجاست سے پاک رہے گا اور اگر چند دن یہ عمل جاری رہا تو پھر بحکم شافع مطلق ساری شکایتیں جاتی رہیں گی۔

دیگر یہ امر پوشیدہ نہ رہے کہ بالکل یہی خاصیت سورہ معارج کی ہے البتہ طریقہ عمل مختلف ہے یعنی اگر کسی شخص کو کسی وجہ سے کثرتِ احتلام کی شکایت پیدا ہو گئی ہے تو اس کو چاہیئے کہ جب وہ تمام کاموں سے فارغ ہو کر سونے کی تیاری کر رہا ہو تو اس سورۂ مبارکہ کو مع درود شریف و بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کے سات بار پڑھ کر اپنے سینے پر دم کرلے بعد چند دنوں کے یہ شکایت جاتی رہے گی۔ یہ بات یاد رکھنے کی ضرورت ہے کہ اعتقاد پختہ ہو۔

دیگر جان تو کہ کثرتِ احتلام بھی ایک قسم کی خطرناک بیماری ہے خطرناک اس لئے کہ علاوہ قدرتی طریقہ کے ہیجان انگیز یا کسی خیالاتِ لایعنی کے تحت مادہ منویہ کا روزانہ خارج ہونا ایک توانا اور تندرست آدمی کو دن بہ دن کمزور کرنے کیلئے کافی ہے اور جب اعضائے رئیسہ کمزور ہوتے گئے تو دیگر بیماریوں کا وقوع پذیر ہونا لازمی ہے لہٰذا بہت بڑی دوراندیشی ہو گی کہ اس شکایت کا سدِ باب سب سے پہلے کیا جائے اس لئے جب کوئی شخص اس شکایت میں مبتلا ہو تو اس کو چاہیئے کہ وہ سورۂ حدید معہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم و درود شریف اوّل و آخر پانچ پانچ بار پڑھ کر پاک و تازہ پانی پر دم کرے اور پی لیا کرے نیز اسی سورۃ کو تین بار پڑھ کر سوتے وقت اپنے شکم و سینہ پر پڑھ کر دم کر لیا کرے تاکہ وہ بحالت خواب خواب ہائے پریشاں جو اس تحریک کے باعث ہوتے ہیں نہ دیکھے گا مجرب ہے۔

دافع سرعتِ انزال ہونے امساک اپنی غلط کاریوں یا کثرتِ جماع کے باعث یہ بیماری یا بہ الفاظ دیگر شکایت لاحق ہوتی ہے جو بڑھتے بڑھتے نامردی کی صورت اختیار کر لیتی ہے۔ چنانچہ ایسے حضرات کیلئے ہمارا مشورہ وہی مشورہ ہوگا جس کو ہم کثرتِ احتلام کے سلسلہ میں صفحاتِ گذشتہ میں تحریر کر چکے ہیں اس سلسلہ میں ہم چند دعائیں اور نقوش جو بہت مجرب ہیں قلمی بیاضوں سے اخذ کر کے تحریر کر رہے ہیں جو اب الکسا ہماری نظر سے عملیات

کی کتابوں میں کہیں نہیں گزرے ہیں۔ چنانچہ برائے امساک وقوتِ باہ عاملین تحریر فرماتے ہیں کہ جناب حضرت علی علیہ السلام سے مروی ہے کہ جو کوئی اس نقش کو لکھ کر کمر میں باندھے ممسک ثابت ہو۔ جب تک کمر میں بندھا رہے گا منزل نہ ہوگا۔

٨	٣	ع١	١١٧	١١٢	٧	٦٨
٣	١٢	١٦	٢٢	١٣	١٦	١٢٥
ک	ع	٧٢	مر	ع١	م١	مم
ک	١٢٥	ک	٢٢	ک١	د١	م٥٩
ک	١٢٥	ک	د١١	ک١١	٣٥	ک

دیگر:۔ نقش مندرجہ ذیل کیلئے عاملین ناقل ہیں کہ اس کیلئے بھی آنجناب ارشاد فرماتے ہیں کہ بروز یکشنبہ بوقت طلوع آفتاب لکھیں اور کمر میں باندھیں جب تک جدا نکریں گے انزال نہ ہوگا

عصـ ۱۱۹ ط ۱ع ۱۱۱ ۱۱ ۱۹۳دوا ع

۱۱/ ۱۱۱ ۹ ۹ ط ۱۸۱۱ ۱۶۹/۱۱ ۱۱۶۶طو

ـو عـو ۱۱۱۶ ۱۱۱ ۷۲ لا او لا ۱۹۹ ۱ طے

۸۱۵۲ ۱۱۱ عـو عـو دھ ۳ھ ۳ھ و ۹ و

۱۱۱۲ ہ ۱۱ ۱۱ ع۱۱ ۳ھ۳ھ ۱۱۱ ۵

دیگر:۔ اس دعا کو بہ رجوع قلب فعلِ حرام سے گریز کرتے ہوئے ضرورتِ حلال کیلئے اور بوقتِ مجامعت کمر میں باندھے جب تک جدا نہ کرے گا انزال نہ ہوگا۔

وَقُولُوا حِطَّةٌ نَّغْفِرْ لَكُمْ خَطَايَاكُمْ وَسَنَزِيدُ الْمُحْسِنِينَ ۝

دیگر:۔ شیخ جلال الدین رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص چاہے کہ وہ دیر تک مجامعت کرے تو اس کو چاہیئے کہ وہ اس نقش کو لکھ کر اپنے دائیں بازو پر باندھے، نافع پائے گا۔

۱۱۱۹ ۱۱ ۱۱۱ ۱۱۲ ۱۱۱۱ گر ب ط وا ۱۱۱X وا ۱۱۱ ۱۱ ۱۱۱ک

دیگر:۔ اس نقش کو بر جوع قلب مقصد متعلقہ کو پیش نظر رکھتے ہوئے کمر میں باندھے اور صد بار عورت سے مجامعت کرے برقرار رہے گا شک نہ کرنا چاہیئے۔

ع رام اطط واور ا ۷ ار ہم ۱۱ د ط ط ھ ھ

دیگر:۔ یہ نقش بھی برائے ترقی امساک وہمبستری ہے لکھے اور کمر میں باندھے نافع پائے گا۔ وہ یہ ہے

۱۱۱۲ ۱۱۸ ۱۱ ۱۱ ۸ ۱۱ ۱۱ ۱۱

دیگر:۔ برائے پیدا ہونے قوت امساک اس نقش کو بہ اعتقاد صادق لکھے اور بر وقت مجامعت کمر میں باندھے۔ جب منزل ہونا چاہے کھول ڈالے مجرب ہے۔

ما	ن	ن	و
ص	د	د	ما
ع	ی	و	س
ع	ہ	ن	و

برائے دافع احتلام

جس کو احتلام بہت کثرت سے ہوتا ہو اس کو چاہیئے کہ وہ سونے سے پہلے روزانہ اس دعا کو پڑھ لیا کرے اللہ تبارک و تعالیٰ کے حکم سے شیطان کا تسلط نہ ہوگا اور نجاست سے پاک رہے گا اور وہ دعا یہ ہے۔ اَللّٰھُمَّ اَعُوْذُ بِکَ مِنَ الْاِحْتِلَامِ وَمِنْ سُوْءِ الْاِحْتِلَامِ وَالْمَنَامِ وَاَنْ یَلْعَبَ بِیَ الشَّیْطَانُ فِی الْیَقْظَۃِ وَالْمَنَامِ۔

برص و یرقان

جس کسی کو ان دونوں امراض میں سے کوئی ایک یا دونوں مرض لاحق ہوں تو اس کو چاہیئے کہ وہ سورۃ بینہ کو خود لکھ کر یا دوسرے سے لکھوا کر اپنی نگاہ کے نزدیک رکھے اور بہ صدق دل درود حضرات محمدؐ و آل محمد علیہم السلام بلا تعداد بھیجتا رہے انشاءاللہ چند روز میں شفایاب ہو جائے گا۔

مرض جذام:۔ اگر کوئی شخص مرض جذام میں مبتلا ہے اور علاج سے کوئی فائدہ

نہیں ہوتا اور اسی وجہ سے مرض ترقی پذیر ہے تو ہر شب جمعہ کو سورۂ طور پڑھوا کر سنا کرے بروقت تلاوت آیہ مبارکہ توجہ خاص سننے ہی کیطرف رہے بقیہ اور خیالات کو دل سے نکال دے انشاءاللہ بہت جلد شفا حاصل ہو گی۔

دیگر:۔ اگر کوئی شخص بخار۔ جذام اور برص وغیرہ ایسے امراض میں مبتلا ہے تو اس کو چاہیئے کہ وہ خود اور اگر خود نہ ہو سکے تو کسی دوسرے کے ذریعے سورۂ قمر کی تلاوت شب جمعہ میں کرائے اور خود بحیثیت سامع بعد الفراغ دیگر کارہا بتوجہ خاص اسے سنا کرے انشاءاللہ چند جمعہ گزرنے کے بعد ہی اس کو شفا ہوتی شروع ہو جائے گی اور وہ صحتیاب ہو جائیگا

سوزاک:۔ اگر کوئی شخص مرض سوزاک میں مبتلا ہے تو اس کو چاہیئے کہ وہ سب سے پہلے زعفران خالص اور عرق گلاب خالص حاصل کرے اس کے بعد چینی کی پلیٹ پر سورۂ مزمل اسی گلاب اور زعفران کے محلول سے لکھے اور اس کو عرق گلاب سے دھو کر ایک پاک بوتل میں رکھ کر ایک ایک تولہ صبح و شام استعمال کرے کہ یہ دم شدہ عرق باعث شفا ہے۔

برائے ہر بیماری:۔ اگر کوئی شخص کسی بیماری میں مبتلا ہو بشرطیکہ وہ مرض الموت نہ ہو اور صورت شفا نظر نہ آرہی ہو تو حسب ذیل دعا کو سات سو بار سات روز تک بعد نماز عشاء پڑھ کر مریض پر دم کرے تو انشاءاللہ شفا ہو گی اور وہ یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط اَنْعَرِفُ مَنْ لَهٗ اِسْمٌ كَاسْمِيْ ۔ اَنَا الرَّحْمٰنُ فَاطْلُبُوْنِيْ تَجِدُوْنِيْ

دافع طحال:۔ جو شخص طحال یعنی مرض تلی میں مبتلا ہو اس کیلئے بہتر ہے کہ اس دعا کو ایک پاک کورے کاغذ پر پاک روشنائی سے لکھ کر مریض کے گلے میں ڈال دے اللہ چاہے تو مریض شفایاب ہوا در مرض کلیتہً جاتا رہے اور وہ یہ ہے۔ یقوش یقوش

طلطلیس طلطلیس ھیطط ھبطط النسل السقا بِطِحَالِ مِنْ جَرَبِ فُلَانِ بْنِ فُلَانِ بِحُرْمَةِ اللّٰهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ وَبِحُرْمَةِ الرَّحْمٰنِ عَلَى الْعَرْشِ اسْتَوٰى وَا سْكُنْ كَمَا سَكَنَ عَرْشُ الرَّحْمٰنِ عَلَى الْمَآءِ وَلَهٗ مَا سَكَنَ فِي الَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ط

درد قولنج:۔ اگر کوئی شخص درد قولنج میں مبتلا ہے تو اس کے حق میں بہتر ہے

کہ سورۂ فاتحہ ایک بار اور سورۂ اخلاص پانچ بار اور سورۂ معوذتین ایک بار پڑھ کر یہ دعا پڑھے۔ اَعُوْذُ بِوَجْہِ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ وَعِزَّتِہٖ الَّا قُوَّامِ وَقُدْرَتِہٖ الَّتِیْ لَا تَمْنَعُ مِنْھَا مِنْ شَیْءٍ مَا اَجِدُ مِنْہُ۔

حولِ دل:۔ نقش مندرجہ صفحہ ہذا مریض حولِ دل کیلئے شفا کے حق میں اکسیر کا درجہ رکھتا ہے اور عاملین کا بارہا کا آزمودہ ہے۔ اگر ساتھ اعتقاد کے لکھ کر استعمال کرایا گیا تو بحکم رب العزت یقیناً شفا ہوگی۔ طریقہ اس کا یہ ہے کہ ساعتِ سعید میں دو نقش تیار کیا کرے ایک اس صورت سے مریض کے گلے میں ڈالے کہ تعویذ اس کے دل پر رہے اور دوسرا پلا دیا کرے دوسرے روز دوبارہ نقش پھر تیار کرے ایک مثل سابق پہنا کر پہلا نقش اتارے اور اس کو نذرِ آب کر دے اور دوسرے نقش کو پلا دے اسی صورت سے سات روز تک عمل کرے۔ انشاء اللہ شکایت جاتی رہے گی۔ بعد صحت نذر جناب ختم المرسلین و پنجتن پاک کی پاک شیرینی پر دلا کر پرہیز گاروں میں تقسیم کر دے اور وہ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

لاحول	ولا قوۃ	الا باللہ	العلی العظیم
العلی العظیم	الا باللہ	ولا قوۃ	لاحول
ولا قوۃ	لاحول	العلی العظیم	الا باللہ
الا باللہ	العلی العظیم	لاحول	ولا قوۃ

برائے دفع برص:۔ برائے دفع ہونے مرض برص دعا مندرجہ ذیل اکسیر کا درجہ رکھتی ہے چند دنوں متواتر وقت مقررہ پہ پانی پر دم کرکے مریض کو پلایا جائے اللہ تعالےٰ برکت سے اس دعائے مبارک کے مریض کو شفا دے گا روزانہ سات بار با وضو پڑھ کر آب تازہ پر دم کرے اور مریض کو پلا دیا کرے۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یَا مَنْ تَبَارَکَ اسْمُہٗ یَا مَنْ تَعَالٰی جَدُّہٗ یَا مَنْ لَا اِلٰہَ غَیْرُہٗ یَا مَنْ جَلَّ ثَنَاؤُہٗ یَا مَنْ تَقَدَّسَتْ اَسْمَآؤُہٗ یَا مَنْ یَدُوْمُ بَقَاؤُہٗ یَا مَنِ الْعَظَمَۃُ بَھَاؤُہٗ یَا مَنِ الْکِبْرِیَآءُ رِدَآؤُہٗ

یَامَنْ لَا تُحْصٰی اٰلَاۤءُہٗ یَامَنْ تُعَدُّ نَعْمَاۤءُہٗ سُبْحَانَکَ یَا لَاۤ اِلٰہَ اِلَّاۤ اَنْتَ الْغَوْثُ الْغَوْثُ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ یَا رَبِّ ط

تپ ولرزہ:۔ اگر کوئی شخص تپ ولرزہ میں مبتلا ہے تو اس مریض سے مٹی کی کوری ٹھیکری منگاوے دو ٹھیکری پر یا محیط لکھے ایک مریض کے بازو پر باندھے اور دوسری کو پانی میں گھول کر مریض کو پلا دیوے، دوسرے دن دو ٹھیکری پر پھر یہی اسم لکھے پہلے روز کی ٹھیکری کو کھول کر نذر آب کردے اور نئی ٹھیکری کو بازو پر باندھے اور ایک ٹھیکری مثل سابق پانی میں دھو کر مریض کو پلاوے۔ تیسرے روز دو نئی ٹھیکریوں پر یا محیط لکھے پہلے والی ٹھیکری کو بازو سے کھول کر نذر آب یعنی بدستور سابق چاہ میں ڈالے اور اس ایک نئی ٹھیکری کو بازو پر باندھے اور دوسری کو پانی میں گھول کر مریض کو پلا دے۔ چوتھے روز دو ٹھیکریوں پر یا محیط لکھے ایک کو بازو پر باندھے اور پرانی ٹھیکری کو کھول کر نذر چاہ کرے اور حسب سابق ایک ٹھیکری کو پانی میں گھول کر مریض کو پلاوے۔ مریض کو انشا اللہ صحت ہوگی۔

دیگر:۔ اگر کوئی شخص تپ ولرزہ میں مبتلا ہے اور لرزہ کی جانگسل تکالیف جان لیوا ثابت ہو رہی ہے تو ایسے مریض کیلئے چاہیئے کہ بعد ختم ہونے لرزہ یا لرزہ آنے سے پہلے تین بار سورۂ لقمان کو پڑھ کر مریض پر دم کرے۔ تین دن متواتر یہ عمل کرے انشا اللہ مرض جاتا رہے گا

دیگر:۔ برائے مریض تپ ولرزہ یہ دعا اکسیر ہے ایکسو پانچ بار پڑھ کر دم کرے انشا اللہ مرض جاتا رہے گا وہ دعا یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط یٰۤاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اصْبِرُوْا وَصَابِرُوْا وَرَابِطُوْا وَاتَّقُوا اللّٰہَ لَعَلَّکُمْ تُفْلِحُوْنَ ٥ بعد حصول صحت نذر جناب پنجتن پاک علیہ السلام کی دلاوے اور ایسے لوگوں کو کھلاوے جو نمازی، متقی اور پرہیزگار ہوں۔

مرگی:۔ عاملین نے کئی کتابوں میں تحریر فرمایا ہے کہ مرگی کے مریض کے داہنے کان میں اذان اور بائیں کان میں اقامت بروقت غلبۂ مرض اگر کہی جائے تو شدت مرض میں کمی ہو جائے گی اور مریض اچھا ہو جائے گا۔

لقوہ :- لقوہ کے مریض کیلئے سورۂ زلزال سے بہتر کوئی دوسری روحانی دوا نہیں ہے۔ لیکن اس جگہ پر اعتقاد پختہ ہوگا یعنی یہ کہ دل میں یہ یقین ہو کہ میں جو اس سورۂ مبارکہ کی تلاوۃ برائے حصول صحت از مرض لقوہ کر رہا ہوں اس کے ذریعہ سے... خلاقِ عالم بہ طفیل اپنے حبیبؐ پاک اور ان کے اہلبیت کے اس مرض سے مجھے ضرور شفا عطا فرمائے گا۔ اگر یہ یقین کامل ہے تو پھر یہ بھی یقین کرے کہ اللہ تبارک و تعالےٰ اسے یقینی شفا عطا فرمائے گا۔ عزیزانِ محترم! میں اسجگہ پر پھر آپکو آگاہ کردوں گا کہ روحانی علاج میں خواہ وہ کوئی مرض یا کوئی حاجت کیوں نہ ہو اعتقاد کی سخت ضرورت پیش آتی ہے اگر اعتقاد پختہ ہے تو کامیابی یقینی ہے، ور اگر اعتقاد میں خامی ہے یا سرے سے ہے ہی نہیں تو پھر کچھ حاصل نہیں ہوگا۔ طریقہ اس کا یہ ہے کہ اولاً غسل کر کے لباس پاک و پاکیزہ پہنے اور لبعد وضو دو۲ رکعت نماز حاجت بجالائے پھر بخور لت کی روشنی میں اسی مصلے پر۔ بیٹھ کر پاک اور کورے کاغذ پر پاک روشنائی سے اس سورۃ کو تحریر کرے لبعدہ دھوکر مریض کو پلا دے اور تھوڑا سا وہی پانی مریض کے منہ پر مل دے۔ سات۷ روز تک بلاناغہ اسی صورت سے عمل کرے۔ پھر قدرتِ خداوندی کا مشاہدہ کرے۔

برائے ہمہ بیماری :- اگر مرض، مرض الموت نہیں ہے تو خواہ وہ نیا ہے یا پرانا علاج کرتے کرتے مریض عاجز آگیا ہو، تیماردار گھبرا گئے ہوں، معالجین علاج کرنے کرتے تھک گئے ہوں تو اس کو چاہیئے کہ وہ ان دنیاوی بکھیڑوں کو چھوڑ کر روحانی علاج کیطرف متوجہ ہو اور کوئی دعا یا کوئی نقش عامل کا بتلایا ہوا کہ وہ کم وبیش اس کی خاصیتوں سے اپنی ریاضتوں کی بدولت واقف ہوتا ہے اپنے ذہن میں رکھ کر ساتھ اعتقاد کے اس کے بتائے ہوئے طریقے پر عمل کرے اور کامیابی حاصل کرے۔ اس میں آپ کا کچھ خرچ نہیں ہونا اور اگر وہ ہوتا ہے تو وہ نہیں کے برابر۔ اسے آپ خود خرچ کرتے ہیں۔ وہ رقم عامل کے جیب میں نہیں جاتی اور پھر عامل سے آپ کی کوئی دشمنی نہیں۔ پھر میری سمجھ میں نہیں آتا کہ عامل آپ کو غلط مشورہ کیوں دینے لگا اور اگر یہ کہا جائے کہ عامل ہماری پریشانی سے مسرور ہوتا ہے تو یہ بھی غلط ہے اس لئے کہ وہ آپ کی پریشانی

کے وقت موجود موقع نہیں ہوتا کہ آپکو تگنی کا ناچ ناچتے دیکھ کر لطف حاصل کرے اس نے تو آپ کو آپکی ضرورت کے لحاظ سے مشورہ دیا اور الگ ہو گیا اب آپ جانیں اور آپ کا کام خود کیجئے یا اگر صلاحیت نہیں ہے تو کرا یئے یا پھر کنارہ کشی اختیار کیجئے۔ انہی سمع خراشی میں نے آپکی اس لئے کرائی ہے کہ ضرورت کے تحت باولے ہو کر آپ ہر کام تو کر بیٹھتے ہیں لیکن اعتقاد نہیں رکھتے اور جب آپ کو آپکی اسی خامی کی بدولت فائدہ نہیں پہونچتا تو آپ عامل اور عمل پر خفگی اتارتے ہوئے اس کو بدنام کرانے کے درپے ہو جاتے ہیں۔ لہذا ایسے حضرات کے حق میں میرا پُر خلوص مشورہ ہو گا کہ وہ عمل و عملیات کی طرف متوجہ نہ ہوں۔ اس سے وہی فائدہ اٹھا سکتا ہے جو پختہ عزم و ارادہ کا مالک ہو گا جیسا کہ سطور بالا میں تحریر کیا جا چکا ہے کہ مریض، تیماردار اور معالج کیلئے جب ایسی صورت پیدا ہو گئی ہو تو وہ سورۂ غاشیہ کے توسل سے مرض پر غلبہ حاصل کر سکتا ہے۔ چاہیئے کہ بعد نماز عشاء پانچ۔ پانچ بار اوّل و آخر درود شریف پھر درمیان میں بمعہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کے اس سورۂ پاک کی تلاوت کر کے مریض کو دم کرتا رہے اگر اعتقاد ہے تو پہلے ہی روز سے نفع کی علامتیں ظاہر ہونا شروع ہو جائیں گی ورنہ ہزار برس بھی فائدہ نہ ہو گا یہ عمل اکیس ۲۱ روز تک بلاناغہ جاری رہے گا۔

دیگر:۔ اس جگہ پر ایسی حالت میں جب کہ امراض کا بیان اور ان کے علاج کا روحانی طریقہ سپرد قلم کر رہا ہوں ذیل کے دو ۲ نقوش پر روشنی ڈالنا بہتر سمجھتا ہوں جو ایک گرانقدر کتاب سے حاصل کیئے گئے ہیں اور جو مولوی سید علی صاحب بلگرامی حامل علاج روحانی کے تجربے میں آچکے ہیں اور اپنی جگہ پر صد فی صد درست ہیں۔ یہ نقش عربی اور عددی سورہ الحمد جس کو سبع مثانی اور سورہ فاتحہ بھی کہتے ہیں۔ ہیں۔ بہتر ہے کہ عامل سب سے پہلے ان نقوش کی زکوٰۃ ادا کرے جس کا بہتر طریقہ یہ ہے کہ چالیس ۴۰ روز تک باوضو بہ پابندی وقت و مقام روزانہ بیس ۲۰ عدد نقش عربی اور بیس ۲۰ عدد نقش عددی پاک سیاہی سے پاک کاغذ پر لکھے اور بغیر استعمالی پاک و طاہر پانی سے آرد گندم کو خمیر کرے اور ان میں ان نقوش کو رکھ کر گولیاں بنائے اور پھر ان گولیوں کو تنہائی کے

مقام پر بیٹھ کر کسی دریا یا سمندر کے کنارے درود پڑھتا ہوا ایک ایک کر کے نذرِ آب کرتا جائے جب چالیس۴۰ روز پورے ہو جائیں تو عامل ان نقوش کا ہو گیا۔ اب عامل کیلئے بہت زیادہ بہتر صورت یہ ہو گی کہ وہ اس آیۂ مبارکہ کا بھی عامل بن جائے اور اس کا طریقہ یہ ہے کہ چالیس۴۰ روز کے اندر سوا لاکھ کی تعداد اس کو پوری کرنی چاہیئے اس جہت سے وہ اس تعداد کو اسی وقت پوری کر سکتا ہے جب کہ وہ چالیس۴۰ روز تک بلا ناغہ تین ہزار ایکسو پچیس ۳۱۲۵ بار روزانہ ورد کرے۔ سب سے پہلے عامل کو ترک لذّات و ترکِ جمالی و جلالی کرنا پڑیگا بعدہ ایک حجرہ یا ایک ایسا مقام تنہائی منتخب کرے جہاں دورانِ وظیفہ خوانی کوئی دوسرا مخل نہ ہو سکے اس کے بعد عامل کو اپنے لباس کا انتظام کرنا ہوگا یعنی وظیفہ خوانی کیوقت اسکو دوسرا لباس بعد غسل پہننا پڑیگا جو مخصوص اسی کام کیلئے ہوگا اور بعد پوری کرنے تعداد وظیفہ خوانی عامل اتار کر اسی جگہ یا اور کہیں جہاں وہ بہتر سمجھتا ہو اتار کر رکھ دے گا۔ طہارت کا ہمیشہ خیال رکھے گا اور بہتر ہے کہ ہر وقت با وضو رہے اور جب وضو کسی وجہ سے ٹوٹ جائے فوراً تجدید وضو کر لے اب اس کو بہترین بخورات کا سیارگان کا لحاظ رکھتے ہوئے موکلان کی مزاجی کیفیت کے پیش نظر انتظام کافی کر لینا چاہیئے۔ عمل شروع کرنے سے پہلے اپنے کو حصار بند کر لے اس کے بعد بخور سلگا کر اس کی خوشبو سے اس جگہ کو معطر کرے بعدہٗ دو۲ رکعت نماز حاجت پڑھ کر اپنے محفوظ رہنے کی دعا اپنے پیدا کرنے والے سے مانگے۔ اب بہ رجوع قلب دعائے مبارکہ کو پڑھنا شروع کر دے جب تعداد مندرجہ بالا ختم ہو جائے تو اس وقت وظیفہ خوانی دوسرے روز پر ملتوی کر کے دوسرے روز حسب ترکیب بالا پھر شروع کرے تا آنکہ اسی صورت سے چالیس۴۰ روز پورے ہو جائیں دورانِ وظیفہ خوانی کچھ عجائبات دیکھنے میں آئیں گے جو بھیانک بھی ہوں گے پردۂ سماعت سے کچھ آوازیں بھی ٹکرائیں گی۔ کچھ عزیز و اقارب پر عتاب ہوتے ہوئے بھی دیکھے گا لیکن یہ سب واہمہ ہوگا اصلیت کچھ بھی نہ ہوگی اگر بخوف رہا پھر ا بار عامل سورۂ مذکور کا ہو گیا، نعمت بے بہا ہاتھ آئی اگر خوف کھا گیا جان کے لالے پڑ گئے یا پھر دوسری دنیا میں پہنچ گئے اور سارا عمل دھرے کا دھرا رہ گیا لہٰذا خوفزدہ ہونیکی ضرورت نہیں کہ علاوہ خوف یں۔ لانے کے اور کوئی بات نہ ہوگی

چنانچہ جب یہ ایام بخیر وخوبی گذر جائیں اور تعداد خواندن سوالاکھ پوری ہو جائے تب عامل اس دعا کا ہو گیا جس کام کیلئے پڑھے گا پورا ہو گا پانی پر دم کر کے مریض کو پلائیگا شفا پائیگا، کشادگی رزق کیلئے چالیس ۴۰ نقوش، بیس ۲۰ عددی اور بیس ۲۰ عربی لکھ کر آٹے میں گولی بنا کر دریا میں چالیس ۴۰ روز تک ڈالتا رہے روزی کشادہ ہوگی۔ نہا کر ہو کر دشمن کے گھر کیطرف منھ کر کے تین بار ۱۲ بجے دن کو پڑھے دشمن تباہ ہو گا۔ شکر یا مصری کے شربت پر دم کر کے دشمن کو پلاوے دوست ہو گا۔ بہت سے فائدے مضمر ہیں جو وقتاً فوقتاً ظاہر ہوتے رہیں گے

وہ نقوش یہ ہیں

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

جبرئیل میکائیل

الحمد للہ	رب العلمین	الرحمٰن	الرحیم	مالک یوم الدین	ایاک نعبد	وایاک نستعین	اھدنا الصراط
رب العلمین	الرحمٰن	الرحیم	مالک یوم الدین	ایاک نعبد	وایاک نستعین	اھدنا الصراط	المستقیم
الرحمٰن	الرحیم	مالک یوم الدین	ایاک نعبد	وایاک نستعین	اھدنا الصراط	المستقیم	صراط الذین
الرحیم	مالک یوم الدین	ایاک نعبد	وایاک نستعین	اھدنا الصراط	للستقیم	صراط الذین	انعمت
مالک یوم الدین	ایاک نعبد	وایاک نستعین	اھدنا الصراط	المستقیم	صراط الذین	انعمت	علیھم
ایاک نعبد	وایاک نستعین	اھدنا الصراط	المستقیم	صراط الذین	انعمت	علیھم	غیر المغضوب
وایاک نستعین	اھدنا الصراط	المستقیم	صراط الذین	انعمت	علیھم	غیر المغضوب	علیھم
اھدنا الصراط	المستقیم	صراط الذین	انعمت	علیم	غیر المغضوب	علیھم	ولا الضالیں

اسرافیل عزرائیل

یہ نقش عددی ہے

۷۸۶

۱۴۵ ۱۱۱

۲۳۹۵	۲۴۰۱	۲۴۰۵	۲۴۰۲
۲۴۰۶	۲۴۰۱	۲۳۹۶	۲۴۰۷
۲۴۰۰	۲۴۰۳	۲۴۱۰	۲۳۹۷
۲۴۰۹	۲۳۹۸	۲۳۹۹	۲۴۰۴

۳۸۲ ۳۱۸

مرگی:۔ مرگی کے مریض کیلئے یہ دوسرا النسخہ ہے اگر کوئی شخص مرضِ مرگی میں مبتلا ہوا اور ساری تدابیر اس کے صحت یاب ہونے کی بیکار ثابت ہو چکی ہوں تو چاہیئے کہ تازہ اور پاک پانی منگوا کر باوضو ہونے کے بعد سورۂ فاتحہ، آیتہ الکرسی اور سورۂ جن کی اوّل پانچ آیتیں پانچ۔ پانچ بار پڑھکر پانی پر دم کرے اور مریض کے منہ پر اسی دم شدہ پانی کے چھینٹے مارے انشاء اللہ شدتِ مرض میں کمی ہو کر مائل بہ صحت ہوتا جائے گا اور کچھ دنوں کے بعد مرض کا نام ونشان نہ رہے گا۔

ورم کان:۔ جاننا چاہیئے کہ کان کی جڑ میں کبھی کبھی ورم پیدا ہو کر تکلیف کا باعث بنتا ہے اسمیں درد بھی ہوتا ہے اور کافی تکلیف سے انسان کو دوچار ہونا پڑتا ہے اس ورم کو کرل یا کنپیڑا کہتے ہیں ایسے مریض کے کان کے پاس مقام ورم پر داہنے ہاتھ کی کلمہ کی انگلی رکھ کر اس دعا کو پڑھے اللہ تعالیٰ کے حکم سے شفا ہوگی اور ورم جاتا رہے گا۔ دعا یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِط وَلَوْ اَنَّ قُرْاٰنًا سُیِّرَتْ بِہِ الْجِبَالُ اَوْ قُطِّعَتْ بِہِ الْاَرْضُ اَوْ کُلِّمَ بِہِ الْمَوْتٰی بَلْ لِلّٰہِ الْاَمْرُ جَمِیْعًا ہ

دیگر:۔ مندرجہ بالا مرض کے تحت اگر کسی کو کوئی تکلیف ہو یا اندر کان کے درد ہو تو اسکو چاہیئے کہ حسب ذیل دعا کے ذریعہ اللہ تعالیٰ سے شفا کا طالب ہو اگر خلوص دل سے دعا کی گئی تو انشاء اللہ تعالیٰ ضرور شفا ہوگی آزمودہ ہے اور وہ دعا یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِط اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِاِسْمِکَ یَا خَالِقُ یَا رَازِقُ

یَا نَاطِقُ یَا صَادِقُ یَا فَالِقُ یَا فَارِقُ یَا فَاتِقُ یَا رَاتِقُ یَا سَابِقُ یَا سَامِقُ سُبْحَانَکَ یَا لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ الْغَوْثُ الْغَوْثُ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ یَا رَبِّ۔

برائے دردِ شقیقہ:۔ جو کوئی دردِ شقیقہ میں مبتلا ہو۔ علاج سے فائدہ نہ ہوتا ہو دن بہ دن تکلیف میں اضافہ ہوتا جارہا ہو تو ایسے مریض کے مقام درد پر ہاتھ رکھ کر اس دعا کو بصدق دل پڑھے انشاء اللہ درد جاتا رہے گا۔ آزمودہ ہے۔ پھونکنے والے کو... باوضو ہونا چاہیئے۔ وہ دعا یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط یَا عِمَادَ مَنْ لَا عِمَادَ لَہٗ یَا سَنَدَ مَنْ لَا سَنَدَ لَہٗ یَا ذُخْرَ مَنْ لَا ذُخْرَ لَہٗ یَا حِرْزَ مَنْ لَا حِرْزَ لَہٗ یَا غِیَاثَ مَنْ لَا غِیَاثَ لَہٗ یَا فَخْرَ مَنْ لَا فَخْرَ لَہٗ یَا عِزَّ مَنْ لَا عِزَّ لَہٗ یَا مُعِیْنَ مَنْ لَا مُعِیْنَ لَہٗ یَا اَنِیْسَ مَنْ لَا اَنِیْسَ لَہٗ یَا اَمَانَ مَنْ لَا اَمَانَ لَہٗ سُبْحَانَکَ یَا لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ الْغَوْثُ الْغَوْثُ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ یَا رَبِّ ۵

نقش نایاب:۔ ہر دو نقوش مندرجہ ذیل (عددی اور عربی) سورۂ اخلاص کے ہیں۔ جو دق اور سل کے مرض میں اکسیر ہیں اور امراض جذام و درد لا علاج میں بھی.. کام آتے ہیں۔ اگر کوئی مریض مرضِ دق میں مبتلا ہے تو چالیس روز باوضو بحساب ایک نقش یومیہ دو رکعت نماز حاجت ادا کرنے کے بعد مصلے پر بہ رجوع قلب تیار کرے اور پانی میں گھول کر مریض کو پلاوے۔ یہی طریقہ جذام اور سل کے مریضوں کے ساتھ.. اختیار کرنا چاہیئے انشاء اللہ شفا ہوگی۔ اگر یہی نقش خواہ عربی یا عددی پوست آہو پر لکھ کر (بہ روز جمعرات ساعت مشتری یا زہرہ میں) بازو پر قیدی کے باندھے بحکم رب العزت محبس سے رہائی پاوے گا۔ مال چوری جانے کی حالت میں اس نقش کو لکھ کر کلام پاک میں رکھے چور کی صورت سے خواب میں آگاہ ہو۔ عزیز گمشدہ جسکا کوئی پتہ نہ ہو چاہے اس کو... مفقود الخبر ہوئے کتنا ہی عرصہ کیوں نہ ہو گیا ہو تو اسی نقش کو باوضو مشک اور زعفران سے لکھ کر بستر طاہر پر سر کے نیچے رکھ کر سو جائے تو اس مفقود الخبر کی کل حالت کو خواب میں ملاحظہ کرے۔ اگر زنِ حاملہ کا حمل ضائع جاتا ہو اور کسی حالت میں بھی رحم میں قرار نہ پکڑتا ہو تو انہیں دونوں نقوش میں سے ایک نقش کو لکھ کر زنِ حاملہ کی

کمر میں باندھ دے انشاء اللہ حمل ساقط ہونے سے محفوظ رہے گا۔ اور خون جو رحم سے جاری ہو چکا ہے اسی ذقت بند ہو جائے گا۔ اور جو شخص مفقود الخبر کو بلانا چاہے تو اسی نقش کو لکھ کر دو پتھروں کے درمیان سایۂ آفتاب میں رکھے شخص غائب شدہ فوراً حاضر ہوگا الغرض یہ نقوش بہت سے اوصاف کے مالک ہیں اگر اس نقش کا عامل ہو جائے تو تاثیرات بہت جلد ظہور پذیر ہونے لگیں گی۔ طریقہ ذکواۃ کا یہ ہے کہ اوائل ماہ میں روزانہ چالیس نقش عربی خواہ عددی باوضو لکھ کر آٹے میں گولی بنا کر دریا میں ڈالے اور چالیسویں روز یعنی ختم کے دن شیر برنج اپنے ہاتھ سے پکا کر بہت احتیاط سے مؤکلین کا فاتحہ دے دریا پر جاوے اور ڈالے تھوڑا خود کھاوے تب عامل اس نقش کا ہوگا لیکن دورانِ عمل ہمہ اقسام کا پرہیز کرنا ہوگا جیسا پرہیز کہ چلّہ کشی میں خواندگی دعا کے سلسلہ میں ہونا ہے اگر پرہیز نہ کرے گا نقصان اٹھائے گا۔ نقش عربی یہ ہے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

جبرئیل میکائیل

۱۳۰ قل	۱۱ ھو	۶۶ اللہ	۱۳ احد	۶۶ اللہ	۱۶۵ الصمد	۷۰ لم	۴۴ یلد
ھو	اللہ	احد	اللہ	الصمد	لم	یلد	ولم
اللہ	احد	اللہ	الصمد	لم	یلد	ولم	یولد
احد	اللہ	الصمد	لم	یلد	ولم	یولد	ولم
اللہ	الصمد	لم	یلد	ولم	یولد	ولم	یکن
الصمد	لم	یلد	ولم	یولد	ولم	یکن	لہ
لم	یلد	ولم	یولد	ولم	یکن	لہ	کفواً
یلد	ولم	یولد	ولم	یکن	لہ	کفواً	احد

اسرافیل عزرائیل

نقش مندرجہ بالا عربی ہے۔ نقش عددی صفحہ نمبر ۷۷ پر ملاحظہ فرمائیے۔ اس

سلسلہ میں اسقدر گذارش ضرور کرونگا کہ خود غرض، مطلب پرست۔ قوم فروش اور دروغگو صاحبان ان نقوش کو کام میں نہ لائیں جو اپنے مفاد کے نزدیک بھلے اور برے کی بھی پرواہ نہیں کرتے۔ نقش عددی یہ ہے۔

۷۸۶

۲۴۵ ۱۱۱

۲۴۳	۲۵۶	۲۵۳	۲۵۰
۲۵۴	۲۴۹	۲۴۴	۲۵۵
۲۴۸	۲۵۱	۲۵۸	۲۴۵
۲۵۷	۲۴۶	۲۴۷	۲۵۲

۳۸۲ ۳۱۴

نادعلی کبیر:۔ یہ دعاء دعائے دِعلی کبیر ہے عملیات کی بڑی بڑی اور مستند کتابوں میں اس دعا کے بہت سے اوصاف لکھے ہوئے ہیں لیکن اس بیان کو بھی میں اپنے تئیں بہت مختصر سمجھتا ہوں اور آپ بھی میرے بیان کی اسوقت تائید کرنے لگیں گے جب اس دعا کے عامل ہوکر آپ بھی فیض حاصل کرنے لگیں گے اوصاف اس دعا کے بہت ہیں اوصاف اس دعا کے بہت ہیں جنکا ضبط تحریر میں لانا کارِ دارد ہے مختصر یہ کہ ہمہ اقسام کے رنج وغم میں اس دعا کا ورد آپکے لئے باعثِ سکون ہوگا اس کا ورد قرض سے نجات دلانے کا باعث ہوگا شفائے امراض کیلئے اکسیر ہے۔ امور متذکرہ بالا کیلئے بعد نماز عشا و اوّل و آخر ۱۴۱-۱۴۱ بار درود شریف اور درمیان میں ایکسو پانچ بار۔ اس دعا کا ورد کرے۔ طلب بولا دمیں ۷۵ بار روزانہ بعد نماز مغرب۔ فراخی رزق میں چالیس روز تک ۵ بار روزانہ بعد نماز فجر اور شکمی امراض میں مشک یا زعفران اور گلاب کے عرق میں محلول تیار کرکے اس سے چینی کی ایک پلیٹ تک لکھ کر دھو کر پلانے سے انشاءاللہ شفا حاصل ہوگا۔ امراض دبائی میں لکھ کر بصورت تعویذ گلے میں پہننے سے صاحب تعویذ اس مرض سے محفوظ رہے گا۔ حاکمان جابر سے نرمی کا برتاؤ حاصل کرنے کیلئے تین بار پڑھ کر خود اپنے پر دم کرے اور تب ملاقات کرے سخت سے سخت مزاج حاکم بھی کمال مہربانی سے پیش آئے گا۔ الغرض جن مقاصد جائز میں اس دعا کا ورد کیا جائے گا وہ بحسن

خوبی پایۂ تکمیل تک پہونچیں گے دورانِ عمل خوانی پرہیز جلالی اور جمالی کی ضرورت بھی ہوگی، مخصوص ہمبستری سے کنارہ کرنا ہوگا۔ دشمن کی سرکوبی اور تباہی کیلئے زوال ماہ میں بوقت بارہ بجے دن زیر آسمان سر و پا برہنہ ۱۳ بار پڑھے اور تصور بربادی دشمن کا ذہن میں رکھے۔ مدتِ خواندگی ۱۳ دن ہے انشاءاللہ اس عرصہ میں دشمن تباہ و برباد ہو جائے گا دعا یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

نَادِ عَلِیًّا مَظْهَرَ الْعَجَائِبِ تَجِدْهُ عَوْنًا لَكَ فِي النَّوَائِبِ كُلِّ هَمٍّ وَّ غَمٍّ اِلَی اللّٰهِ حَاجَتِیْ وَعَلَيْهِ مُعَوَّلِیْ كُلَّمَا رَمَيْتَ مُتَقَاضِیْ فِي اللّٰهِ وَيَدُ اللّٰهِ لِیْ وَلِيَّ اللّٰهِ اَدْعُوْكَ كُلِّ هَمٍّ وَّ غَمٍّ سَيَنْجَلِیْ بِعَظَمَتِكَ يَا اَللّٰهُ بِنُبُوَّتِكَ يَا مُحَمَّدُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ بِوِلَايَتِكَ يَا عَلِيُّ يَا عَلِيُّ يَا عَلِيُّ اَدْرِكْنِیْ بِحَقِّ لُطْفِكَ الْخَفِيِّ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَنَا مِنْ شَرِّ اَعْدَائِكَ بَرِيٌّ بَرِيٌّ بَرِيٌّ اَللّٰهُ صَمَدِيْ بِحَقِّ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ يَا اَبَا الْغَيْثِ اَغِثْنِیْ يَا عَلِيُّ اَدْرِكْنِیْ يَا قَاهِرَ الْعَدُوِّ يَا وَالِيَ الْوَلِيِّ يَا مَظْهَرَ الْعَجَائِبِ يَا مُرْتَضٰی عَلِيُّ يَا قَهَّارُ فَقَهَرْتَ بِالْقَهْرِ وَالْقَهْرُ فِيْ قَهْرِ قَهْرِكَ يَا قَهَّارُ يَا ذَا الْبَطْشِ الشَّدِيْدِ اَنْتَ الْقَاهِرُ الْجَبَّارُ الْمُهْلِكُ الْمُنْتَقِمُ الْقَوِيُّ الَّذِيْ لَا يُطَاقُ اِنْتِقَامُهٗ وَاُفَوِّضُ اَمْرِیْ اِلَی اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ بَصِيْرٌۢ بِالْعِبَادِ وَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ حَسْبِيَ اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ نِعْمَ الْمَوْلٰی وَنِعْمَ النَّصِيْرُ يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ اَغِثْنِیْ يَا اَرْحَمَ الْمَسَاكِيْنَ اِرْحَمْنِیْ يَا عَلِيُّ اَدْرِكْنِیْ يَا عَلِيُّ اَدْرِكْنِیْ يَا عَلِيُّ اَدْرِكْنِیْ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ۔

دورانِ سر

نقش مبارکہ مندرجہ صفحہ نمبر ۷۹ درد سر کے دفع کرنے کے حق میں بہت نافع لکھ کر سر میں باندھے انشاءاللہ تعالیٰ درد جاتا رہے گا۔

نقش متذکرہ صفحہ نمبر ۷۸ یہ ہے

بحقّ کھیعص وبحقّ حمعسق بِسمِ اللہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

یا بدوح	یا بدوح	یا بدوح
یا بدوح	یا بدوح	یا بدوح
یا بدوح	یا بدوح	یا بدوح

برحمتک یا ارحم الرّاحمین

صلی اللہ علیٰ محمد و علیٰ آل محمد

سرخ بادہ:۔ جو شخص سرخ بادہ کے مرض کا شکار ہوگیا ہو اور وہ علاج سے اچھا نہ ہو رہا ہو تو اس کیلئے حسب ذیل دعا مسیحائی کا کام کریگی چینی کی پلیٹ پر لکھ کر پلائی جائے۔ سات پلیٹ کم از کم ضرور مریض کو استعمال کرائی جائے انشاءاللہ ضرور شفا ہوگی اور وہ آیہ مبارکہ یہ ہے۔

بِسمِ اللہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ ط اَللّٰھُمَّ اِنِّیٓ اَسئَلُکَ بِاِسمِکَ یَا عَفُوُّ یَا غَفُورُ یَا صَبُورُ یَا شَکُورُ یَا رَؤُفُ یَا عَطُوفُ یَا مَسئُولُ یَا وَدُودُ یَا سُبُّوحُ یَا قُدُّوسُ سُبحَانَکَ یَا لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنتَ الغَوثُ الغَوثُ خَلِّصنَا مِنَ النَّارِ یَا رَبِّ۔ بعد شفایابی حسب استطاعت مسکینوں کو کھانا کھلاوے۔

پیچش یہ مرض بھی انتہائی تکلیف دہ ہے۔ اگر اس لے دورے کی صورت اختیار کرلی تو انتہائی مضرت رساں ثابت ہوتا ہے۔ آنتوں میں زخم پڑ جاتے ہیں زندگی اجیرن ہو جاتی ہے ایسی صورت میں ساعت سعید اس نقش کو تیار کرے اور پھر پاک و تازہ پانی میں گھونے اور سورۂ دخان کو سات بار مع بسم اللہ الرحمٰن الرحیم اور درود

۷۸۶

۲۴۴۴۰	۲۴۴۵۳	۲۴۴۵۰	۲۴۴۴۷
۲۴۴۵۱	۲۴۴۴۶	۲۴۴۴۱	۲۴۴۵۲
۲۴۴۴۵	۲۴۴۴۸	۲۴۴۵۵	۲۴۴۴۲
۲۴۴۵۴	۲۴۴۴۳	۲۴۴۴۴	۲۴۴۴۹

کے دم کرے اور مریض کو پلادے اگر حسکم پروردگار عالم ہے تو تین روز میں مریض کو شفا ہو جائے گی۔

جمو گا:۔ یہ مرض عموماً شیر خوار بچوں کو ہوتا ہے اگر معقول توجہ نہ کی گئی تو بچہ داعیٔ اجل کو لبیک کہتا ہے اور والدین کی مسرتوں کا گہوارہ غم آلود ہو جاتا ہے چنانچہ جب بچے اس مرض میں مبتلا ہوں تو حسب ذیل کلمات سات بار پڑھ کر دم کرے اور انہیں کلمات کو پاک کاغذ پر لکھ کر بصورتِ تعویذ بچے کے گلے میں ڈالے مرض جاتا رہے گا علیقاً ملیقا فانقاً مخلوقاً کافیاً شافعاً ارتضیٰ مرتضیٰ بحق یابدوح وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّ رَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ وَلَا يَزِيْدُ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا خَسَارًا بحق اناسا ناسا لا سالوسا بحق کھیٰعص وَبحق حمعسق یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ۔

دیگر:۔ نقش مندرجہ ہذا جموگے کے دافع ہونے میں اکسیر ہے اور بارہا کا آزمایا ہوا ہے نیز بہت سی ایسی شہادتیں بھی دستیاب ہو چکی ہیں جو ہنوز زندہ ہیں لہٰذا بغرض رفاہ عام تحریر کیا جاتا ہے۔۔

۷۸۶

ع	ع	۹	۳
۲	بدر	ع	۱۵
۱۲ اسر	سرد	رو	۱۷
علی	الہ	۱۸	بر

صاحبان ضرورت فائدہ اس نقش سے حاصل کر سکتے ہیں جب کوئی بچہ اس مرض میں مبتلا نظر آئے تو چاہیئے کہ بروز منگل اس نقش کو لکھ کر بصورت تعویذ اس کے گلے میں ڈالے۔ بہ نظر احتیاط پہلے سے بھی یہ نقش لکھ کر رکھا جا سکتا ہے

استسقاء:۔ اگر کوئی شخص مرض استسقاء میں مبتلا ہو گیا ہو اور علاج وغیرہ سے فائدہ نہ ہو رہا ہو اور اگر فائدہ ہوتا بھی ہو تو عارضی ہوتا ہو۔ اس لئے ایسی حالت میں **سورۃ مائدہ** لکھ کر مریض کے گلے میں بصورت تعویذ ڈالے اور اگر دوا فائدہ کم کرتی ہے تو اس سورہ مبارکہ کو پانچ بار پڑھ کر دوا پر

دم کرے اور مریض کو پینے کیلئے دے انشاءاللہ چند روز میں شفا ہو جائے گی۔

جلدی امراض جو کوئی شخص اگر جلدی امراض یعنی پھوڑے پھنسیاں دانے اور خارش وغیرہ میں مبتلا ہو گیا ہو تو سورۂ نوح کی ہزار بار تلاوت کرے اور پانچ بار آب تازہ پر دم کر کے پی لیا کرے انشاءاللہ تعالیٰ چند روز میں شفا ہو جائے گی۔

دیگر جب کوئی جلدی امراض یا مرض تپ میں مبتلا ہو تو چاہیئے کہ نیم کی لکڑی سلگا دے اور ایک کاغذ پر یہ چھ نام لکھے اور اسی آگ میں ڈال دے لیکن اتنا خیال رکھے کہ لکڑی دھواں دیتی رہے اس میں آنچ نہ پیدا ہونے دے اور اس دھوئیں کو اپنے ماؤف و متاثر مرض جسم پر سے گزرنے دے یہ عمل روزانہ صبح و شام ایک ہفتہ تک بلا ناغہ کرے انشاءاللہ شفا ہو گی اور وہ چھ نام یہ ہیں:۔

فرعونؔ ۔ شدادؔ ۔ ھامانؔ ۔ نمرودؔ ۔ قارونؔ ۔ ابلیسؔ

برائے بند ہونے استفراغ اگر کسی شخص کو پیہم قے کرنے کی شکایت پیدا ہو گئی ہو یعنی اس کو متواتر قے ہو رہی ہو تو اس کیلئے یہ نقش مفید ہو گا چاہیئے کہ فوری طور پر کاغذ پر سیاہی سے لکھکر نقش تیار کرے اور تازہ پانی میں گھولکر مریض کو پلائے انشاءاللہ قے بند ہو جائے گی

۷۸۶

ا	ح	د	ر
ح	ح	۷	ر
م	ف	۸	۲
م	ر	ر	ا

برائے صرع جس کسی کو مرگی نے پریشان کر رکھا ہو۔ اطباء ڈاکٹر علاج کرتے کرتے عاجز آ چکے ہیں اور مرض اپنی جگہ پر بدستور قائم ہو یا کمی بیشی ہو جاتی ہو مگر جاتا نہ ہو تو اس کو چاہیئے کہ وہ ایک مرغ جو بالکل سفید اور بلا داغ ہو حاصل کرے اور پھر اسکو ذبح کرے پھر اس کے تازہ اور گرم خون سے اس نقش کو لنیار

۷۸۶

بحق بسم اللہ الرحمن الرحیم یا حنو مثل

ع	لا	۸۲
د	ص	ع
ص	ع	د

بحق بسم اللہ الرحمن الرحیم

کرے اولاً برفی پر نذر موکلان نقش ہذا دلاکر اس نذر کو سپرد دریا کرے بعدہ اس تعویذ کو مریض کے گلے میں ڈالے انشاءاللہ شفا ہوگی مجرب ہے نقش صفحہ نمبر ۸۱ و نقش مندرجہ ذیل یہ ہے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اصعالی ححححع ع۱۱ صححححع ع۵ اصعالی ححححححع ع۵

یہ نقش عطا کردہ جناب سید علی بلگرامی کا ہے جسکو موصوف نے اپنے والد مرحوم کی قلمی بیاض سے نافع الخلائق ہونے کیلئے مرحمت فرمایا۔

بواسیر خونی یا بادی

یوں تو دونوں قسم کے بواسیری مریض کو تکلیف کا سامنا کرنا پڑتا ہے لیکن بادی قسم کے بواسیر والے مریض کو سخت تکالیف کا سامنا کرنا پڑتا ہے لہذا نقش مندرجہ ہذا بحساب ایک نقش روزانہ پاک کاغذ پر پاک روشنائی سے تحریر کرکے مریض کو بلاناغہ چالیس دن تک پلاوے انشاءاللہ شفا ہوگی۔ یہ تعویذ دونوں اقسام کے بواسیر کے حق میں اکسیر ہے تعویذ پلانے سے پہلے سوا روپیہ (کم از کم) کی شیرینی منگا کر راہِ خدا میں محتاجوں کو تقسیم کردے تب تعویذ استعمال کرے۔

۷۸۶

۸	۴۴	۴۷	۱
۴۶	۲	۷	۴۵
۳	۴۹	۴۲	۶
۴۳	۵	۴	۴۸

دیگر

بواسیر خونی ہو یا بادی، نئی ہو یا پرانی حسب ذیل چالیس نقش بحساب روزانہ ایک نقش طلسمی کے لئے بہتر ہوگا حاصل کرکے بروز منگل اس طلسم کو تحریر کرے اور نیم کا برادہ کہ سب سے بہتر ہوگا پہلے سے منگالے اسی روز سلگائے جب دھواں اچھی طرح پیدا ہوجائے تو اس طلسم کو اسی آگ کے اندر ڈال دے جب دھواں کافی بلند ہولے تو مقام بواسیر کو اس دھوئیں سے

غسل دے۔ انشاءاللہ تعالیٰ اندر چالیس یوم مسے گر جائیں گے اور ساری تکالیف جاتی رہیں گی۔ مؤلف کا بارہا کا آزمودہ ہے اور وہ نقش مذکورہ یہ ہے ...... ؎

۸۰۹ ۸۰۹
۶۴۱ ۲۳۲۳ ۱۰۲۰
۲۳۲۳ ۲۳۲۳
۷۱۵ ۲۳۲۳ ۶۶۲
۸۰۹ ۸۰۹

دافع چیچک :- یہ نقش برائے دافع چیچک ہے۔ اگر دانے نہیں نکلے ہیں تو نہ نکلیں گے اور اگر نکل آئے ہیں تو شفا کیطرف جلد مائل ہوں گے اور مریض کی بہتر حفاظت ہو سکے گی۔ طریقہ اس کا یہ ہے کہ اولاً ساعتِ شمس میں چاندی کی تختی جب کہ آفتاب زوال پذیر ہو تیار کرے اور حسب ذیل نقوش اس تختی کی رُو اور پشت پر کندہ کرائے اور پھر اس تختی کو سیاہ دھاگے میں پرو کر بعد دلانے نذر آنحضورؐ مریض کے گلے میں ڈال دے اور وہ نقوش یہ ہیں۔

نقش جو پشت پر تحریر ہوگا

۷۸۶

سی سی وبالقرعہ
السیر السس ماوس
ار یوس ار یواس س ماوس

نقش جو رُو پر کندہ کیا جائیگا

۷۸۶

۱۳	۲	۳	۱۶
۸	۱۱	۱۰	۵
۱۲	۷	۶	۹
۱	۱۴	۱۵	۴

دیگر:- نقش مندرجہ ذیل، مندرجہ ہدایات کے تحت لعبد کرنے موم جامہ مریض کے گلے میں اگر ڈالا جائے گا تو دانے اگر چیچک کے نہیں نکلے ہیں تو نہ نکلیں گے اور اگر نکل آئے ہیں تو ان کی برآمدگی میں کمی

۷۸۶

ب	یج	ج	یو
ز	یب	و	ط
ید	ا	یہ	د
یا	ح	ے	ھ

ہو جائے گی۔ طریقہ اسکا یہ ہے کہ صاحب ضرورت اولاً دو رکعت نماز حاجت بجالاوے بعدہ حسب مقدور صدقہ دے اور اگر سائل اسوقت موجود نہ ہو تو اس کا حصّہ الگ کرنے کے بعد تعویذ مذکرہ کو تحریر کرے اور خوشبو سے معطّر کرنے کے بعد مریض کے گلے میں ڈال دے انشا اللہ تعالیٰ شفا دے گا۔

۷۸۶

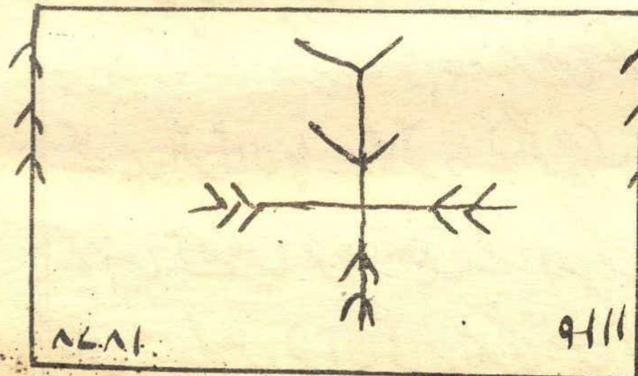
۲	۱۳	۳	۱۱
س	د	و	ط
د	و	ح	و
یا	ح	ی	س

دیگر:۔ نقش مندرجہ ذیل بھی چیچک (خواہ وہ کسی قسم کی ہو) کیلئے اکسیر ہے بطریق مندرجہ بالا تحریر کر کے مریض کیلئے تیار کرے اور بعد دلانے نذر آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم وتقسیم کرانے صدقہ حسب مقدر در خوشبو سے معطّر کرے اور مریض کے گلے میں ڈال دے انشا اللہ شفا ہو گی اور وہ نقش یہ ہے ....

۷۸۶

۱۳	۲	۳	ح ۱
۸	۱۱	۱۰	۵
۱۲	۷	۶	۹
۱	۱۴	۱۵	۴
طو	۶	ح	لو
ص۳	۵ ھ	م د م	ب ۱

دیگر:۔ نقش مندرجہ ہذا برائے چیچک اکسیر کا درجہ رکھتا ہے۔ چاہیئے کہ بروز منگل یا اتوار اس نقش کو پاک اور تازہ روشنائی سے پاک کاغذ پر لکھ کر بخورات سے معطّر کر کے افراد خاندان کے ہر شخص کے گلے میں ڈالے اگر مرض وبائی صورت بھی اختیار کر گیا ہے تو وہ ضرر رساں نہ ہو گا اگر دانے نکل آئے ہیں تو وہ بھی جلد اچھے ہو جائیں گے۔



مرض سوکھا:۔ اگر کسی بچّے کو سوکھے کا مرض ہو جائے اور وہ دن بہ دن لاغر ہوتا چلا جائے تو اس کیلئے یہ تعویذ اکسیر کا درجہ رکھتا ہے اسکو لکھ کر معطّر کر کے گلے میں ڈالے صحتیاب ہو گا

سلح بندی:۔ بہت سی عملیات کی مستند کتابوں میں تحریر ہے کہ جب دشمن سے مقابلہ ہو تو مقابلے سے پہلے ایکہزار پانچ بار بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کے ساتھ یہ آیہ کریمہ نَصۡرٌ مِّنَ اللّٰہِ وَفَتۡحٌ قَرِیۡبٌ اور پانچسو بار فَاللّٰہُ خَیۡرٌ حَافِظًا وَّ ھُوَ اَرۡحَمُ الرّٰحِمِیۡنَ پڑھے۔

دیگر:۔ جو کوئی بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کو ایکہزار بار بعد نماز عشاء بلا ناغہ روزانہ پڑھا کرے اور اتنے ہی حرف علیحدہ علیحدہ کاغذ پر لکھ کر اپنے پاس رکھے اور اس کے بعد دشمن سے مقابلہ کرے تو انشا اللہ وہ دوران مقابلہ کبھی زخمی نہ ہوگا لیکن شرط یہ ہے کہ وہ تارک صوم وصلوٰۃ نہ ہو ورنہ ساری خواندگی بے اثر رہے گی

دیگر:۔ یہ نقش مبارکہ سورہ مدثر کا ہے جو کوئی شخص بعد ادائے دو رکعت نماز حاجت برجوع قلب اس نقشِ عظیم کو لکھکر اپنے پاس رکھے گا اور ایکسو پانچ بار اس سورۃ کی تلاوت کر کے خود پر دم کرنے کے بعد محاذ جنگ پر جائے گا تو انشا اللہ معرکہ میں زخمی تر ہوگا اور دشمن پر فتح پائے گا۔

۷۸۶

۳۰۷۸۸	۳۰۷۸۱	۳۰۷۸۶
۳۰۷۸۳	۳۰۷۸۵	۳۰۷۸۷
۳۰۷۸۴	۳۰۷۸۹	۳۰۷۸۲

دیگر:۔ یہ نقش سورہ انا فتحنا کا ہے جو کوئی روزانہ ۳۱۳ دن بار پڑھے اور اس نقش کو لکھ کر اپنے پاس رکھے دشمن کے وار سے محفوظ رہے اور اس پر فتح پائے مجرب ہے اور وہ یہ ہے ....←

۷۸۶

۴۷۱۹	۴۷۳۳	۴۷۳۰	۴۷۲۶
۴۷۳۱	۴۷۲۵	۴۷۲۰	۴۷۳۲
۴۷۲۴	۴۷۲۸	۴۷۳۵	۴۷۲۱
۴۷۳۴	۴۷۲۲	۴۷۲۳	۴۷۲۹

دیگر:۔ یہ نقش مبارکہ سورہ فتح کا ہے بہت سی خوبیوں کا مالک ہے جنکا تذکرہ مختصراً اوراقِ گذشتہ میں تحریر کیا جا چکا ہے اس عنوان کے تحت جو کوئی اسکو لکھ کر اپنے پاس رکھے گا وہ

۷۸۶

۲۰۱۱	۲۰۰۴	۲۰۰۹
۲۰۰۶	۲۰۰۸	۲۰۱۰
۲۰۰۷	۲۰۱۲	۲۰۰۵

دیگر:۔ یہ نقش سورۂ مجادلہ کا ہے جو کوئی اس نقشِ پاک کو باوضو لکھ کر اپنے پاس رکھے گا اور بر وقت مقابلہ دشمنان پانچ بار اس سورۃ کو پڑھ کر خود پر دم کریگا عدو پر ظفریاب ہوگا۔

۷۸۶

۳۳۵۵۹	۳۳۵۶۲	۳۳۵۶۵	۳۳۵۵۱
۳۳۵۶۴	۳۳۵۵۲	۳۳۵۵۸	۳۳۵۶۳
۳۳۵۵۳	۳۳۵۶۷	۳۳۵۶۰	۳۳۵۵۷
۳۳۵۶۱	۳۳۵۵۶	۳۳۵۵۴	۳۳۵۶۶

شناخت سارق:۔ یہ عمل سورۂ یٰسٓ کا ہے۔ طریقہ دریافتگی چور کا یہ ہے کہ جب صاحبِ غرض بہ اصرار تمام چور کا نام دریافت کرے تو اس وقت عامل کو چاہیئے کہ اولاً تو صاحبِ ضرورت کو بعنوان شائستہ اس امر کے دریافت کرنے سے روکے لیکن جب مجبور ہو جائے اور کوئی چارۂ کار نہ دیکھے تو اس کو اگر وہ اس عمل کا عامل نہیں ہے تو سب سے پہلے زکوٰۃ دیگر عامل بنے۔ طریقہ ادائیگی زکوٰۃ صفحاتِ گذشتہ میں سپردِ قلم کئے جاچکے ہیں اگر آپ نے زکوٰۃ نہیں ادا کی ہے تو زیادہ احتمال نقصان پہونچنے کا ہے، فائدہ کی امید کتاب سے دیکھ کر عمل کرنے میں نہیں کے برابر ہے اس لئے کہ مؤکلان آیہ ہذا آزاد ہیں یہ انکی مرضی ہے کہ وہ آپ کا کام کریں یا نہ کریں، نفع پہونچائیں یا نقصان اور اگر آپ باضابطہ زکوٰۃ ادا کرکے عامل بن جائیں گے تو پھر مؤکلانِ آیہ ہذا سے آپکی دوستی ہو جائے گی اور پھر یہ ظاہر ہے کہ دوست، دوست کا کام اس کے حسبِ منشاء کرتا ہے لہٰذا سب سے پہلے زکوٰۃ ادا کرکے عامل بن جائیے تب ایک پاؤ آٹا اور ایک پاک لوٹے میں تازہ پانی منگائیے۔ پانی پر پورا سورہ تین مرتبہ پڑھ کر دم کیجئے اور اسی پانی سے آٹے کو خمیر کرکے ایک چھٹانک روغن زرد اس میں ملاکر روغنی روٹی تیار کیجئے جب روٹی تیار ہو جائے تو اس پر حسب ذیل نقش جو ان آیاتِ سورۂ یٰسٓ کا ہے روٹی پر لکھے اور یہ آیت بھی اس نقش کے نزدیک لکھ دے اور پھر اس روٹی کا مالیدہ بنا کر تین بار سورۂ یٰسٓ پڑھ کر دم کرکے ایک مٹھی بھر کر جس شخص پر شبہہ ہو اسے کھانے کو دیوے کہ اکبر تبہ میں کھالے۔ جو شخص چور ہوگا، انشاء اللہ اس کے حلق سے یہ مالیدہ نہ اترے گا اور گولہ بن کر زمین پر گر پڑے گا۔ جب اس طرح سے چور کا پتہ چل جاوے تو اس کے خلاف کوئی قانونی اقدام نہ کرے بلکہ سمجھا بجھا کر اسے چھوڑ دے۔ ممکن ہے آپ کا یہ فعل اسے ا[illegible]

اچھا انسان بنانے میں مددگار ثابت ہو۔

۷۸۶

جبرئیل میکائیل

۲۰۴	۲۰۷	۲۱۰	۱۹۷
۲۰۹	۱۹۸	۲۰۳	۲۰۸
۱۹۹	۲۱۲	۲۰۵	۲۰۲
۲۰۶	۲۰۱	۲۰۰	۲۱۱

اسرافیل عزرائیل

آیہ مبارکہ یہ ہے

لَا تُظْلَمُ نَفْسٌ شَیْئًا وَلَا تُجْزَوْنَ اِلَّا مَا کُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ

دیگر۔ اگر چور کا دریافت کرنا مطلوب ہے تو نقش مندرجہ ہذا کو تحریر کر کے تازہ پانی میں دھو کر ان حضرات کو پلاوے جن پر چوری کرنے کا اشتباہ کیا گیا ہے ان میں جو چور ہو گا وہ ایک ہفتہ کے اندر ضرور بیمار پڑ جائے گا۔ اور وہ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۲۰۸	۲۰۲	۲۱۰
۲۰۹	۲۰۷	۲۰۴
۲۰۳	۲۱۱	۲۰۶

دیگر:۔ حسب ذیل الفاظ کو ایک پاک کاغذ پر لکھے اور چاولوں میں رکھ کر... شخص مشتبہ کو کھلاوے بیشک اگر وہ چور ہے تو باوجود کوشش بسیار چاول اس کے حلق سے نیچے نہ اترے گا

ط ۱۱۱ اسہ اسر

لا ۲ ط کلیہ لاحیا

۹ ح ط ۔ ح مر

× × × ××

حال ــــــــــــــــمم

بتحفظ مال واسباب:۔ اگر چاہتا ہے کہ مال واسباب چوری جانے سے محفوظ رہے تو بعد نماز عشاء اور بعد نماز فجر آخر سورہ بنی اسرائیل، یعنی .....

قُلِ الْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ لَمْ یَتَّخِذْ وَلَدًا آخر آیت تک پڑھے انشاءاللہ تعالیٰ مال داسباب چوری جانے اور آتشزدگی سے محفوظ رہے گا۔

دیگر:۔ اگر منظور ہے کہ شب میں کوئی شخص بہ نیت ارتکاب جرم اس کے گھر میں داخل نہ ہو سکے اور مال واسباب چوری جانے سے محفوظ رہے تو وہ اپنے گھر کا سورۂ تجید سے حصار کردے اوّل وآخر ۵ - ۵ بار درود شریف اور درمیان میں ۵ بار اس سورہ کو پڑھے اور مال واسباب پر پھونک دیا کرے اور اگر منظور ہو کہ افراد خاندان بھی محفوظ رہیں اور کسی طرح کا گزند نہیں نہ پہونچ سکے تو یہی سورہ ان پر بھی پڑھ کر فرداً فرداً دم کردے انشاءاللہ تعالیٰ وہ سب بھی ہر آفات سے محفوظ رہیں گے۔

باب ۵

بابت نامردی وبستگی وبندش خون وغیرہ

بابت نامردی وقوتِ باہ:۔ یہ باب نامردی۔ قوّتِ باہ۔ بستگی مرد وعورت اور بندشِ خونِ حیض واستحاضہ وغیرہ پر مشتمل ہے "بستہ ہونا مرد وعورت کا" اس کی مختصر تشریح یہ ہے کہ عمل سفلی یا ٹونے ٹوٹکے یا پھر دعا تعویذ کے ذریعے عورت یا مرد کو باندھنے والے باندھ دیتے ہیں تو ایسی حالت میں دونوں میں کوئی ایک یا پھر دونوں قابل ہمبستری نہیں رہتے اس وجہ سے کہ خواہش مجامعت ہی جواب دے جاتی ہے اور سلسلۂ توالد وتناسل ختم ہو جاتا ہے۔ اسی کو عارضی نامردی بھی کہتے ہیں لہٰذا جب ایسی صورت پیدا ہو جائے تو اس حالت میں علاج روحانی کیطرف ضرور توجہ دینا چاہیئے لیکن پہلے اسباب مرض اور اس کے طریقہ علاج کو ضرور دریافت کر لینا چاہیئے اس کے بعد علاج روحانی کی طرف متوجہ ہو۔ اگر کوئی مریض ایسا ہے کہ وہ اپنے اندر کمزوری محسوس

کر رہا ہے۔ چاہے یہ کمزوری کثرتِ مجامعت سے پیدا ہوئی ہو تو ایسی حالت میں کثرت سے قطعی طور پر پرہیز کرنے کی ضرورت ہے بلکہ اس قسم کے خیالات اور ایسی ہیجان انگیز کتابوں اور فلموں وغیرہ سے قطعی طور پر پرہیز کرنا چاہیئے۔ اس کا سب سے بہتر طریقہ یہ ہے کہ عبادت وریاضت کیطرف متوجہ ہو جائے، نیک اور اچھے لوگوں کی صحبت اختیار کرے خیالات میں خود بخود پاکیزگی پیدا ہونا شروع ہو جائے گی۔ جب مریض اس منزل سے ہمکنار ہو جائے تب اس کو اپنی غذا کی طرف متوجہ ہونا چاہیئے۔ مقدار اوسط ہونی چاہیئے نہ اتنی زیادہ کہ سانس نہ لی جا سکے نہ اتنی کم کہ اٹھنے بیٹھنے کیلئے دوسروں کے سہارے کی ضرورت ہو اور غذا اتنی ہلکی ہونی چاہیئے کہ بہ آسانی ہضم ہو کر جزو بدن ہو سکے اور ساتھ ہی اس کے اتنی مرغن بھی نہ ہو جو اسہال کا مریض بنا دے۔ جب یہ صورت پیدا ہو جائے تو اولاً تو طبیعت خود بخود اصلاح پذیر ہو جائے گی اور کسی علاج کی ضرورت باقی نہ رہ جائے گی اور اگر کچھ کمی باقی رہ جائے تو حسب ذیل نقش تیار کرے اور نہار منہ مصری کے شربت میں گھول کر پی لیوے۔ یہ نقش ۲۱ روز تک بہ حساب ایک نقش روزانہ لکھ کر بدستور مصری کے شربت میں پیا جائے گا دورانِ استعمال ہمہ اقسام مخصوص ہمبستری سے پرہیز کیا جائے گا

۱۱۱ ۵ ۱۱۱ ۱۱ح الصمد (الله باسم فلاں بن فلاں) دق ھ ی ۶

دیگر:۔ ہدایات مندرجہ بالا کے تحت سورۂ مبارکہ والتین پوری سورت مصری کے شربت پر بطریق مندرجہ بالا نذر دلا کر اکیس ۲۱ روز تک استعمال کرے انشاءاللہ شکایات جاتی رہیں گی۔ ہر دو نسخے عطا کردہ سید علی صاحب بلگرامی کے ہیں جو ان کے مجربات خاص میں سے ہیں۔ دوسرا نسخہ موصوف کا مندرجہ ذیل ہے۔

دیگر:۔ نقش مبارکہ سورہ والتین مندرجہ صفحہ نمبر ۹۰ ایک نئے طریقہ پر عطا کردہ سید علی صاحب بلگرامی کا ہے جس کو انہوں نے اپنی بیاض خاص سے عنایت

فرمایا ہے ۔ اگر کوئی مرد اپنی ہو گیا ہو تو چاہیئے کہ ساعتِ سعید میں اس نقش کو اصولی طور پر بعد ادائیگی زکوٰۃ وسلگانے بخور کے لکھے اور شربت سے دھو کر مریض کو پلا دے اور یہ عمل تین روز تک کرے انشاءاللہ مریض بامراد ہو گا ۔

۷۸۶

۱۶	۲۲	۱۱۳۴۲	۲
۱۱۳۴۰	۴	۱۴	۲۴
۶	۱۱۳۴۶	۱۸	۱۲
۲۰	۱۰	۸	۱۱۳۴۴

۱۱۳۸۲

دیگر۔ بہ ارشاد جناب سید علی صاحب بلگرامی کہ نقش مندرجہ ذیل ان کی خاص خاندانی بیاض سے متعلق ہے اور اپنے فیوض سے بہت سے ایسے مریضوں کو نفع پہونچا چکا ہے جو اپنی غلط کاریوں کی بناء پر اپنے وجود کو صنف نازک کے حق میں ناکارہ بنا چکے تھے اس نقش کے استعمال کے بعد بحمد اللہ اب وہی کامیاب اور مطمئن زندگی بسر کرتے ہوئے نعمتِ اولاد سے بھی مالا مال ہیں ۔ یہ نقش سستی، قوتِ امساک اور علاوہ پیدائشی نامردی کے عارضی نامردی میں بھی کام آتا ہے ۔ یہ نقش مثل اور نقوش کے نہیں ہے کہ ہمہ وقت تیار کیا جاسکے ۔ بلکہ اس نقش کے مرتب کرنے کے سلسلے میں اور دیگر جملہ اصولوں کو مدِنظر رکھتے ہوئے عاملین نے تاریخ و مہینے کا بھی التزام رکھا ہے چنانچہ وہ لکھتے ہیں کہ ماہ صفر کی ۱۷ ر تاریخ کو سفید مرغ لاکر اس کو حلال کرے اور اس کے خون سے پاک کاغذ پر اس نقش کو لکھ کر تیار کرے اور بعد دلانے نذر حضرت امیر المومنین جناب علی ابن ابیطالب علیہ السّلام اس تعویذ کو موم جامہ کرنے کے بعد سرخ یا سیاہ لیکن بہتر ہو گا کہ سیاہ کپڑے میں سِل کر اس مرد کے بازو پر جس میں کہ نقائص مندرجہ بالا کلّی یا جزوی پیدا ہو گئے ہوں دائیں طرف باندھے اور چالیس روز تک مجامعت سے قطعی پرہیز کرے اگر درمیان میں خواہش نفسانی زیادہ بالبدگی اختیار کر جائے تو نفس کے ہاتھوں مجبور نہ ہو بلکہ اس کو سختی کے ساتھ دبا دے نیز خیالات کو بھی پاکیزہ رکھے بہتر ہے کہ ہمہ وقت باوضو رہے اور اپنے اوقات کو زیادہ تر عبادت اور ریاضت میں صرف کرے (نقش صفحہ نمبر ۹۱ پر دیکھیئے ۔

نقش متذکرہ صفحہ نمبر ۹۰ یہ ہے......

م	والہ	کرد	ہ		صحیح
		و		۲	
ن		دل		ف	ح
	ھارون	ی	بین		حملہ

یا جناب حضرت داؤدؑ یا جناب حضرت سلیمان علیہ السلام:

برائے قوتِ شہوت :- اگر کوئی شخص اپنی قوتِ شہوانیہ میں کمی پا رہا ہے خواہ اس کے اسباب کچھ بھی ہوں تو اس کو سب سے پہلے اپنے میں اس کمی کے اسباب کو تلاش کرنا چاہیئے اور جب سبب کمی کا پتہ چل جائے تو اگر وہ سبب جائز ہے تو اس کو دور کرنے کی کوشش کی جائے

> سلموسا والذین والذین ان لیس تو سوھا مو دلو نثا واللہ یا قادر یا موسیٰ یا ھارون بحق سلیمان ابن داؤدؑ۔

بعدہٗ جب آفتاب یا ماہتاب گہن میں ہو اس تعویذ کو لکھ کر اپنے کمر میں بشرطِ اعتقاد باندھے اور مقاصدِ دلی میں کامیابی حاصل کرے۔

بابت بستہ کرنے میں :- (بستہ کرنا بمعنی باندھنا یا بہ الفاظ دیگر عارضی طریقہ پر ناکارہ کر دینا) اس کی مکمل تشریح اس باب کے شروع ہی میں کیجا چکی ہے اگر منظور ہے کہ عورت بستہ ہو جائے تو اولاً اس نقش کو حسب ضابطہ تیار کرے اس کے بعد مرد اس نقش کو اپنی کمر میں باندھ کر عورت سے جماع کرے عورت بستہ ہو جائیگی

نقش مندرجہ صفحہ نمبر ۹۱ یہ ہے ....

۴

دیگر :- نقش مندرجہ ذیل بھی اسی مقصد میں کام آتا ہے۔ جب مرد یا عورت دونوں میں سے کسی ایک کو بستہ کرنا منظور ہو تو اس نقش کو تیار کرکے اس کو نئے قفل میں رکھکر اس قفل کو اچھی طرح تانت سے

س	د	و	من
٦	ج	دی	و
٦	ج	عل	س
۵	۳	طح	اعو

باندھے اور اس قفل بستہ کو پانی میں ڈال دے۔ جب تک وہ قفل بستہ پانی میں رہیگا شخص متعلقہ بندھا رہے گا۔ اور جب اس کا کھولنا منظور ہو تو قفل غرق شدہ کو پانی سے نکالے اور سورۂ فتح کو پڑھتا ہوا تانت کو کھولتا جائے نقش اگر باقی ہے گل نہیں گیا ہے نکال لے، شخص بستہ کھل جائے گا نقش یہ ہے۔

۷۸٦

۸	۵۸	۵۹	۵	۴	٦۲	٦۳	۱
۴۹	۱۵	۱۴	۵۲	۵۳	۱۱	۱۰	۵٦
۴۱	۲۳	۲۲	۴۴	۴۵	۱۹	۱۸	۴۸
۳۲	۳۴	۳۵	۲۹	۲۸	۳۸	۳۹	۲۵
۴۰	۲٦	۲۷	۳۷	۳٦	۳۰	۳۱	۳۳
۱۷	۴۷	۴٦	۲۰	۲۱	۴۳	۴۲	۲۴
۹	۵۵	۵۴	۱۲	۱۳	۵۱	۵۰	۱٦
٦۴	۲	۳	٦۰	٦۰	٦	۷	۵۷

دیگر :- جب مرد عنین ہو۔ چلینی کی رکابی پر گلاب اور زعفران خالص کے محلول سے لکھ کر اکیس ۲۱ روز تک متواتر اس نقش کو پلادے انشاء اللہ تعالیٰ مرد ہو جائے گا۔

نقش صفحہ نمبر ۹۳ پر دیکھئے۔

نقش مذکورہ صفحہ نمبر ۹۲ یہ ہے۔۔۔۔

۷۸۶

د	ھ	ی	ع	ص
ع	ص	د	ھ	ی
ھ	ی	ع	ص	د
ص	د	ھ	ی	ع
ی	ع	ص	د	ھ

نوٹ :۔ اس نقش کی مرتبی میں مرتب کنندہ کو اس قدر ضرور خیال رکھنا چاہیئے کہ حروف خانوں میں لکیروں سے نہ لڑنے پائیں ورنہ نقش بیکار ہو جائے گا۔

دیگر :۔ یہ نقش مرد یا عورت یا دونوں کی شہوت باندھنے کیلئے اکسیر ہے جب ضرورت اس بات کی ہو تو اسکا طریقہ یہ ہے کہ اول اس نقش کو مرتب کرے اور نقش مرتب کرتے وقت کہتا جائے لبستم

۷۸۶

۴۸۲	۴۹۵	۴۹۲	۴۸۹
۴۹۳	۴۸۸	۴۸۳	۴۹۴
۴۸۷	۴۹۰	۴۹۷	۴۸۴
۴۹۶	۴۸۵	۴۸۶	۴۹۱

ذکر فلان بن فلان بر فرجِ فلان بنتِ فلان ۔ اور اگر عورت ہو تو کہے لبستم فرج فلانۃ بنتِ فلانۃ بر ذکر فلان بن فلان بحق ہٰذہ الاسماء الاعظم اور تانت سے نقش کو باندھ کر پانی کی جگہ پر دفن کر دے اور جب کھولنا مقصود ہو تو اس نقش دفن شدہ کو زمین سے برآمد کرے اور سورہ فتح کو پڑھتا ہوا تانت کھولنا شروع کر دے ۔ جب پوری تانت

۷۸۶

۲۰۱۱	۲۰۰۴	۲۰۰۹
۲۰۰۶	۲۰۰۸	۲۰۱۰
۲۰۰۷	۲۰۱۲	۲۰۰۵

کھل جاوے تو نقش مندرجہ ہذا جو سورہ فتح کا ہے چینی کی پلیٹ پر گلاب اور زعفران کے محلول سے لکھ کر مصری کے شربت میں گھول کر شخص بستہ شدہ کو پلادے شخص کھل جائیگا

دیگر:- یہ نقش معظم بہت سے گرانقدر خواص کا مالک ہے بعد تلاش بسیار بعد دستیابی سپرد قلم کیا جاتا ہے۔ جہاں اور خوبیاں ہیں وہاں امراض باب ہذا کیلئے بھی مفید ہے۔ کمال احتیاط سے لکھ کر شربت میں گھول کر پلادے۔ بستہ ہے تو کھل جائے گا۔ قوتِ مردمی عود کر آئے گی۔ بکثرہ قوتِ امساک کا مالک ہوگا۔ تین روز متواتر شربت میں گھول کر زن و شوہر کے پینے اور تینوں شب ہمبستر ہونے سے بشرط اعتقاد حمل کا قرار پاجانا یقینی ہے۔ اس نقش کو سامنے رکھ کر اس پر نگاہ رکھے اور لکھی ہوئی آیت کو بجبو ایک بار دونوں وقت جس مشکل اور جس حاجت کیلئے پڑھے گا انشاءاللہ پوری ہوگی۔ مرض میں پلانا اکسیر ہے۔ اور بھی بہت سی باتیں ظہور پذیر ہوں گی۔

۷۸۶

اذا جاء	نصر اللہ	والفتح	ورائیت	الناس	یدخلون	فی دین	اللہ
نصر اللہ	والفتح	ورائیت	الناس	یدخلون	فی دین	اللہ	افواجا
والفتح	ورائیت	الناس	یدخلون	فی دین	اللہ	افواجا	فسبح
ورائیت	الناس	یدخلون	فی دین	اللہ	افواجا	فسبح	بحمد
الناس	یدخلون	فی دین	اللہ	افواجا	فسبح	بحمد	ربک
یدخلون	فی دین	اللہ	افواجا	فسبح	بحمد	ربک	واستغفرہ
فی دین	اللہ	افواجا	سبح	بحمد	ربک	واستغفرہ	انہ کان
اللہ				ربک	واستغفرہ	اللہ کان	توابا

بندش خون :۔ فی زمانہ مستورات میں یہ امراض دن بہ دن ترقی پذیر ہیں کہ وہ زیادہ تر حیض کی بے قاعدگی میں مبتلا ہو جاتی ہیں یعنی سن بلوغیت پر پہونچنے کے بعد ایام ماہواری ٹھیک طریقہ پر نہیں ہوتا اور اسی وجہ سے زیادہ تر اعضا شکنی اور زیر ناف درد کی بیماری میں مبتلا رہتی ہیں اخراج خون کی مقدار اور تعداد ایام بھی کم ہی رہتے ہیں لہذا شروع ہی سے اگر خیال رکھا جائے تو پھر یہ حالت رونما نہیں ہوتی اور اس زمانہ میں جب کہ لڑکی غیر شادی شدہ اور بہت بڑی تک حد نا تجربہ کار ہوتی ہے اس لیئے اس کی ماں کو اس طرف توجہ دینی چاہیئے۔ اگر قلت اور کثرت دونوں صورت میں فوری طور پر احتیاطی تدابیر کر لی گئیں تو آئندہ کسی بڑی بیماری کے رونما ہونے کا خطرہ لاحق نہیں ہوتا ذیل میں چند دعائیں اور نقوش اسی مقصد کے تحت تحریر کئے جاتے ہیں جو دونوں صورتوں میں کام آسکیں عورتوں کو تین قسم کا خون آتا ہے جنھیں حیض۔ نفاس اور استحاضہ کہتے ہیں یہاں پر حیض کا تذکرہ کیا جاتا ہے نفاس اور استحاضہ کا بیان آگے آئے گا۔

نقش مندرجہ ہذا شفائے امراض ہزار ہے بہت بڑے بڑے فائدے ظہور پذیر ہوتے ہیں لہذا جب مریضہ قلت حیض میں مبتلا ہو کر تشنجی کیفیت سے دوچار ہو تو اس وقت اس نقش کو بکمال احتیاط نجاست وغیرہ کا خیال رکھتے ہوئے تحریر کرنا چاہیئے

۷۸۶

۱۷ ۱۰۹	۱۷ ۱۲۲	۱۷ ۱۱۹	۱۷ ۱۱۶
۱۷ ۱۲۰	۱۷ ۱۱۵	۱۷ ۱۱۰	۱۷ ۱۲۱
۱۷ ۱۱۴	۱۷ ۱۱۷	۱۷ ۱۲۴	۱۷ ۱۱۱
۱۷ ۱۲۳	۱۷ ۱۱۲	۱۷ ۱۱۳	۱۷ ۱۱۸

اور بہ حساب ایک نقش روزانہ ۷ یوم تک پلانا چاہیئے غذا ہلکی ہو اور کھٹائی اور تیل حتیٰ کہ لسن و پیاز تک سے پرہیز کرے کہ موکلان نقش ہذا کو بو پیاز اور لسن کی ناگوار معلوم ہوتی ہے

دیگر :۔ بعد اختتام زمانہ حیض جب عورت غسل سے پاک و پاکیزہ ہو جائے تو اسی روز کنوئیں کے تازہ پانی پر ۱۱ بار اوّل اور اکیس بار آخر درود شریف پڑھ کر درمیان

میں پانچ بار سورۂ منافقون پڑھ کر پانچ پھونک اس آپ تازہ پر مارے اور عورت متعلقہ کو
کو پلا دیوے اور پھر جب حیض شروع ہونے والا ہو تو اسی طرح پانی پر دم کرکے اس کو پلا دے
انشاء اللہ تمام تکالیف جاتی رہیں گی

۷۸۶

دیگر:۔ ایام ماہواری سے قبل نقش ہذا کم از کم تین روز پلانے سے وہ تکلیف جو عورت کو اخراج ماہواری میں اٹھانی پڑتی ہے اور جو ایک مرض کی صورت لئے ہوئے ہوتی ہے انشاء اللہ نہ ہوگی

۳۹۷۴۹	۳۹۷۵۲	۳۹۷۵۵	۳۹۷۴۲
۳۹۷۵۴	۳۹۷۴۳	۳۹۷۴۸	۳۹۷۵۳
۳۹۷۴۴	۳۹۷۵۸	۳۹۷۵۰	۳۹۷۴۷
۳۹۷۵۱	۳۹۷۴۶	۳۹۷۴۵	۳۹۷۵۶

استحاضہ:۔ یہ حیض کی دوسری قسم ہے، یعنی جو خون اپنے وقت مقررہ پر ایک مدتِ معینہ کے لئے جس کی انتہائی مدت دس۱۰ دن کی ہوتی ہے اگر خون مذکورہ خود بہ خود اندر دس۱۰ دن ہو جائے تو اس خون کو حیض کہیں گے اور اگر یہی خون دس۱۰ دن کے بعد بھی جاری رہے تو استحاضہ کی صورت اختیار کر جائے گا۔ لہذا اگر کوئی عورت استحاضہ میں مبتلا ہو کر پریشان ہے اور اپنی صحت میں کمی پا رہی ہے تو اس کو سب سے پہلے اس کے اسباب پر غور کرنا چاہیئے نیز یہ بھی دیکھنا چاہیئے کہ یہ پہلا اتفاق ہے یا اس سے پہلے بھی متواتر ایسا ہوتا رہا ہے اگر یہ پہلا

۱۶۱۶[۲]	۱۶۲۷[۱۳]	۱۶۲۶[۱۲]	۱۶۲۱[۷]
۱۶۲۵[۱۱]	۱۶۲۲[۸]	۱۶۱۵[۱]	۱۶۲۸[۱۴]
۱۶۱۹[۵]	۱۶۲۴[۱۰]	۱۶۲۹[۱۵]	۱۶۱۸[۴]
۱۶۳۰[۱۶]	۱۶۱۷[۳]	۱۶[illegible][۶]	۱۶۲۳[۹]

اتفاق ہے تو صبر و سکون سے آنے والے زمانہ کو جب کہ وہ پھر ماہواری سے ہو دیکھے بشرطیکہ یہ خون خود بہ خود بند ہو جائے ورنہ نقش مندرجہ بالا لکھ کر زیر ناف باندھے انشاء اللہ خون بند ہو جائے گا۔ بعد صحت فوری غسل کرے اور پاک و طاہر ہو کر کسی شیرینی پر جو طہارت کے ساتھ بنائی گئی ہو ورنہ طہارت کے ساتھ شیر برنج پکا کر اس پر نذر جناب حضرت علی علیہ السلام کی دلا دے۔ جس کو خود کھائے اور گھر یا باہر کے پاک پرہیزگار اور نمازی لوگوں میں تقسیم کر دے۔

دیگر:- نقش ہذا بھی برائے بندشِ خونِ استحاضہ اکسیر ہے۔ یہ نقش بھی اصولی طور پر لکھکر زیر ناف باندھا جاتا ہے بعد صحت نذر مولا جناب حضرت علی علیہ السّلام کی دلادے۔ نقش ہذا بھی مجرب ہے۔

٢ ١٣٨٧	١٣ ١٣٩٩	١٢ ١٣٩٨	٧ ١٣٩٣
١١ ١٣٩١	٨ ١٣٩٤	١ ١٣٨٦	١٤ ١٤٠٠
٥ ١٣٩١	١٠ ١٣٩٦	١٥ ١٤٠١	٤ ١٣٨٩
١٦ ١٤٠٢	٣ ١٣٨٨	٦ ١٣٩٢	٩ ١٣٩٥

دیگر:- نقش مندرجہ ہذا بابت بند کرنے خون استحاضہ اور وہ خون جو قبل سے اسقاط کے سلسلہ میں یا بعد اسقاط جاری ہو جاتا ہے بہت مفید ہے نیز پیچش کے خون اور خونی بواسیر میں بھی کام آتا ہے دو نقش تیار کرے ایک نقش موم جامہ کر کے مریض یا مریضہ کے دائیں بازو پر باندھے اور دوسرے نقش کو آب تازہ میں گھول کر مریض کو پلادے اگر خون بند ہو جائے تو فبہا ورنہ تین نقش تک پلاتا رہے اور وہ نقش یہ ہے۔

٧٨٦

٤٢	٥٦	٥٢	٤٩	یافاب
٥٣	٤٨	٤٣	٥٥	یاقاب
٤٧	٥٠	٥٨	٤٤	یاقاب
٥٧	٤٥	٤٦	٥١	یاقاب

دیگر:- یہ نقش سورۂ یٰسٓ کا ہے جملہ مکافات کیلئے گلاب و زعفران سے لکھ کر پلائیں نقش ہذا بہت بڑی خوبیوں مالک ہے۔ مختصر یہ کہ ہمہ اقسام کے خون بند کر دینے کے حق میں بھی اکسیر ہے۔ بطریق مندرجہ بالا تیار کر کے استعمال کرادے۔

٧٨٦

١٠٣٣١١	١٠٣٣١٤	١٠٣٣١٧	١٠٣٣٠٤
١٠٣٣١٦	١٠٣٣٠٥	١٠٣٣١٠	١٠٣٣١٥
١٠٣٣٠٦	١٠٣٣١٩	١٠٣٣١٢	١٠٣٣٠٩
١٠٣٣١٣	١٠٣٣٠٨	١٠٣٣٠٧	١٠٣٣١٨

دیگر:۔ دعائے مندرجہ ذیل بابت شفائے جملہ امراض ہے۔ طریقے اس کے جداگانہ ہیں۔ عنوان صفحہ ہذا کے تحت سات بار آبِ تازہ پر دم کر کے مریض کو پلائے انشاء اللہ شفا ہوگی۔

باب ۶

بیان آسیب جادو سحر و امراض اطفال و وبائی

جیسا کہ عنوان بالا میں تحریر کیا جا چکا ہے کہ یہ باب آسیب، جادو، سحر، امراض اطفال اور امراض وبائی کے تذکرے سے پُر کیا جاتا ہے۔ حالانکہ باب سوم میں مختصراً تحریر کیا جا چکا ہے وجہ مکرر یوں پیش آئی کہ دوران کتابت بیاض قلمی عطا کردہ جناب سید علی صاحب بلگرامی میرے ہاتھ آئی جس میں ان نسخوں کی طرف اشارہ کرتے ہوئے موصوف نے خواہش ظاہر کی کہ بغرض رفاہِ عامہ ان نسخوں کو میں ضرور تحریر کر دوں جو ان کے بزرگوں کے بارہا کے آزمائے ہوئے ہیں اور بہتر ثابت ہوئے ہیں۔ چونکہ موصوف خود عامل ہیں اور مجھ پر بہت زیادہ مہربان بھی، پھر کوئی غرض دغائیت دنیوی بھی شامل نہیں ہے لہذا ان کے خلوص کے پیش نظر مزید نقوش اور ادعیہ کو تحریر کرنا مناسب خیال کیا گیا۔ البتہ موصوف کی دلی خواہش یہ ضرور ہے کہ جو صاحب ان نسخوں سے واقف ہوں وہ ایک سورۂ فاتحہ سے ان کے والد امید علی صاحب مرحوم کو فراموش نہ کریں۔

نقش گرانقدر

اس نقش مبارکہ کو گرانقدر اس لئے کہتے ہیں کہ یہ بہت سے مرحلوں پر کام آتا ہے۔ مثلاً آسیب۔ دیو۔ پری۔ اجنہ کے نافع ہے اور صرع یعنی مرگی کے مریض کے گلیمیں ڈالنے سے اسکو نفع پہونچاتا ہے

۷۸۶

۲۲۶۱۹۰۲	۲۲۶۱۹۰۵	۲۲۶۱۹۰۸	۲۲۶۱۸۹۴
۲۲۶۱۹۰۷	۲۲۶۱۸۹۵	۲۲۶۱۹۰۱	۲۲۶۱۹۰۶
۲۲۶۱۸۹۶	۲۲۶۱۹۱۰	۲۲۶۱۹۰۳	۲۲۶۱۹۰۰
۲۲۶۱۹۰۴	۲۲۶۱۸۹۹	۲۲۶۱۸۹۷	۲۲۶۱۹۰۹

دیگر:۔ یہ نقش بھی برائے دفع ہونے آسیب کے ہے اور مسحور کے بھی کام آتا ہے موصوف اپنی بیاض خاص میں تحریر فرماتے ہیں کہ اگر کوئی آسیب زدہ یا مسحور ہو گیا ہو تو اس نقش کو لکھکر تیار کرے اور گوگل کے ہمراہ آگ میں اس نقش کو سلگا کر اس کا دھواں مسحور یا آسیب زدہ کو دے عدد یا عبارت بسم اللہ الرحمٰن الرحیم نقش پر نہ لکھے گر گناہ ہوگا

۱۷۷۵ ۶	۱۷۷۰ ۱	۱۷۷۷ ۸
۱۷۷۶ ۷	۱۷۷۴ ۵	۱۷۷۲ ۳
۱۷۷۱ ۲	۱۷۷۸ ۹	۱۷۷۳ ۴

دیگر:۔ یہ نقش بھی حاصل کیا ہوا سید علی صاحب مذکورہ بالا سے ہے برائے مسحور اور آسیب زدہ مجرب ہے اس نقش میں بھی:۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم عربی یا عددی لکھنے کی ممانعت فرمائی ہے کہ اس نقش کی دھونی بطریق مندرجہ بالا بوقتِ ضرورت مریض کو دیجائے گی مجرب ہے اور وہ نقش یہ ہے۔

۲۸۳۳ ۸	۲۸۳۶ ۱۱	۲۸۳۹ ۱۴	۲۸۲۶ ۱
۲۸۲۸ ۱۳	۲۸۲۷ ۲	۲۸۳۲ ۷	۲۸۳۷ ۱۲
۲۸۲۸ ۳	۲۸۴۱ ۱۶	۲۸۳۴ ۹	۲۸۳۱ ۶
۲۸۳۵ ۱۰	۲۸۳۰ ۵	۲۸۲۹ ۴	۲۸۴۰ ۱۵

نوٹ:۔ کمترین مؤلف اسمائے الٰہیہ و آیاتِ قرآنی، نیز اسمائے بزرگان دین کے جلانے کی جیسا کہ بعض عاملین مشورہ دیتے ہیں سخت مخالفت کرتا ہے اور یہ یقین رکھتا ہے

کو اس سے کوئی بھی ذی ہوش مسلمان انحراف نہ کریگا اس لیئے کہ یہ فعل گناہِ کبیرہ ہے۔ البتہ کچھ نقوش ایسے ہیں جو جلائے جاتے ہیں جنکا ان نقوش سے تعلق نہیں ہوتا لہٰذا پھر میں متنبہ کرونگا کہ میری تالیف کردہ کتب میں جن نقوش پر ۷۸۶ یا عبارت میں بسم اللہ الرحمٰن الرحیم لکھا ہو ان کا جلانا کفر ہے۔

دیگر:۔ نقش ہذا بھی جناب مولوی سید علی صاحب بلگرامی کی بیاض خاص سے حاصل کیا گیا ہے۔ برائے مسحور اور مصروع و آسیب زدہ کے کام آتا ہے روز اوّل دو نقش تیار کرے ایک نقش بصورت تعویذ ایسے بیمار کے گلے میں ڈالے اور دوسرا نقش گھول کر پلادے۔ اب دوسرے روز یا دافع البلیات یا حافظ یا حفیظ یا وکیل پھر ایک نقش لکھے اور وقت مقررہ پر حسب دستور سابق گھول کر مریض کو پلا دے تیسرے روز پھر ایک نقش لکھے اور مریض کو گھول کر پلادے انشاءاللہ شفا ہو گی۔

۷۸۶

۳۲۰	۳۲۳	۳۲۶	۳۱۲
۳۲۵	۳۱۳	۳۱۹	۳۲۴
۳۱۴	۳۲۸	۳۲۱	۳۱۸
۳۲۲	۳۱۷	۳۱۵	۳۲۷

دیگر:۔ برائے آسیب زدہ، مصروع اور مسحور کے یہ نقش مجرب ہے جو جناب مولوی سید علی بلگرامی کی بیاض خاص سے حاصل کیا گیا ہے۔ بیاض مذکور میں تحریر ہے کہ یہ نقش واقعٔ آسیب۔ دیو۔ جن۔ پری۔ سحر۔ ام الصبیان و دیگر امراض ظاہری و باطنی میں اس نقش کو لکھے اور سولہویں خانے میں ہند سے کے نیچے مرض کا نام لکھے اور دھو کر پلادے اور یہ ہی دوسرا نقش بصورت تعویذ بازو پر باندھے یہ نقش درد شکم وغیرہ بھی نفع پہونچاتا ہے۔

۷۸۶

۳۵۱۷	۲۵۲۰	۳۵۲۳	۳۵۱۰
۳۵۲۲	۳۵۱۱	۳۵۱۶	۳۵۲۱
۳۵۱۲	۳۵۲۵ مرض فلاں	۳۵۱۸	۳۵۱۵
۳۵۱۹	۲۵۱۴	۳۵۱۳	۳۵۲۴

دیگر:۔ مسحور و مصروع اور آسیب زدہ کیلئے پاک اور تازہ پانی پر سورۂ فاتحہ

پانچ بار آیتہ الکرسی پانچ بار اور پانچ آیتیں اوّل سورہ جن کی پانچ پانچ بار بعدہ، پانچ بار درود پڑھ کر پانی پر دم کرے اور اس کے چھینٹے منھ پر مارے انشا اللہ شکایت جاتی رہیگی

دیگر:- آسیب زدہ، مسحور اور مصروع کیلئے حروف مقطعات آلٓمٓ - آلٓمٓصٓ طٰہٰ طٰسٓ طٰسٓمٓ کٓہٰیٰعٓصٓ یٰسٓ وَالْقُرْاٰنِ الْحَکِیْمِ حٰمٓ عٓسٓقٓ قٓ نٓ وَالْقَلَمِ وَمَا یَسْطُرُوْنَ معہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم دورود شریف کے پڑھ کر تین مرتبہ تین روز تک دم کرے انشا اللہ تعالیٰ مکمل شفا ہو گی۔

بیان امراض اطفال:- اگر لڑکا روتا ہو اور اس کے رونے کے بظاہر کوئی اسباب نہ معلوم ہوتے ہوں تو اس تعویذ کو لکھکر اس کے گلے میں ڈالے۔ انشاللہ شکائیت جاتی رہے گی۔ حاقاصاقعا ساقعا حاقعا ماقعا سانقا سا قعا قعات صعاقعا ما قعات ما فعا سا فعا۔

دیگر:- اگر لڑکا بحالت خواب چونک چونک پڑتا ہو اور ڈرتا ہو تو چاہیئے کہ یہ روز جمعرات بعد نماز فجر اسی مصلے پر جس پر کہ عامل نے نماز ادا کی ہے بیٹھ کر قبلہ رخ اس تعویذ کو ان قواعد و ضوابط کی رو سے جو بیان کیے جا چکے ہیں تحریر کرے اور لڑکے کے گلے میں ڈالے اللہ تبارک و تعالیٰ شفا دیگا۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یا حافظ یا حفیظ یا رقیب یا وکیل یا اللہ

۲۲	۲۵	۲۸	۱۵
۲۷	۱۶	۲۱	۲۶
۱۷	۳۰	۲۳	۲۰
۲۴	۱۹	۱۸	۲۹

دیگر:- بچہ اگر کسی مرض میں مبتلا ہو پہلے دو رکعت نماز حاجت بجالا دے اس کے بعد نقش مندرجہ ہذا پانچ عدد تیار کرے ایک نقش بصورت تعویذ بچے کے گلے میں ڈالے بقیہ چار نقش چار روز پلاوے انشاء اللہ تعالیٰ شفا ہو گی۔

۷۸۶

ی	ف	ا	ش
۲	۲۹	۱۱	۷۹
۳۸	۳	۷۸	۸
۷۷	۹	۳۱	۴

۷۸۶

۲۲۱۲	۲۲۱۶	۲۲۱۹	۲۲۰۵
۲۲۱۸	۲۲۰۶	۲۲۱۱	۲۲۱۷
۲۲۰۷	۲۲۲۱	۲۲۱۴	۲۲۱۰
۲۲۱۵	۲۲۰۹	۲۲۰۸	۲۲۲۰

دیگر:- نقش ہذا برائے دافع چیچک ہے۔ ایام وبائی مرض چیچک میں ایک ایک نقش لکھ کر بچوں کے گلے میں ڈالنے سے وہ چیچک سے محفوظ رہیں گے اور اگر دانے نکل آئے ہیں تو زیادہ تکلیف نہ ہو گی اور بہت جلد شفا ہو گی انشا اللہ تعالیٰ

دیگر:- اگر کوئی بچہ بہت روتا ہو تو حسب ذیل چار تعویذ تیار کر کے گھوارے کے چاروں پائے میں باندھ دے اور رونا خدا چاہے تو چھوٹ جائے گا اور وہ یہ ہے...

بہ لہ ھی ھو۔

دیگر:- بسلسلہ گریہ اطفال جو بچہ بہت زیادہ رونے کا عادی ہو گیا ہو اور سبب گریہ لامعلوم ہو اس دعا کو لکھ کر اس کے گلے میں ڈالے اور بابت گویائی طفل اسی دعا کو شکر یا قند پر دم کر کے کھلا دے انشا اللہ بچہ بہت جلد بولنے لگے گا اور وہ دعا یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَالْمَلٰٓئِكَةُ وَاُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًا بِالْقِسْطِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ اِنَّ الدِّيْنَ عِنْدَ اللّٰهِ الْاِسْلَامُ ط

دیگر:- بسلسلہ امراض وبائی طاعون:- جب یہ مرض بصورت وبا پھیلتا ہے تو محلے کا محلہ صاف ہو جاتا ہے زندوں کو مردوں کے دفن کرنے سے فرصت نہیں ملتی چنانچہ ایسی حالت میں احتیاطی تدابیر پر سب سے پہلے توجہ دینی چاہیئے۔ غذا بہت ہلکی اور قطعی طور پر معمولی ہونی چاہیئے تاکہ معدہ اسے بہ آسانی ہضم کر سکے۔ پانی فلٹر کر کے پینا چاہیئے۔ بہتر ہے کہ ایک ٹکڑا پیلی گندھک کا جسکا گلاس وغیرہ دوا کے طور پر تیار کرتے ہیں اور اسمیں پانی وغیرہ پیتے ہیں گھڑے میں ڈال دے اور اس کو پینے کے کام میں لائے اور یہ دعا کہ بہت مشہور اور معروف ہے لکھ کر اپنے مکان کے بیرونی دروازے پر چسپان کر دے نیز یہی دعا جتنے افراد گھر کے اندر رہوں اتنے ہی پرچہ کاغذ پر لکھ کر بصورت تعویذ سب کے

گلے میں ڈال دے۔ مؤلف کا ذاتی تجربہ ہے کہ پھر امراض وبائی سے کوئی گزند نہ پہونچے گا بشر طیکہ اعتقاد راسخ ہو۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

لِیْ خَمْسَۃٌ اُطْفِیْ بِھَا حَرَّ الْوَبَآءِ الْحَاطِمَۃ اَلْمُصْطَفٰی وَالْمُرْتَضٰی وَابْنَاھُمَا وَالْفَاطِمَۃ

دیگر:۔ نقش مندرجہ ہذا برائے تحفظ جملہ امراض وبائی اکسیر ہے۔ جو کوئی اس نقش کو لکھ کر اپنے پاس رکھے گا اللہ تعالیٰ اسکو

۷۸۶

۷	۲	۹
۸	۶	۴
۳	۱۰	۵

وبا اور بیماری طاعون وغیرہ سے محفوظ رکھے گا۔ اور اگر ان وبائی مریض کو تازہ پانی میں یہی نقش گھول کر پلایا جائے تو اسے شفا ہوگی۔ یہ نقش آسیب اور نظر بد میں بھی کام آتا ہے۔ . . . .

دافع جموگہ:۔ برائے دافع جموگہ اکسیر ہے۔ جس لڑکے کو جموگہ کی شکایت ہو اس پر یہ دعوت سات مرتبہ پڑھ کر دم کرے اور لکھ کر گلے میں بھی ڈالے انشاء اللہ شکایت جاتی رہے گی اور وہ بہ ہے اور مرض ہرگز نہ ہوگا۔ علیقاً ملیقاً خالقاً مخلوقاً کانیاً شافعاً ارتضیٰ مرتضیٰ بحق یا بدوح وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا ھُوَ شِفَآءٌ وَّ رَحْمَۃٌ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ وَلَا یَزِیْدُ الظّٰلِمِیْنَ اِلَّا خَسَارًا بحق اناساً ناساً لا سالوساً بحق کھٰیٰعص وبحق حٰمعسق یا اللہ یا اللہ یا اللہ۔

دیگر:۔ اگر منظور ہے کہ بچہ مرض جموگہ سے محفوظ رہے تو چاہیئے کہ وقت پیدا ہونے بچے کے دو لکھے ایک بچے کے گلے میں اور دوسرا اس کی ماں کے گلے میں ڈالے اور چالیس روز تک دونوں تعویذ دونوں کے گلے میں پڑے رہیں۔ اللہ تعالیٰ کے حکم سے یہ مرض لاحق نہ ہونے پائے گا اور وہ الفاظ یہ ہیں۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط حلیوس ملیوس صرلوش ریوش عیوش صعلموش مرطرش میلومالیش الیسا اوصادی یافریا احیون احیونون۔

باب ۱۸

در بارہ بیان متفرقات عملیات و نقوش

حتی اللامکان کوشش بلیغ اس امر کی کیگئی ہے کہ ضروریات زندگی میں ہر آنیوالی مشکلات کے تحت وہ تمامی وظائف اور نقوش جنکی ضرورت علاج روحانی میں پیش آیا کرتی ہے سپرد کتاب ہذا کئے جائیں تاکہ ہر پیش آنیوالی ضرورت کا ازالہ ہو سکے لہذا اب تک کی کاوشوں سے میں اس نتیجہ پر پہونچا ہوں کہ اس کتاب میں کوئی عنوان ایسا باقی نہیں رہ گیا ہے جکا تذکرہ معہ تدارک کے تحریر نہ کر دیا گیا ہو۔ البتہ دوسرے ایڈیشن کی طباعت و کتابت سے پہلے جناب وہاں الدین قریشی صاحب نے اس بات کی خواہش ظاہر کی کہ شایقین کی خواہش امراد کے ساتھ یہ ہے کہ اس کتاب کے اوراق میں مزید اضافہ کی ضرورت ہے، ویسے یہ کتاب معہ اشتہاری صفحات کے ۸ جز یعنی ۱۲۸ صفحات پر مشتمل ہے جسمیں مزید ۳۲ صفحات کا .... اضافہ کر کے اب ۱۰ جز یعنی ۱۶۰ صفحات پر یہ کتاب ۱۸ ابواب کے ساتھ ختم کیگئی ہے۔ جبقدر نقوش و ادعیہ اضافی شامل کئے گئے ہیں وہ سب کے سب تجربات میں آچکے ہیں عاملین نے ان کو مجرب پایا ہے۔ دعائیں بھی سریع التاثیر ہیں چنانچہ باب ہفتم و ہشتم کی ضمنی سرخیاں بذات خود ایک نئے باب کی حیثیت رکھتی ہیں جو آپکے تشنگی کو پوری کر دیں گی۔

صحیح وقت پر جاگنے کی دعا:۔ اگر منظور ہے کہ شب میں بحالت خواب ایک مقررہ وقت پر خود بخود آنکھ کھل جائے تو اس کو چاہیئے کہ وہ باوضو ہو کر اپنے بستر طاہر پر آیت اِنَّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ کَانَتْ لَھُمْ جَنّٰتُ الْفِرْدَوْسِ آخر سورۃ تک اور قُلْ مَنْ یَّکْلَؤُکُمْ آخر تک پڑھے اور یہ دعا کرے کہ میں فلاں

وقت جاگ اٹھوں۔ انشاءاللہ اسی وقت آنکھ کھلے گی۔

دیگر:۔ اگر آپکو منظور ہے کہ آپ شب میں سوتے سوتے بغیر کسی کے جگائے ہوئے خود بخود جاگ اٹھیں تو آپکو مع اپنے بستر کے پاک و طاہر ہونا چاہیئے، سونے سے پیشتر وضو ہوکر پانچ بار اوّل و آخر درود اور درمیان میں پانچ بار سورۂ تجید کی تلاوت برجوع قلب کرنی چاہیئے اس کے بعد آہستہ سے کہ صرف آپکا کان سن سکے یہ کہنا چاہیئے مثلاً آپکا نام عبداللطیف ہے تو آپ یوں کہیں کہ" اے عبداللطیف ہم کو فلاں وقت (جو وقت بھی آپ مقرر کریں) جگا دینا" یہ کہکر آپ کسی سے بات کیئے ہوئے سو جائیں انشاءاللہ آپ وقتِ مقررہ پر اس طرح بیدار ہو جائیں گے جیسے آپکو کسی نے جگا دیا ہو۔

آگ و چور سے حفاظت:۔ اگر منظور ہے کہ اسکی اور اس کے اہل و عیال اور مال و اسباب کی آگ اور چوروں سے حفاظت ہوتی رہے تو اس کو چاہیئے کہ آخر سورۂ بنی اسرائیل یعنی قُلِ الْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ لَمْ یَتَّخِذْ وَلَدًا آخر آیت تک سوتے وقت پڑھے انشاءاللہ اس رات چوری اور آگ سے محفوظ رہے گا وہ اور اس کے اہل و عیال معہ مال و اسباب کے حفظِ الٰہی میں رہیں گے۔

برائے ہمہ مہم:۔ یہ وظیفہ سورۃ الم ترکیف با مؤکل کا ہے۔ اگر کسی کو کوئی مہم درپیش ہے تو وہ خالی اس سورۃ کو بعد نماز ظہر ایکسو پچاس مرتبہ پڑھے۔ انشاءاللہ وہ مہم حل ہو۔ جو کوئی چاہے کہ اس کو رزق غیب سے ملے تو وہ اس سورۂ معظم کو ۲۰ مرتبہ معہ مؤکل سات دن تک پڑھے انشاءاللہ رزق غیب سے ملنا شروع ہو جائے گا۔ اور اگر کوئی شخص ورد اس سورہ کا رکھے کبھی کسی کا محتاج نہ ہوگا۔ دوسرا طریقہ اس کا یہ ہے کہ درمیان نماز نافلہ اور فرض نماز فجر اس سورہ کو ۵۰ مرتبہ سات دن تک پڑھے اور وہ یہ ہے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط اَلَمْ تَرَکَیْفَ بحق یا جبرائیل فَعَلَ رَبُّکَ بحق یا شمسائیل بِاَصْحٰبِ الْفِیْلِ بحق یا کلکائیل اَلَمْ یَجْعَلْ کَیْدَھُمْ بحق یا لومائیل فِیْ تَضْلِیْلٍ بحق یا میکائیل ... وَّاَرْسَلَ عَلَیْھِمْ بحق یا اسرافیل طَیْرًا اَبَابِیْلَ بحق یا طرطائیل تَرْمِیْھِمْ بِحِجَارَۃٍ بحق یا بدورح مِّنْ سِجِّیْلٍ بحق یا کشفائیل فَجَعَلَھُمْ ... بحق یا محمائیل

کَعَصَفٍ مَّاکُوْلٍ بحق یا تنکفائیل۔

برائے زیادتی شیر:۔ اگر کسی عورت کے دودھ کم ہوتا ہو تو اس نقش کو لکھ کر دونوں پستانوں کے درمیان سینے پر لٹکائے انشاء اللہ دودھ کی فراوانی ہوگی اور بچہ بھوکا نہ رہے گا یہ نقش بھی عطا کردہ سید علی صاحب بلگرامی کا ہے جس کے بابت موصوف فرماتے ہیں کہ یہ نقش ان کا کئی مرتبہ کا آزمایا ہوا ہے اور جب دودھ زیادہ ہو جائے تو شیرنی پر مٹھائی روح اللہ کا فاتحہ دلوا کر بچوں میں تقسیم کردے

۷۸۶

ح ح	محمدؐ	اللہ
ا ھم	محمودؐ	ھو

دیگر:۔ اگر کسی عورت کے دودھ کم ہوتا ہو اور بچے کی پرورش میں بغیر شیر مادر کے رکاوٹ پیدا ہو رہی ہو تو آیہ مندرجہ ذیل پان پر لکھ کر عورت کو کھلا دے انشاء اللہ۔۔۔۔ شکایت جاتی رہے گی اور دودھ بہت زیادہ ہوگا۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط فَتَلَقّٰی اٰدَمُ مِنْ رَّبِّہٖ کَلِمٰتٍ فَتَابَ عَلَیْہِ اِنَّہٗ ھُوَ التَّوَّابُ الرَّحِیْمُ ط

افزائش زراعت:۔ اگر نا جائز وسائل کے ذریعہ سے زراعت کو نقصان پہونچ رہا ہو یا معقول محنت و آبیاری کے بعد بھی غلہ کی پیداوار میں اضافہ نہ ہوا ہو یا جانوروں کی وجہ سے نقصانات ہو رہے ہوں یا ٹڈیاں باعث نقصان ہی ہوں یا انہیں وجوہات کی بناء پر باغ میں درخت پھل نہ لاتے ہوں اور اگر لاتے بھی ہوں تو کم تب چاہیئے کہ یہ آیت واسطے پیدا ہونے پھل و غلہ اور جو محافظ کھیت و باغ ہے ایک پاک کاغذ پر پاک روشنائی سے لکھے اور پانی میں دھو کر اسمیں اور بہت سا پانی ملائے اور باغ میں ڈالے یا بروقت تخم ریزی غلہ پر دم کر کے زمین میں بوئے انشاء اللہ غلہ زیادہ ہوگا، یہ آیات آپکو سورہ یٰسٓ میں ملیں گی صرف اشارہ اس جگہ پر کیا جا رہا ہے۔ قرآن شریف سے مکمل آیہ کی تلاوت صحت کیساتھ کریں۔ ان آیات کو بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کیساتھ پڑھیں اور وہ اشارہ یہ ہے۔

لھم الارض المیتۃ سے یاکلون تک، اور وجعلنا فیھا جنات سے من العیون تک لیاکلوا من ثمرۃ سے تشکرون تک۔

نجاتِ طوفان :- کشتی یا جہاز پر سوار ہونے سے قبل پانچ پار اور بعد سواری آثار طوفان اور تلاطم امواج کے وقت مع بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کے اس آیہ مبارکہ کو بصدق دل پڑھے تو انشا اللہ بحری سواری بخیریت دریا یا سمندر سے ساحل پر پہونچے گی پوری آپکو سورہ یٰسین میں ملے گی یہاں صرف اشارہ تحریر کیا جارہا ہے :- وآیۃ لھم انا حملنا ذریتھم فی الفلک المشحون وخلقنا لھم من مثلہ سے الیٰ حین تک

تحفظ از آتش اور شیطان :- یہ دعائے جلیل القدر اپنے ورد کرنے والے کی حفاظت کرتی ہے مخصوص آگ اور شیطان اسکو نقصان نہیں پہونچا سکتی اور وہ یہ ہے
بِسْمِ اللّٰہِ مَاشَآءَ اللّٰہُ لَا یَسُوْقُ الْخَیْرَ اِلَّا اللّٰہُ بِسْمِ اللّٰہِ مَاشَآءَ اللّٰہُ لَا یَصْرِفُ السُّوْٓءَ اِلَّا اللّٰہُ بِسْمِ اللّٰہِ مَاشَآءَ اللّٰہُ مَا کَانَ مِنْ نِّعْمَۃٍ فَمِنَ اللّٰہِ بِسْمِ اللّٰہِ مَاشَآءَ اللّٰہُ لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ۔

بخششِ گناہان :- نقش ہذا سورۂ مبارکہ دہر ہے بہت سے خواص ہیں نقش پاک سے متعلق ہیں جو صاحب نقش پر وقتاً فوقتاً ہویدا ہوتے رہتے ہیں سب بڑی خوبی اس نقش کے رکھنے والے پر یہ ہے کہ وہ پابند صوم وصلوٰۃ ہو اور روزانہ ایک مرتبہ اس بزرگ سورہ کی تلاوت کرتا ہو تو اللہ تعالیٰ بطفیل ایں سورہ اس کے گناہان گذشتہ کو بخش دیگا اور بصورت تعویذ اس نقش کو پہننے سے اسباب خیر و برکت مہیا ہوں گے۔

۷۸۶

۱۹۳۸۹	۱۹۴۰۳	۱۹۴۰۰	۱۹۳۹۶
۱۹۴۰۱	۱۹۳۹۵	۱۹۳۹۰	۱۹۴۰۲
۱۹۳۹۴	۱۹۳۹۸	۱۹۴۰۵	۱۹۳۹۱
۱۹۴۰۴	۱۹۳۹۲	۱۹۳۹۳	۱۹۳۹۹

دیگر :- نقش مبارکہ سورہ حبس کا ہے۔ بہت بڑی خوبیوں کا مالک ہے جو کوئی اس نقش کو باطہارت لکھ کر اپنے پاس رکھے گا دنیا میں عزت وحرمت پائیگا اور قیامت کے عذاب سے محفوظ رہے گا۔

۷۸۶

۱۲۸۲۱	۱۲۸۳۴	۱۲۸۳۱	۱۲۸۲۸
۱۲۸۳۲	۱۲۸۲۷	۱۲۸۲۲	۱۲۸۳۳
۱۲۸۲۶	۱۲۸۲۹	۱۲۸۳۶	۱۲۸۲۳
۱۲۸۳۵	۱۲۸۲۴	۱۳۸۲۵	۱۲۸۳۰

دیگر :- یہ نقش معظم سورۂ مبارکہ انفطرت کا ہے اسکو لکھ کر پاس رکھنے والا اپنے دشمن پر حاوی رہے گا - درجات میں ترقی ہوگی۔ اپنے سے بالاتر شخص چاہے وہ ظالم ہی کیوں نہ ہو محبت سے پیش آئیگا

۷۸۶

۶۰۶۷۸	۶۰۶۹۲	۶۰۶۱۹	۶۰۶۸۶
۶۰۶۹۰	۶۰۶۸۵	۶۰۶۷۹	۶۰۶۹۱
۶۰۶۸۴	۶۰۶۸۷	۶۰۶۹۴	۶۰۶۸۰
۶۰۶۹۳	۶۰۶۸۱	۶۰۶۸۳	۶۰۶۸۸

رہائی از غم :- اگر کوئی شخص کسی غم یا مصیبت میں پھنسا ہوا ہو تو ایسی حالت میں اسکو نماز کا پابند ہونا چاہیئے کہ اسکی برکت سے فوری تسکین ہو جاتی ہے بلکہ کثرت عبادت میں زیادتی کر دے تو اور بہتر ہے پھر اس کے بعد بلا ناغہ روزانہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کے ساتھ اس دعا کو ایکہزار بار روزانہ پڑھے دعا پڑھتے وقت خیال کو منتشر نہ ہونے دے اور یہ یقین کرے کہ وہ بہت جلد رنج و غم حائلہ سے سبکدوش ہو جائے گا اور وہ دعا یہ ہے :-

لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ ٥ -

دیگر :- یہ نقش مبارکہ سورۃ الیل کا ہے - پابند صوم و صلوٰۃ ہونے کے بعد ساعت مشتری میں لکھ کر جو کوئی شخص اپنے پاس رکھے گا اس پر تمام سختیاں آسان ہونگی اور وہ خوش و خرم رہے گا مال و دولت بیشمار ہاتھ آئیگا

۷۸۶

۷۴۰۹	۷۴۲۲	۷۴۱۹	۷۴۱۶
۷۴۲۰	۷۴۱۵	۷۴۱۰	۷۴۲۱
۷۴۱۴	۷۴۱۷	۷۴۲۴	۷۴۰
۷۴۲۳	۷۴۱۲	۷۴۱۳	۷۴۱۱

دیگر :- یہ نقش عظیم المرتبت سورۂ ضحیٰ کا ہے بشرط اعتقاد جو کوئی اس نقش کو لکھکر اپنے پاس رکھے گا اور بلا ناغہ اس سورت کی تلاوت بعد نماز فجر کریگا اس کو بروز حشر آنحضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شفاعت نصیب ہوگی اور اگر کوئی غائب ہو جائے تو اس نقش کو لکھ کر پتھر کے نیچے دبائیں انشاءاللہ تعالے بھاگا ہوا جلد واپس آئے -

۷۸۶

۵۰۰۱۳	۵۰۰۲۷	۵۰۰۲۴	۵۰۰۲
۵۰۰۲۵	۵۰۰۰۳	۵۰۰۱۴	۵۰۰۲۶
۵۰۰۱۹	۵۰۰۲۲	۵۰۰۲۹	۵۰۰۱۵
۵۰۰۲۸	۵۰۰۱۶	۵۰۰۱۸	۵۰۰۲۳

دیگر:- یہ نقش جلیل القدر سورۃ الم نشرح کا ہے جو کوئی ساعت سعید میں اس نقش کو لکھ کر اپنے پاس رکھے گا اس کے تمام بچے حفاظت میں رہیں گے اور اس پر کوئی بلا مسلط نہ ہونے پائے گی اور اس کی تمام مشکلیں انشاءاللہ تعالیٰ آسان ہونگی۔

۷۸۶

۳۶۶	۳۶۹	۳۷۲	۳۵۹
۳۷۱	۳۶۰	۳۶۵	۳۷۰
۳۶۱	۳۷۴	۳۶۷	۳۶۴
۳۶۸	۳۶۳	۳۶۲	۳۷۳

دیگر:- اس نقش عجیب عزیب کی بے پناہ تعریف میں نے ایک مستند کتاب میں لکھی ہوئی پائی عامل نقش ہذا قسم شرعیہ کے ساتھ مزید تجربہ اس کے بابت خود بھی کرتے ہوئے اس نقش کی تعریف کرتے ہوئے اپنی کتاب عملیات میں بابت رفع ہوتے تنگدسی کے حصہ عملیات میں تحریر کرتا ہے کہ اس نقش کو خواب کی حالت میں جبکہ بجبر سورہا تھا صبح کے وقت میں اسکو ایک بزرگ نے تعلیم فرمایا ہے۔ جو انتہا فوائد سے مملو ہے لہذا اس نقش کو جو کوئی لکھکر اپنے پاس رکھے گا دولت غیب سے حاصل ہوگی اور بھی بے انتہا فوائد سے دوچار ہوگا جبکی عامل نے اجازت دے رکھی ہے لیکن میں نے تجربہ نہیں کیا ہے

۷۸۶

۳ ۳ ۶ ۳ ۳	۴ ۴ ۵ ۴ ۴	۵ ۵ ۴ ۵ ۵	۲ ۲ ۳ ۲ ۲
۵ ۵ ۳ ۵ ۵	۲ ۲ ۴ ۲ ۲	۴ ۴ ۴ ۴ ۴	۴ ۴ ۶ ۴ ۴
۳ ۳ ۱ ۳ ۳	۶ ۶ ۲ ۶ ۶	۲ ۲ ۷ ۲ ۲	۳ ۳ ۴ ۳ ۳
۴ ۴ ۴ ۴ ۴	۳ ۳ ۳ ۳ ۳	۲ ۲ ۶ ۲ ۲	۵ ۵ ۵ ۵ ۵

دیگر:- یہ نقش مبارکہ سورہ قدر کا ہے اس نقش سے بہت سے اوصاف

متعلق ہیں جو خود بہ خود وقتاً فوقتاً
صاحب نقش پر ظہور پذیر ہوتے رہتے ہیں
چنانچہ اس نقش کو جو کوئی لکھ کر اپنے
پاس رکھے گا ثواب بے حساب پائے گا
اور جائز آرزوئے دلی بر آئے گی۔

۷۸۶

۲۱۰۷۸	۲۱۰۸۱	۲۱۰۸۵	۲۱۰۷۱
۲۱۰۸۴	۲۱۰۷۲	۲۱۰۷۷	۲۱۰۸۲
۲۱۰۷۳	۲۱۰۸۷	۲۱۰۷۹	۲۱۰۷۶
۲۱۰۸۰	۲۱۰۷۵	۲۱۰۷۴	۲۱۰۸۶

دیگر:۔ یہ نقش مبارکہ سورۂ بیّنہ
کا ہے اس نقش کا اپنے پاس اعتقاد کے
ساتھ رکھنے والا شخص بروز قیامت
بہترین خلائق سے ہوگا اور جائز امور ان
دنیاوی بھی انجام پاتے رہیں گے

۷۸۶

۷۷۱۰۵	۷۷۱۰۸	۷۷۱۱۲	۷۷۰۹۸
۷۷۱۱۱	۷۷۰۹۹	۷۷۱۰۴	۷۷۱۰۹
۷۷۱۰۰	۷۷۱۱۴	۷۷۱۰۶	۷۷۱۰۳
۷۷۱۰۷	۷۷۱۰۲	۷۷۱۰۱	۷۷۱۱۳

دیگر:۔ یہ نقش سورۂ مبارکہ علق
کا ہے سمندری سفر کرنیوالوں کیلئے ...
محافظت کا کام دیتا ہے جو کوئی اس نقش کو
ساتھ اعتقاد کے اپنے پاس رکھ کر دریا یا
سمندر کا سفر کریگا وہ طوفانی حادثات
سے انشاءاللہ تعالیٰ محفوظ رہے گا۔

۷۸۶

۵۶۳۵	۵۶۳۸	۵۶۴۱	۵۶۲۷
[illegible]	۵۶۲۸	۵۶۳۴	۵۶۳۹
۵۶۲۹	۵۶۴۳	۵۶۳۶	۵۶۳۳
۵۶۳۷	۵۶۳۲	۵۶۳۰	۵۶۴۲

دیگر:۔ یہ نقش مبارکہ سورۃ زلزلت
کا ہے جو کوئی اس نقش کو لکھ کر اپنے
پاس رکھے گا وہ تمام بلاؤں سے محفوظ رہے
گا اور ہر قسم کے درد کو فائدہ پہونچائے گا
اندا اتنا ثواب ملے گا کہ اس نے روزانہ ایک قرآن ختم کیا

۷۸۶

۴۹۹۱	۴۹۹۴	۴۹۹۷	۴۹۸۴
۴۹۹۶	۴۹۸۵	۴۹۹۰	۴۹۹۵
۴۹۸۶	۴۹۹۹	۴۹۹۲	۴۹۸۹
۴۹۹۳	۴۹۸۸	۴۹۸۷	۴۹۹۸

دیگر:۔ یہ جلیل القدر نقش سورۂ القارعۃ کا ہے واسطے دور ہونے امراض
وبائی کے اکسیر ہے چنانچہ جب وبا پھوٹ پڑی ہو تو اس نقش کو لکھ کر مکان کے بیرونی

دروازے پر باہر کی جانب چسپاں کردے اور ایک ایک نقش لکھ کر گھر کے ہر فرد کے گلے میں ڈال دے انشااللہ یہ افراد امراض وبائی کے شکار نہ ہوں گے۔ نیز ہر نیکی کا دس گنا ثواب پائے گا۔

۷۸۶

۳۳۶۵	۳۳۶۹	۳۳۷۲	۳۳۵۸
۳۳۷۱	۳۳۵۹	۳۳۶۴	۳۳۷۰
۳۳۶۰	۳۳۷۴	۳۳۶۷	۳۳۶۳
۳۳۶۸	۳۳۶۲	۳۳۶۱	۳۳۷۳

دیگر:- یہ نقش مبارکہ سورۃ العادیات کا ہے۔ جو کوئی اس نقش کو لکھ کر اپنے پاس رکھے گا گویا اس نے بہشت کا نشان رکھا اور وہ انشااللہ تعالیٰ کبھی کسی کا مقروض نہ ہوگا۔

۷۸۶

۳۳۳۸	۳۳۴۱	۳۳۴۴	۳۳۳۱
۳۳۴۳	۳۳۳۲	۳۳۳۷	۳۳۴۲
۳۳۳۳	۳۳۴۶	۳۳۳۹	۳۳۳۶
۳۳۴۰	۳۳۳۵	۳۳۳۴	۳۳۴۵

دیگر:- یہ نقش مبارکہ سورۃ والعصر کا ہے جو کوئی اس نقش پاک کو بروز جمعہ ساعت زہرہ میں بعد ادائے دو رکعت نماز حاجت لکھ کر اپنے پاس رکھے گا اسکی ہر دنیاوی حاجت کو اللہ تعالیٰ پوری فرمائے گا اور اس کا شمار اصحاب رسولؐ میں ہوگا۔

۷۸۶

۱۰۰۱۷۵	۱۰۰۱۷۹	۱۰۰۱۸۲	۱۰۰۱۶۸
۱۰۰۱۸۱	۱۰۰۱۶۹	۱۰۰۱۷۴	۱۰۰۱۸۰
۱۰۰۱۷۰	۱۰۰۱۸۴	۱۰۰۱۷۷	۱۰۰۱۷۳
۱۰۰۱۷۸	۱۰۰۱۷۲	۱۰۰۱۷۱	۱۰۰۱۸۳

دیگر:- یہ نقش مبارکہ سورۃ الھمزہ کا ہے جو کوئی ساعتِ مشتری میں بروز جمعرات اس نقش کو بنظر محبت لکھکر اپنے پاس رکھے گا ثواب ان لوگوں کے برابر پائے گا جنھوں نے حضرت رسالتمآبؐ پر درود بے شمار بھیجا ہو۔

۷۸۶

۲۰۸۵	۲۰۸۸	۲۰۹۱	۲۰۷۷
۲۰۶۰	۲۰۷۸	۲۰۸۴	۲۰۸۹
۲۰۷۹	۲۰۹۳	۲۰۸۶	۲۰۸۳
۲۰۸۷	۲۰۸۲	۲۰۸۰	۲۰۹۲

دیگر:- یہ نقش معظم سورۃ القریش کا ہے۔ جو کوئی اس نقش کو لکھ کر اپنے پاس

رکھے گا علاوہ دنیاوی جائز امور میں نافع ہونے کے ثواب خانہ کعبہ کے طواف کا بھی پائے گا۔ یہ اعتقاد صادق اصولی طور پر اس نقش کو خوشبویات کی روشنی میں لکھنا چاہیئے۔

۷۸۶

۱۵۶۸	۱۵۸۲	۱۵۷۹	۱۵۷۵
۱۵۸۰	۱۵۷۴	۱۵۶۹	۱۵۸۱
۱۵۷۳	۱۵۷۷	۱۵۸۴	۱۵۷۰
۱۵۸۳	۱۵۷۱	۱۵۷۲	۱۵۷۸

دیگر:- یہ نقش پاک سورۂ ماعون کا ہے۔ جو کوئی اس نقش کو لکھ کر اپنے پاس رکھے گا اس کے ہر مشکل کام آسان ہوں گے اور پھر کو مشکل، مشکل نہ رہے گی۔

۷۸۶

۲۳۰۵	۲۳۱۹	۲۳۱۶	۲۳۱۳
۲۳۱۷	۲۳۱۲	۲۳۰۶	۲۳۱۸
۲۳۱۱	۲۳۱۴	۲۳۲۱	۲۳۰۷
۲۳۲۰	۲۳۰۸	۲۳۱۰	۲۳۱۵

دیگر:- یہ نقش مبارکہ سورہ رحمٰن کا ہے کوئی شخص اس نقش کو لکھ کر اپنے پاس رکھے گا اور اس سورۃ کی تلاوت کیا کرے گا گویا اس نے اپنی خوراک کے ہر لقمہ کا شکر ادا کیا روزی کشادہ ہوگی روزانہ ایکبار تلاوت کیا کرے۔ فیضانِ الٰہی سے سرفراز ہوگا

۷۸۶

۳۳۹۶	۳۴۰۹	۳۴۰۶	۳۴۰۳
۳۴۰۷	۳۴۰۲	۳۳۹۷	۳۴۰۸
۳۴۰۱	۳۴۰۴	۳۴۱۱	۳۳۹۸
۳۴۱۰	۳۳۹۹	۳۴۰۰	۳۴۰۵

دیگر:- یہ نقش سورۂ مبارکہ الواقعہ کا ہے صفاتِ کثیرہ کا مالک منجملہ ان کے جو کوئی اس نقش کو لکھکر اپنے پاس رکھے اور روزانہ ایکبار اس سورۃ کی تلاوت کیا کرے تمام عمر فقر و فاقہ سے ہمکنار نہ ہوگا

۷۸۶

۲۵۷۳۳	۲۵۷۴۷	۲۵۷۴۴	۲۵۷۴۱
۲۵۷۴۵	۲۵۷۴۰	۲۵۷۳۴	۲۵۷۴۳
۲۵۷۳۹	۲۵۷۴۲	۲۵۷۴۹	۲۵۷۳۰
۲۵۷۴۸	۲۵۷۳۶	۲۵۷۳۱	۲۵۷۴۲

ہر مراد بر آنے کیلئے اس آیہ کو روزانہ ستر بار باوضو رو بہ قبلہ بہ خلوص نیت صحت کیساتھ پڑھے۔ نقش یہ ہے۔

دیگر:۔ یہ نقش سورۂ مبارکہ منافقون کا ہے۔ جو کوئی شخص اس نقش کو لکھکر اپنے پاس رکھے اور روزانہ اس آیت کی تلاوت کرے، زنِ فاحشہ سے محفوظ رہے اور عورتوں کے شر سے امان میں رہے دشمن نقصان نہ پہونچا سکے

۷۸۶

۱۳۳۰۶	۱۳۳۳۰	۱۳۳۱۷	۱۳۳۱۳
۱۳۳۱۸	۱۳۳۱۲	۱۳۳۰۷	۱۳۳۱۹
۱۳۳۱۱	۱۳۳۱۵	۱۳۳۲۲	۱۳۳۰۸
۱۳۳۲۱	۱۳۳۰۹	۱۳۳۱۰	۱۳۳۱۶

دیگر:۔ یہ نقش سورۂ نٓ والقلم کا ہے۔ جو کوئی اپنے پاس رکھے کبھی درد سر میں مبتلا نہ ہو اور نہ چکر آئے ہر مہمات کی آسانی کیلئے شنات کے یار اس آیہ کو پڑھے۔

۷۸۶

۲۳۴۱۹	۲۳۴۳۳	۲۳۴۳۰	۲۳۴۲۶
۲۳۴۳۱	۲۳۴۲۵	۲۳۴۲۰	۲۳۴۳۲
۲۳۴۲۴	۲۳۴۲۸	۲۳۴۳۵	۲۳۴۲۱
۲۳۴۳۴	۲۳۴۲۲	۲۳۴۲۳	۲۳۴۲۹

دیگر:۔ یہ نقش سورۂ کافرون کا ہے۔ جو کوئی اس نقش کو لکھ کر اپنے پاس رکھے گا ثواب بے حساب پائے گا۔ اور جو کوئی روزانہ اس سورۃ مبارکہ کی تلاوت کریگا کبھی ذلیل و خوار نہ ہوگا۔

۷۸۶

۷۰۰	۷۱۴	۷۱۱	۷۰۷
۷۱۲	۷۰۶	۷۰۱	۷۱۳
۷۰۵	۷۰۹	۷۱۶	۷۰۲
۷۱۵	۷۰۳	۷۰۴	۷۱۰

دیگر:۔ یہ نقش سورۃ والناس کا ہے جو کوئی اس نقش کو لکھ کر اپنے بازو پر باندھے گا اور روزانہ تلاوت اس سورۃ کی کرے گا کبھی ذلیل و خوار نہ ہوگا۔ دشمنوں کے شر سے محفوظ رہے گا۔ اور اگر دشمن دشمنی پر آمادہ ہوں گے تو وہ خود ذلیل اور تباہ ہوں گے اور پھر تو وہ سب کے سرنگوں ہو جائیں گے یا پھر نام و نشان تک باقی نہ رہے گا۔

۷۸۶

۱۳۱۶	۱۳۳۰	۱۳۲۷	۱۳۲۳
۱۳۲۸	۱۳۲۲	۱۳۱۷	۱۳۲۹
۱۳۲۱	۱۳۲۵	۱۳۳۲	۱۳۱۸
۱۳۳۱	۱۳۱۹	۱۳۲۰	۱۳۲۶

۷۸۶

۴۷۱۹	۴۷۳۳	۴۷۳۰	۴۷۲۶
۴۷۳۱	۴۷۲۵	۴۷۲۰	۴۷۳۲
۴۷۲۴	۳۷۲۸	۴۷۳۵	۴۷۲۱
۴۷۳۴	۴۷۲۲	۴۷۲۳	۴۷۲۹

دیگر:۔ یہ نقش سورۃ انا فتحنا کا ہے جو کوئی اس نقش کو لکھ کر اپنے پاس رکھے گا جس امر کیلئے جائز طور پر چاہے گا فتح پائے گا اور بقول عاملین جنات حضرت رسالتمآبؐ کے ہمراہ داخل بہشت ہو گا۔

۷۸۶

۲۹۸۷۸	۲۹۸۹۲	۲۹۸۸۹	۲۹۸۸۵
۲۹۸۹۰	۲۹۸۸۴	۲۹۸۷۹	۲۹۸۹۱
۲۹۸۸۳	۲۹۸۸۷	۲۹۸۹۴	۲۹۸۸۰
۲۹۸۹۳	۲۹۸۸۱	۲۹۸۸۲	۲۹۸۸۸

دیگر:۔ یہ نقش مبارکہ سورۃ ذاریات کا ہے جو کوئی اس کو لکھکر اپنے پاس رکھے گا وقتِ سکرات آسانی ہوگی قبر میں روشنی ہوگی۔ دفع قحط اور ارزانی غلہ کیلئے اس آیہ کو روزانہ ستر بار پڑھے انشاءاللہ قحط دفع ہو اور غلہ سستا ہو۔

تحفظ بابت مسافر:۔ بارہا کا آزمودہ ہے کہ کسی کے سفر میں جاتے وقت اگر ۴۱ بار سورۂ فاتحہ پڑھکر جانے والے پر دم کرے تو انشاءاللہ وہ مسافر بعافیت واپس آویگا

بابت خیر و برکت اگر کوئی شخص جمعہ کے بعد عصر کے خالی جگہ میں ۱۰۵ بار آیتہ الکرسی پڑھے اور جمعہ جمعہ اس سلسلے کو جاری رکھے تو خیر و برکت کا ایسا سلسلہ جاری ہو کہ وہم و گمان نہ ہو

دیگر:۔ مذہبی کتابوں میں تحریر ہے کہ سورۂ اخلاص کو فضیلت ایک تہائی قرآن کے برابر حاصل ہے یعنی جو کوئی سورۂ قل ہو اللہ کی ہمیشہ وظیفہ خوانی کرتا ہے گا اس پر خیر و برکت کی بارش ہوتی رہے گی اور وہ ہر قسم کے شر و فساد سے محفوظ رہے گا۔

تحفظ از جمیع آفات:۔ اگر منظور ہے کہ گھر کا ہر فرد جملہ آفات سے محفوظ رہے اور مال و اسباب پر بھی آنچ نہ آوے تو اس استغفار کو ۲۵ بار روزانہ پڑھا کرے خلاق عالم اسکو ہر قسم کی آفتوں سے بچائے گا۔ اور وہ استغفار یہ ہے۔ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الْعَظِیْمَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ الَّذِیْ لَا یَمُوْتُ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ

واسطے سن ہونے پاؤں کے:۔ اگر کسی شخص کا پاؤں سن ہو جاتا ہے تو جب

ایسی حالت ہو تو درود شریف بکثرت پڑھے، انشاءاللہ شکایت جاتی رہے گی۔

دافع شرارت جانوران اسپ وغیرہ:۔ اگر بروقت ہونے سوار یا بعد سوار ہونے اثناء راہ میں وہ جانوران جو سواری کے کام میں لائے جاتے ہیں دوران سواری راکب سے شرارت پر آمادہ ہوں تو راکب کو چاہیئے کہ مرکب کے کان میں آہستہ سے یہ آیت پڑھے انشاءاللہ شرارت جانور کو جاتی رہے گی اور بہت شائستہ ہو جائے گا اور وہ آیت یہ ہے۔
بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط اَفَغَیْرَ دِیْنِ اللّٰہِ یَبْغُوْنَ وَلَہٗٓ اَسْلَمَ مَنْ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ طَوْعًا وَّکَرْھًا وَّاِلَیْہِ یُرْجَعُوْنَ ۝

خوبصورت پسر تولد ہونیکی دعا:۔ اگر تمنا ہے کہ آپکے یہاں بھی اولاد صالح اور خوبصورت پیدا ہو تو چاہیئے کہ مقاربت سے قبل جب عورت ماہواری سے فارغ ہو کر غسل کرنے تو پاک و صاف کاغذ پر خوشخط اور صحیح اعراب کے ساتھ سورۂ یوسف کو تحریر کرے اور خوشبوئے بخورات سے معطر کر کے بعد کرنے موم جامہ عورت کے گلے میں ڈالے پھر بعد ادائے نماز مغربین دو رکعت نماز حاجت بابت تولد ہولے پسر خوبصورت بجالادے اور اپنے پیدا کرنے والے سے دعا کرے اس کے بعد ایکمرتبہ سورۂ یوسف کی تلاوت کرے اور جب سب سو جائیں تب اپنی زوجہ سے ہمبستر ہو دوسرے روز بعد غسل علاوہ تعویذ کے کہ وہ بدستور عورت کے گلےمیں پڑا ہوا ہے بالکل یہی عمل کرے البتہ تعویذ کو دھونی دے لے اور اس شب پھر زوجہ سے ہمبستر ہو تیسری شب پھر یہی عمل کرے اور ہمبستر ہو انشاءاللہ ان تینوں شبوں میں حمل قرار پا جائے گا اور اولاد خوبصورت پیدا ہو گی۔

پھوڑا پھنسی اور زخم:۔ جس کسی کے پھوڑا، پھنسی یا اور کسی طرح کا زخم ہو جائے تو پہلے اپنے کلمے والی انگلی میں لب لگا کر مٹی پر رکھے اور پھر اس کو اٹھا کر آہستہ آہستہ زخم پر ملے اور اس دعا کو پڑھتا جائے۔ بِسْمِ اللّٰہِ تُرْبَۃُ اَرْضِنَا بِرِیْقَۃِ بَعْضِنَا یُشْفٰی سَقِیْمُنَا بِاِذْنِ رَبِّنَا۔ انشاءاللہ مریض اچھا ہو جائیگا۔

برائے کرل یا کنپیڑا:۔ جس کسی کے کرل یعنی کان کے پاس ورم ہو جائے جس کو کنپیڑا بھی کہتے ہیں اس ورم پر انگلی سے لکھے وَلَوْ اَنَّ قُرْاٰنًا سُیِّرَتْ بِہِ

الجبال او قطعت بہ الارض او کلم بہ الموتی بل اللہ الا من جمیعا۔
انشاء اللہ تعالیٰ وہ ورم جاتا رہے گا۔

برائے قوتِ حافظہ:۔ اگر کسی شخص کا حافظہ کمزور ہے تو اس کے حق میں بہتر ہے کہ سورہ الم نشرح زعفران اور گلاب کے محلول سے چینی کی پلیٹ پر لکھ کر شخص مذکور کو ایسی پانچ پلیٹیں دھو کر پلانی چاہیئے۔

ٹڈی اور پسو:۔ ٹڈیوں اور پسوؤں کی زیادتی انسان کو پریشانیوں اور تکالیف امراض میں مبتلا کر دیتی ہے چنانچہ جب ٹڈیوں آمد ہو یا پسوؤں کی زیادتی تو انکے رفع کرنے کیلئے چار رقعوں پر یہ آیت لکھے اور کھیت کے چاروں کونوں پر دفن کر دے انشاء اللہ ٹڈیوں سے وہ فصل محفوظ رہیگی اور وہ آیہ یہ ہے۔ وَاِذَا تَوَلّٰی سَعٰی فِی الْاَرْضِ لِیُفْسِدَ فِیْهَا وَیُهْلِكَ الْحَرْثَ وَالنَّسْلَ وَاللّٰهُ لَا یُحِبُّ الْفَسَادَ۔ اور پسوؤں کیلئے ایک پیالے پانی پر وَمَا لَنَا اَلَّا نَتَوَكَّلَ عَلَی اللّٰهِ وَقَدْ هَدٰنَا سُبُلَنَا آخر آیت تک سات بار پڑھے اور پھر کہے اِنْ كُنْتُمْ اٰمَنْتُمْ بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ اَیَّتُهَا الْبَرَاغِیْثُ فَكُفُّوْا عَنَّا شَرَّكُمْ اِذَاكُمْ اور اس پانی کو چارپائی کے چاروں پایوں کے گرد چھڑک دے اور چین سے سوئے پسو اس رات کو قطعی نہ ستائیں گے۔

مرد کے کھل جانے میں:۔ اگر کسی عورت نے اپنی خباثت کی بنا پر مرد کو بند کر دیا ہو یعنی وہ عورت پر قادر نہ ہو رہا ہو تو چاہیئے کہ وہ سورت لم یکن الذین کفروا ایک پاک برتن میں صاف لکھے کہ کوئی حرف اس کا مٹا ہوا نہ ہو اور اسے دھو کر پئے اور تین دن تک اسی طرح عمل کرے انشاء اللہ کھل جاوے اور عورت پر بخوبی قادر ہو۔

آسانی وضع حمل:۔ اگر بروقتِ ولادت دردِ زہ کی وجہ سے تکلیف کا احساس حاملہ کو زیادہ ہو رہا ہو تو وَاٰیَةٌ لَّهُمُ الَّیْلُ سے تَقْدِیْرُ الْعَزِیْزِ الْعَلِیْمِ تک ایک کاغذ پر لکھے اور نجاست سے بچاتے ہوئے حاملہ کی ران پر باندھے ولادت بہ آسانی ہوگی بعد ولادت فوراً کھول ڈالے۔

سگ گزیدہ:۔ اگر کسی شخص کو کتے نے کاٹ کھایا ہو تو اِنَّهُ عَلِیْمٌ الْحَكِیْمُ لکھ لکھ کر

دھو کر پلائے انشااللہ مریض مذکور الصدر فوراً شفا پائے ۔

مار گزیدہ :۔ اگر کسی شخص کو سانپ نے کاٹ لیا ہو خواہ وہ سانپ کسی قسم کا ہو تو اس وقت یہی دونوں اسم مبارک اَلْعَلِیْمُ اَلْحَکِیْمُ کو لکھ کر اور روغن زیتون میں ملا کر ایسے مریض کو کھلا دے انشااللہ شفا پائے ۔

بھیڑیئے اور بکری میں محبت :۔ عنوان سن کر تعجب ضرور ہوگا اس لئے کہ بھیڑیا ازلی دشمن بکریوں کا ہے پھر ان دونوں میں باہم دوستی کیسی؟ لیکن معلوم ہونا چاہیئے کہ عمل میں سب کچھ قوت ہے اور اس کے ذریعہ سے کیا کچھ نہیں ہو جاتا البتہ عامل کامل کی ضرورت ہوتی ہے، عمل تو وہ چیز ہے کہ بھیڑیا تو بھیڑ یا شیر عامل کے سامنے بھیگی بلی بن جاتا ہے بہر حال جس کسی کے بکریوں کے ریوڑ کو بھیڑیا نقصان پہونچا رہا ہو اسے چاہیے کہ بھیڑیا اور بکری ان دونوں کی اس طرح تکبیر کرے :۔ ذ ۔ ی ۔ ب م ح ب ت غ ن م اور اس کو محبت کی نظر سے مربع عشاری میں بطریق تکبیر سیبہ کی تختی میں شنبہ کے دن کھودے اور جہاں بکریاں باندھی جاتی ہوں وہاں دفن کر دے پھر دیکھے کہ بھیڑیئے اور بکری میں کیسی محبت ہوتی ہے ۔

ذ	ی	ب	م	ح	ب	ت	غ	ن	م
ی	ب	م	ح	ب	ت	غ	ن	م	ذ
ب	م	ح	ب	ت	غ	ن	م	ذ	ی
م	ح	ب	ت	غ	ن	م	ذ	ی	ب
ح	ب	ت	غ	ن	م	ذ	ی	ب	م
ب	ت	غ	ن	م	ذ	ی	ب	م	ح
ت	غ	ن	م	ذ	ی	ب	م	ح	ب
غ	ن	م	ذ	ی	ب	م	ح	ب	ت
ن	م	ذ	ی	ب	م	ح	ب	ت	غ
م	ذ	ی	ب	م	ح	ب	ت	غ	ن

عمل صحت جسمانی:- اگر کسی کو فکر اپنے کو توانا اور تندرست رکھنے کی ہو تو اسکو چاہیے کہ اپنے کو ہمہ وقت پاک و صاف رکھے لبعدۂ تفکرات کو دلمیں جگہ نہ دے اور غلیظ قلب نہ ہو یعنی ایسی استعمال انگیز باتیں کہ جس سے قوت شہوانیہ کے بھڑکنے میں مدد ملے اسکا تصور تک نہ کرے۔ نماز گزار بھی ہو بلکہ نماز نافلہ بھی شروع کر دے تو بہتر ہے اسکے بعد روزانہ سونے سے پہلے سورۂ قل ہو اللہ احد اور سورہ قل اعوذ برب الناس اور قل اعوذ برب الفلق خلوص نیت پڑھ کر دونوں ہاتھوں پر دم کرے اور پھر ان ہاتھونکو تمام جسم پر پھیرے اور قدرت خداوند عالم کا مشاہدہ کرے۔ **تقویت قلب**:- تقویت قلب کے حاصل کرنے اور وساس شیطانی سے محفوظ رہنے کیلئے روزانہ بلاناغہ پانچسو بار لاحول ولا قوۃ الا باللہ پڑھے اور جب سیکڑے کی تعداد پر پہونچے تو اس طرح پڑھے لاحول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم ط انشاءاللہ قلب قوی ہو گا اور وسواس شیطانیہ کا دخل نہ ہونے پائے گا۔

حفاظت زن حاملہ:- نقش مبارکہ سورۃ الحاقہ کا ہے فوائد کثیرہ کا مالک ہے منجملہ ان کے اگر یہ روز جمعہ اوّل ساعت زہرہ میں لکھ کر زن حاملہ کے گلیمیں ڈالا جائیگا تو زن مذکورہ اور جنین ہر قسم کی بلیات سے محفوظ رہیں گے اور انشاءاللہ ان کو کسی طرح کا گزند نہ پہونچ سکے گا مگر یہ حفاظت اسی وقت تک قائم رہے گی جب تک کہ نقش زن مذکور کے گلیمیں پڑا رہے گا۔

۷۸۶

۲۴۲۲	۲۴۳۶	۲۴۳۲	۲۴۲۹
۲۴۳۳	۲۴۲۸	۲۴۲۳	۲۴۳۵
۲۴۲۷	۲۴۳۰	۲۴۳۸	۲۴۲۴
۲۴۳۷	۲۴۲۵	۲۴۲۶	۲۴۳۱

نقش دیگر:- یہ نقش جلیل القدر سورۂ طلاق کا ہے جو شخص اس نقش کو لکھ کر اپنے پاس رکھے اور مجامعت سے پہلے تین بار پڑھے بخوبی عورت پر قادر ہو۔ مریض کو لکھ کر پلائے انشاءاللہ تعالیٰ وہ شفایاب ہو نیز اور اور بہت سے فوائد اس نقش سے وابستہ ہیں جو ہر ممکنہ مدد کریں گے۔

۲۰۵۹۵	۲۰۶۰۹	۲۰۶۰۶	۲۰۶۰۲
۲۰۶۰۷	۲۰۶۰۱	۲۰۵۹۶	۲۰۶۰۸
۲۰۶۰۰	۲۰۶۰۴	۲۰۶۱۱	۲۰۵۹۷
۲۰۶۱۰	۲۰۵۹۸	۲۰۵۹۹	۲۰۶۰۵

۷۸۶

۲۴۸۹۸	۲۴۹۰۱	۲۴۹۰۴	۲۴۸۹۱
۲۴۹۰۳	۲۴۸۹۲	۲۴۸۹۷	۲۴۹۰۲
۲۴۸۹۳	۲۴۹۰۶	۲۴۸۹۹	۲۴۸۹۶
۲۴۹۰۰	۲۴۸۹۵	۲۴۸۹۴	۲۴۹۰۵

تحفظ از عذاب قبر:- یہ نقش مبارکہ سورۂ ملک کا ہے اس نقش کا رکھنے والا ہر طرح سے فائدہ میں رہتا ہے مخصوص عذابِ قبر اور سوال و جواب نکرین سے اماں میں رہے گا۔

دیگر:- چونکہ نقش سورۂ یٰسٓ کے خواص بے پناہ ہیں لہذا اس نقش کا تذکرہ حسب موقع بار بار آیا ہے۔ پوشیدہ نہ رہے کہ یہ نقش جملہ مکافات کیلئے گلاب و زعفران سے لکھ کر پلائیں۔ اگر کند ذہن ہے تو ذہن تیز ہو جائے گا۔ جس عورت کے بچہ نہ ہو پیئے اور شوہر سے قربت حاصل کرے انشاء اللہ صاحبِ اولاد ہو گی۔ مرد بستہ پئے کشادہ ہو۔ عزت بنے فراخی حاصل ہو گی۔ عامل لکھ کر اپنے پاس رکھے اس کا عمل زائل نہ ہو گا۔ جادو کارگر نہ ہو۔ آسیب کا گزر نہ ہو اس نقش کے پینے سے غصہ فرو ہو جاتا ہے نیز اور بہت سے فائدے ہیں جو وقتاً فوقتاً صاحب نقش پر ظہور پذیر ہوتے رہتے ہیں۔

۷۸۶

۱۰۳۳۱۱	۱۰۳۳۱۴	۱۰۳۳۱۷	۱۰۳۳۰۴
۱۰۳۳۱۶	۱۰۳۳۰۵	۱۰۳۳۱۰	۱۰۳۳۱۵
۱۰۳۳۰۶	۱۰۳۳۱۹	۱۰۳۳۱۲	۱۰۳۳۰۹
۱۰۳۳۱۳	۱۰۳۳۰۸	۱۰۳۳۰۷	۱۰۳۳۱۸

دیگر:- یہ نقش پاک حٰمٓ عٓسٓقٓ کا ہے جو کوئی اس نقش کو باوضو لکھ کر اپنے پاس رکھے گا، سلطانِ جابر و قاہر بھی اس کے ساتھ لطف و محبت سے پیش آئے گا اور اس کا کوئی کار دنیا دی جائز ایسا نہ ہو گا جس میں کسی قسم کی رکاوٹ پیدا ہو۔

۷۸۶

۵۰۰۳۳۴	۵۰۰۳۳۷	۵۰۰۳۴۱	۵۰۰۳۲۷
۵۰۰۳۴۰	۵۰۰۳۲۸	۵۰۰۳۳۳	۵۰۰۲۳۸
۵۰۰۳۲۹	۵۰۰۳۴۳	۵۰۰۳۳۵	۵۰۰۳۳۲
۵۰۰۳۳۶	۵۰۰۳۳۱	۵۰۰۳۳۰	۵۰۰۳۴۲

دیگر:- یہ نقش جلیل القدر سورۂ طٰہٰ کا ہے جو کوئی اس نقش کو لکھ کر اپنے اپنے پاس رکھے گا جادو و سحر کے اثرات سے محفوظ رہے گا۔ آسیب گزند نہ پہونچا

۷۸۶

۹۹۸۲۰	۹۹۸۲۳	۹۹۸۲۷	۹۹۸۱۳
۹۹۸۲۶	۹۹۸۱۴	۹۹۸۱۹	۹۹۸۲۴
۹۹۸۱۵	۹۹۸۲۹	۹۹۸۲۱	۹۹۸۱۸
۹۹۸۲۲	۹۹۸۱۷	۹۹۸۱۶	۹۹۸۲۸

سکے گا اور اس کے بچے باہمی میل اور محبت سے اور انتہائی یگانگت یعنی یہ الفاظ دیگر یک جان دو قالب ہو کر رہیں گے ہر پنجشنبہ کے دن اس تعویذ کو خوشبو سے معطر کر دیا کرے۔

۷۸۶

۱۱۳۶۵۵	۱۱۳۶۵۰	۱۱۳۶۵۷
۱۱۳۶۵۶	۱۱۳۶۵۴	۱۱۳۶۵۲
۱۱۳۶۵۱	۱۱۳۶۵۸	۱۱۳۶۵۳

دیگر | یہ نقش مثلث سورۂ نمل کا ہے اور درندگان مردم آزار سے حفاظت رہتی ہے دو نقش تیار کرے ایک اپنے پاس رکھے اور دوسرا گھر کے اندر صندوق میں رکھ دے گھر سانپ بچھو اور دیگر جانوروں کے گزند سے محفوظ رہے گا حاجت برآنے کیلئے اس آیہ مبارکہ کو سات روز تک روزانہ ایک مرتبہ پڑھے۔

۷۸۶

۸۴۴۷۴	۸۴۴۶۹	۸۴۴۷۶
۸۴۴۷۵	۸۴۴۷۳	۸۴۴۷۱
۸۴۴۷۰	۸۴۴۷۷	۸۴۴۷۲

دیگر | یہ نقش جلیل سورۂ سبا کا ہے جو کوئی اس نقش کو لکھ کر اپنے پاس رکھے گا تمام بلیات سے محفوظ رہے گا۔ ظالم کی مقہوری کیلئے اس نقش کو لکھ کر اپنے پاس رکھے اور سات بار روزانہ اس سورت کی تلاوت کیا کرے۔ جانوروں کی گزند سے بھی محفوظ رہے گا۔

دیگر | یہ نقش سورۂ زمر کا ہے جو کوئی اس نقش کو لکھ کر اپنے پاس رکھے گا عزوجاہ حاصل کریگا۔ ہر روز سات بار اس آیت کی تلاوت کی کرنے اور اس نقش کو بازو پر باندھے انشاءاللہ تعالیٰ مال و متاع میں برکت ہوگی عاملین مجرب بتاتے ہیں

۷۸۶

۱۰۲۱۹۶	۱۰۲۱۹۱	۱۰۲۱۹۸
۱۰۲۱۹۷	۱۰۲۱۹۵	۱۰۲۱۹۳
۱۰۲۱۹۲	۱۰۲۱۹۹	۱۰۲۱۹۴

دیگر:۔ یہ نقش سورۂ کا ہے۔ جو کوئی اس نقش کو لکھ کر لڑکے کے گلے

۷۸۶

۱۰۲۱۹۸	۱۰۲۱۹۱	۱۰۲۱۹۶
۱۰۲۱۹۳	۱۰۲۱۹۵	۱۰۲۱۹۷
۱۰۲۱۹۴	۱۰۲۱۹۹	۱۰۲۱۹۲

میں ڈالے، لڑکا جمیع آفات میں مبتلا نہ ہوگا اور امان میں رہے گا اور اگر لکھ کر اپنے پاس رکھے گا جملہ بدگویوں سے محفوظ رہے دشمن اگر اس کے خلاف محاذ بنانا چاہے تو اپنے ارادے میں کامیاب نہ ہو سکے اور خود ذلیل ورسوا ہو۔

دیگر:- نقش مبارکہ سورۂ قصص کا ہے بہت بڑے بڑے اوصاف اس نقش سے ہویدا ہوتے ہیں جنکا ضبط تحریر میں لانا ایک امر ناممکن ہے مختصراً یہ کہ اس نقش کو لکھ کر سامنے رکھیں اور غائب کی حاضری کیلئے چودہ ۱۴ روز تک اس آیہ کو پانچ بار روزانہ بہ رجوع قلب تلاوت کریں انشاءاللہ غائب لوہے کی دیوار توڑ کر حاضر ہوگا۔ بعدہٗ نذر جناب حضرت امیر المؤمنین علی علیہ السلام دلا کر نمازگزاروں میں تقسیم کریں۔ درد شکم - درد گردہ - استسقاء وجذام کیلئے لکھ کر پلائیں اور اگر مریض حاضر نہیں ہے، مقام دور دراز پر ہے تو ایکہزار بار پڑھیں انشاءاللہ تعالیٰ مرض متعلقہ سے شفا ہوگی۔

۷۸۶

۱۰۱۷۷۲	۱۰۱۷۸۶	۱۰۱۷۸۳	۱۰۱۷۷۹
۱۰۱۷۸۴	۱۰۱۷۷۸	۱۰۱۷۷۳	۱۰۱۷۸۵
۱۰۱۷۷۷	۱۰۱۷۸۱	۱۰۱۷۸۸	۱۰۱۷۷۴
۱۰۱۷۸۷	۱۰۱۷۷۵	۱۰۱۷۷۶	۱۰۱۷۸۲

۷۸۶

۱۸۴۸۱۵	۱۸۴۸۲۹	۱۸۴۸۲۶	۱۸۴۸۲۳
۱۸۴۸۲۷	۱۸۴۸۲۲	۱۸۴۸۱۶	۱۸۴۸۲۸
۱۸۴۸۲۱	۱۸۴۸۲۴	۱۸۴۸۳۱	۱۸۴۸۱۷
۱۸۴۸۳۰	۱۸۴۸۱۸	۱۸۴۸۲۰	۱۸۴۸۲۵

دیگر:- یہ نقش مبارکہ سورۂ نساء کا ہے اور بہت جلیل القدر نقش ہے۔ عورت اگر فاحشہ ہو اس سورت کو سات بار پڑھ کر پانی پردم کریں اور پلادیں آوارگی جاتی رہیگی زن اور شوہر میں موافقت نہ ہو تو اس سورت کو پانی یا شربت پر سات بار دم کرکے پلادیں باہمی الفت ہو جائے گی۔ زعفران وگلاب سے لکھ کر دھو کر پلانے سے خفقان دور ہوتا ہے۔ عاملین تحریر فرماتے ہیں کہ اس نقش کا اپنے پاس میں رکھنے والا دنیا کے مکروہات سے محفوظ رہے گا۔

دیگر:- یہ نقش مبارکہ سورۂ حجر کا ہے جو کوئی اس سورہ کو اور اس نقش کو لکھ کر اپنے مال و متاع میں رکھے گا وہ مال و متاع چور وڈاکو کے تصرف میں جانے سے محفوظ رہے گا اور مال تجارت پر پڑھ کر دم کرنے سے خیر و برکت ہوگی۔

۷۸۶

۵۸۹۰۶	۵۸۸۹۹	۵۸۹۰۴
۵۸۹۰۱	۵۸۹۰۳	۵۸۹۰۵
۵۸۹۰۲	۵۸۹۰۷	۵۸۹۰۰

دیگر:- نقش مندرجہ ذیل کی تعریف و توصیف کئی ایک عملیات کی مستند کتابوں میں نظر سے گزری پھر اسی نقش کو جناب اسد رضا صاحب نوگانوی کی خاندانی بیاض میں اتفاقیہ نظر سے آشنا ہونا پڑا چنانچہ نتیجہ یہ نکلا کہ زبان بندی دشمنان میں بہت بہتر نقش ہے ترکیب اس کی یہ ہے کہ اس نقش کو ساعتِ عطارد میں لکھے اور موم جامہ کر کے موش کے سوراخ میں بند کر دیں زبان دشمن کی بند ہو جائے گی۔ نہایت مجرب ہے اور نئے طریقے سے لکھا گیا ہے۔

۱۱۱۶ ۲ص ۲ص ۶ ۱ص ۷۱ ۲ص ص ط
ط ہ ۶ ع سو سہ ہ او ۳ لا سہ ۲ص اسہ
۱۱ د ۲ ۳ ط ط ص ۱۱ ۶ ۲۲ ۸ الث ص دو
ط ط سہ ۱۱ ۶ ا ص ۳ ۱۱ العجیبک الساء
ط ۳ ۶ ا سہ ۱۱۱ ۶۶ ۲ ۱۱۱ لرالوحا ۳ عہ
الوحا الساعہ الساعہ او ھ ھ

دیگر:- یہ نقش سورۂ زخرف کا ہے جو کوئی اس نقش کو لکھ کر اپنے پاس رکھے گا حاکموں کے قہر سے محفوظ رہے گا۔ جملہ مہمات کیلئے سات بار روزانہ پڑھے۔

۷۸۶

۸۶۹۰۲	۸۶۸۹۵	۸۶۹۰۰
۸۶۸۹۷	۸۶۸۹۹	۸۶۹۰۱
۸۶۸۹۸	۸۶۹۰۳	۸۶۸۹۶

دیگر:۔ یہ نقش سورۂ دخان کا ہے بہت سے اموریں کام آتا ہے، مخصوص امر مشکل کیلئے اس نقش کو لکھ کر بازو پر باندھے اور اول و آخر گیارہ گیارہ درود شریف اور درمیان میں سات بار اس سورہ کو پڑھے نیز مرض پیچش میں اس نقش کو لکھے اور گھول کر پلائے انشااللہ شفا ہوگی۔

۷۸۶

۲۴۴۴۰	۲۴۴۵۳	۲۴۴۵۰	۲۴۴۴۷
۲۴۴۵۱	۲۴۴۴۶	۲۴۴۴۱	۲۴۴۵۲
۲۴۴۴۵	۲۴۴۴۸	۲۴۴۵۵	۲۴۴۴۲
۲۴۴۵۴	۲۴۴۴۳	۲۴۴۴۴	۲۴۴۴۹

دیگر:۔ یہ نقش مبارکہ سورۂ احقاف کا ہے جو کوئی اسی نقش کو لکھ کر مسحور کے گلےمیں ڈالنے اور پلائے تو سحر کے اثرات باطل ہوں اور اگر اس نقش کو باوضو لکھ کر اپنے پاس رکھے تو بھوت اور دیگر بلیات سے محفوظ رہے گا۔

۷۸۶

۱۸۴۳۶	۱۸۴۴۹	۱۸۴۴۶	۱۸۴۴۳
۱۸۴۴۷	۱۸۴۴۲	۱۸۴۳۷	۱۸۴۴۵
۱۸۴۴۱	۱۸۴۴۴	۱۸۴۵۱	۱۸۴۳۸
۱۸۴۵۰	۱۸۴۳۹	۱۵۴۴۰	۱۸۴۴۵

دیگر:۔ یہ نقش سورۂ جلیل صف کا ہے اگر کسی کا فرزند ناخلف ہو اس . . . . سورت کو تین مرتبہ پڑھ کر اس پر دم کریں مطیع ہوگا۔ اگر مسافر اپنے پاس رکھے بخیریت گھر پر واپس آویگا اور جو کوئی اس نقش کو لکھ کر اپنے پاس رکھے خاندان کے بقیہ افراد اس کے مطیع رہیں گے۔

۷۸۶

۱۴۷۵۷	۱۴۷۷۱	۱۴۷۶۷	۱۴۷۶۴
۱۴۷۶۸	۱۴۷۶۳	۱۴۷۵۸	۱۴۷۷۰
۱۴۷۶۲	۱۴۷۶۵	۱۴۷۷۳	۱۴۷۵۹
۱۴۷۷۲	۱۴۷۶۰	۱۴۷۶۱	۱۴۷۶۶

دیگر:۔ یہ نقش سورۂ حجرات کا ہے اس نقش کو لکھ کر حاملہ کے گلے میں ڈالیں ولادت بہ آسانی ہوگی اور بچہ توانا و تندرست پیدا ہوگا ہر مرض سے شفا حاصل کرنے کیلئے دس مرتبہ پڑھے انشااللہ مریض شفا پائے۔

۷۸۶

۲۵۷۱۵	۲۵۷۲۸	۲۵۷۲۵	۲۵۷۲۲
۲۵۷۲۶	۲۵۷۲۱	۲۵۷۱۶	۲۵۷۲۷
۲۵۷۲۰	۲۵۷۲۳	۲۵۷۳۰	۲۵۷۱۷
۲۵۷۲۹	۲۵۷۱۸	۲۵۷۱۹	۲۵۷۲۴

دیگر:۔ یہ نقش سورۂ جمعہ کا ہے۔ جب زن و شوہر میں ناموافقت ہو تو بروز جمعہ اس

سورت کو تین مرتبہ پانی پر دم کر کے دونوں کو پلائیں انشاءاللہ دونوں زن وشوہر میں موافقت ہو اور جو کوئی لکھ کر اپنے پاس اس نقش کو رکھے گا۔ سامان خیر و برکت کے غیب سے فراہم ہوں گے۔

۷۸۶

۱۵۲۷۹	۱۵۲۸۲	۱۵۲۸۵	۱۵۲۷۲
۱۵۲۸۴	۱۵۲۷۳	۱۵۲۷۸	۱۵۲۸۳
۱۵۲۷۴	۱۵۲۸۷	۱۵۲۸۰	۱۵۲۷۷
۱۵۲۸۱	۱۵۲۷۶	۱۵۲۷۵	۱۵۲۸۶

دیگر:۔ یہ نقش بھگوڑوں کیلئے ہے جو گھر سے بغیر اطلاع بجائے لامعلوم بھاگ جاتے ہیں اور بعد میں بھی اپنا پتہ وغیرہ نہ دے کر اپنے اس فعل سے پریشان کرتے ہیں لہٰذا یہ نقش ایسے بھگوڑوں کی واپسی کیلئے بہت مجرب ہے۔ تفصیل ترکیب مندرجہ ذیل ہے بعد نقش دیکھئے

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ط

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ط

اسرافیل | یا محمدؐ یا علیؑ | تنکفیل

یا محمدؐ یا علیؑ

الٰہی گرد و سوئے خانہ
خویش قرار نہ گیرد

یا محمدؐ یا علیؑ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ط

اس نقش کو کام میں لانے کی ترکیب یہ ہے کہ عروج ماہ میں بروز جمعرات یا جمعہ اگر جمعرات کا دن ہے تو ساعت مشتری میں کہ اس روز کا عامل یہی ستارہ ہے اور سعد اکبر ہے اور اگر دن جمعہ کا ہے تو ساعت زہرہ میں کہ یہ دن اس ستارے سے متعلق ہے اولاً دو رکعت نماز حاجت

بہ خلوص نیت بجالا دے بعدہ، شیرنی پاک پاکیزہ پر نذر حضرات پنجتن پاک علیہم السلام بخورات کی بہترین خوشبو میں ولاکر قلم نیا کلک یا سرکنڈے کا اور سیاہی بھی تازہ بہ تازہ تیار کرے اور روبقبلہ ہوکر نقش مذکورہ مندرجہ صفحہ ۱۲۴ کو بہ رجوع قلب گر یختہ کی واپسی پر یقین محکم رکھتے ہوئے تیار کرے اور روبقبلہ کر کے ایسی جگہ باندھے کہ یہ نقش ہوا سے اچھی طرح حرکت کرتا رہے انشاء اللہ بھاگا ہوا لوٹ آئے گا۔ کاغذ کشادہ ہو تاکہ ہوا کے تھپیڑے اسے اچھی طرح حرکت دے سکیں۔ یہ واضح رہے کہ نقش یہاں جتنی تیزی سے حرکت کریگا گریختہ جہاں کہیں بھی ہوگا اپنے مقام پر وطن کی واپسی میں اسی قدر عجلت کریگا۔ مربع خرد میں بھاگے ہوئے کا نام لکھے۔

دیگر:۔ یہ نقش سورۂ تحریم کا ہے اس نقش کو ساعت سعید میں لکھ کر اپنے پاس رکھنے والا بہت جلد بار قرض سے سبکدوش ہوگا اور پھر کبھی مقروض نہ ہوگا۔ اللہ تعالیٰ غنی فرمائے گا۔ دربارہ غنا و دشمن سے تحفظ کیلئے روزانہ بلا ناغہ اکیس ۲۱ بار بعد وضو بعد نماز عشاء اس سورت کی تلاوت کرے مجرب ہے۔

۷۸۶

۱۲۳۰۷	۱۲۳۱۰	۱۲۳۱۳	۱۲۳۰۰
۱۲۳۱۲	۱۲۳۰۱	۱۲۳۰۶	۱۲۳۱۱
۱۲۳۰۲	۱۲۳۱۵	۱۲۳۰۸	۱۲۳۰۵
۱۲۳۰۹	۱۲۳۰۴	۱۲۳۰۳	۱۲۳۱۴

دیگر:۔ یہ نقش سورۂ مبارکہ مدثر کا ہے جو کوئی اس نقش کو لکھکر اپنے پاس باطہارت اپنے پاس رکھے اور روزانہ بلا ناغہ اس سورۂ پاک کی تلاوت پانچ بار کرے مدت قلیل میں امیر ہو

۷۸۶

۳۰۷۸۶	۳۰۷۸۱	۳۰۷۸۸
۳۰۷۸۷	۳۰۷۸۵	۳۰۷۸۳
۳۰۷۸۲	۳۰۷۸۹	۳۰۷۸۴

دیگر:۔ یہ نقش مبارکہ سورۂ مومن کا ہے جسم پر پھوڑے وغیرہ ہو جائیں یا اور کوئی بیماری لاحق ہو جائے تو ہر روز پانی پر دم کرے مریض کو پلائیں شفا ہوگی لکھکر دوکان میں رکھیں خریدار غیب سے پیدا ہونگے رنج و غم و دشمن دور ہونگے

۷۸۶

۹۳۱۳۰	۹۳۱۳۴	۹۳۱۳۷	۹۳۱۲۳
۹۳۱۳۶	۹۳۱۲۴	۹۳۱۲۹	۹۳۱۳۵
۹۳۱۲۵	۹۳۱۳۹	۹۳۱۳۲	۹۳۱۲۸
۹۳۱۳۳	۹۳۱۲۷	۹۳۱۲۶	۹۳۱۳۸

باب ۸

مزید نقوش سریع التاثیر آزمودہ ادعیہ

اس سے پہلے اس کتاب کا جو نسخہ مرتب کیا گیا تھا وہ سات الواب اور آٹھ جز یعنی ۱۲۸ صفحات پر مشتمل تھا اور اب یہ نسخہ شائقین کے بے حد اصرار پر ۳۲ صفحات کی اضافی صورت میں آٹھ الواب اور دس جز یعنی ۱۶۰ صفحات پر مرتب کرتے ہوئے شائقین کے پیش نظر ہے یوں تو اس کتاب کے اندر جس قدر دعائیں اور نقوش ضبط تحریر میں لائی گئی ہیں سب اپنی جگہ پر مستند اور کارآمد ہیں البتہ ان سے کام لینے والوں کو راسخ العقیدہ ضرور ہونا چاہیئے ورنہ بد اعتقادی سارے بنتے ہوئے کام بگاڑ دیتی ہے لہٰذا اس مقام پر بھی صاحبانِ ضرورت کو مشورہ دیا جاتا ہے کہ وہ اپنے عقائد کو اگر پختہ رکھتے ہوئے ان روحانی نسخہ جات سے امداد لیں گے تو انشاءاللہ تعالیٰ ضرور کامیاب و کامران ہوں گے۔

تحفظ اسقاط حمل اگر کسی عورت کا حمل ساقط ہو جاتا ہو تو اس کے تحفظ کے لئے چاہیئے کہ سورہ بینہ (پارہ ۳۰) کو خوشبویات کی روشنی میں باوضو سعید ستارے کی ساعت میں جب کہ دن بھی اسی سے متعلق ہو آب طاہر سے پاک سیاہی بنا کر پاک کاغذ پر قبلہ رخ ہو کر لکھے اور زن حاملہ کو چالیس دن تک پلائے انشاءاللہ حمل ساقط ہونے سے محفوظ رہے گا۔

حفاظت جنین جنین کی حفاظت اور اسقاط کے رونما ہونے کی صورت کو روکنے کیلئے آیاتِ مندرجہ ذیل کو پوست آہو پر لکھ کر ابتدائے حمل سے لے کر چالیس روز تک حاملہ کی حفاظت کیلئے رکھا جائے بعد چالیس روز کے

علیحدہ کر لیا جائے اور وضع حمل کے مہینے میں پھر زن حاملہ کے پاس بحفاظت رکھا جائے بعد ولادت زچہ سے لیکر بصورت تعویذ بعد موم جامہ بچے کے گلے میں ڈال دیا جائے تو بچہ تمام آفتوں سے محفوظ رہے گا۔ اور وہ آیات مبارکہ یہ ہیں:۔

وَ اَیُّوْبَ اِذْ نَادٰی رَبَّهٗۤ اَنِّیْ مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَ اَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ وَ كَشَفْنَا مَا بِهٖ مِنْ ضُرٍّ وَّ اٰتَیْنٰهُ اَهْلَهٗ وَ مِثْلَهُمْ مَّعَهُمْ رَحْمَةً مِّنْ عِنْدِنَا وَ ذِكْرٰى لِلْعٰبِدِیْنَ۔

انقطاع خون

اور جس عورت کو خون زیادہ آتا ہو یا آجائے تو اس وقت چاہیے کہ آیات مندرجہ ذیل کو اس کے دامن پر رکھے انشاء اللہ خون منقطع ہو جائے گا اور وہ یہ ہیں:۔

اِنَّ الَّذِیْ فَرَضَ عَلَیْكَ الْقُرْاٰنَ لَرَآدُّكَ اِلٰى مَعَادٍ لِكُلِّ نَبَاٍ مُّسْتَقَرٌّ لِكُلِّ نَبَاٍ مُّسْتَقَرٌّ لِكُلِّ نَبَاٍ مُّسْتَقَرٌّ لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ۔

زیادتی فہم و فراست مولود

منقول ہے کہ جس روز لڑکا خواہ لڑکی پیدا ہو تو اگر حاملہ عورت سات دانے خرمے کے کھالے تو اس کے خرمے کا یہ کھانا مولود کے فہم و فراست میں زیادتی کا باعث ہو گا۔

آسانی وضع حمل

اگر ولادت میں وقت اور درد زہ میں شدت ہو اور شدت برداشت سے باہر ہو تو مندرجہ ذیل دعا کو لکھ کر زن حاملہ کی ران پر باندھے انشاء اللہ تعالیٰ شدت درد میں کمی اور وضع حمل میں بہت آسانی پیدا ہو جائے گی بعد ولادت دعاء مذکورہ کو فوراً کھول لے اور نجاست سے بچائے رکھے۔

دعا یہ ہے۔ مِنْهَا خَلَقْنٰكُمْ وَ فِیْهَا نُعِیْدُكُمْ وَ مِنْهَا نُخْرِجُكُمْ تَارَةً اُخْرٰى یَا خَالِقَ النَّفْسِ وَ مُخَلِّصَ النَّفْسِ مِنَ النَّفْسِ فَرِّجْ عَنْهَا فَاَلْقَتْهُ سَوِیًّا بِاِذْنِ اللّٰهِ عَزَّ وَ جَلَّ۔

دیگر ۱:۔ برائے آسانی وضع حمل اگر اس شکل کو لکھ کر زن حاملہ کی بائیں ران پر باندھا جائے تو ولادت میں بہت آسانی ہو گی۔ بعد ولادت فوراً کھول لینا چاہیئے۔ شکل

ھمصمھا الھمسہ صمیمہ لھلا -

دیگر:- خواص السورہ میں اور دوسرے خواص کے ساتھ ساتھ یہ خاصیت بھی تحریر ہے کہ اگر وضع حمل میں سختی ہو رہی ہے یعنی دردِ زہ تو اٹھ رہا ہے مگر ولادت نہیں ہو رہی صورت میں حسب ذیل سورتیں مسیحائی کا کام کرتی ہیں چاہیئے کہ ان سورتوں میں سے کسی سورت کو بکمال طہارت کے ساتھ لکھ کر زن حاملہ کے باندھے اور بعد ولادت کھول لے انشا اللہ ولادت آسانی کے ساتھ ہوگی سورتیں یہ ہیں:- سورۂ ذاریات - سورۂ واقعہ - سورۂ انشقاق -

دیگر:- عاملین رقمطراز ہیں کہ اگر زن حاملہ پر سختی کے آثار ہویدا ہیں اور ولادت میں توقف ہو رہا ہے تو سورہ اِنَّآ اَنْزَلْنٰہُ کو معہ درود مبارکہ کے پڑھ کر دم کرے اگر حکم الٰہی ہے تو ولادت میں آسانی ہوگی -

طلب اولاد

منقول ہے کہ جس کے اولاد نہ ہوتی ہو اس کو چاہیئے کہ وہ ہر روز بلا ناغہ ایک چلہ تک بلا ناغہ سو مرتبہ استغفار پڑھے اور زن منکوحہ سے مباشرت کرے انشا اللہ صاحب اولاد ہوگا -

دیگر:- احادیث میں تحریر ہے کہ اگر کسی کو اولاد کی تمنا ہے تو اس کو چاہیئے کہ بعد عشاء دو رکعت نماز بابت طلب اولاد مثل نماز فجر کے بجالاوے اور آخری بار سجدے میں اس دعا کو پڑھے اور شب میں اپنی زوجہ سے ہمبستر ہو اکیس ۲۱ روز کے اندر انشا اللہ زن منکوحہ حاملہ ہو جائے گی - دعا یہ ہے - رَبِّ ھَبْ لِیْ مِنْ لَّدُنْکَ ذُرِّیَّۃً طَیِّبَۃً اِنَّکَ سَمِیْعُ الدُّعَآءِ رَبِّ لَا تَذَرْنِیْ فَرْدًا وَّاَنْتَ خَیْرُ الْوٰرِثِیْنَ -

دیگر:- اگر اولاد کی تمنا ہے تو چاہیئے کہ بعد الفراغ حیض زن منکوحہ کہ وہ غسل ماہواری سے فارغ ہو کر طیب و طاہر ہو جائے شب اول شوہر غسل کرکے زیر آسمان دو رکعت نماز حاجت پڑھے اور بارگاہ ایزدی سے بحوالہ حضرات محمدؐ و آل محمد علیہم السلام صاحب اولاد ہونے کی دعا مانگے اور ایک ہزار بار شیرینی پاک و پاکیزہ پر سورۂ اخلاص پڑھ کر دم کرے اور اس شیرینی کو خود کھائے اور زوجہ منکوحہ کھلائے بعدہ، قیام حمل کے ارادے سے زوجہ سے ہمبستر ہو تین شب یہی عمل کرے انشا اللہ بامراد ہوگا -

برائے قولنج وفالج وسل وصرع وغیرہ

کتب ہائے معتبرہ سے واضح ہے کہ بزرگان دین ارشاد فرماتے ہیں کہ قولنج اور مرض فالج کے لئے سورۃ الحمد اور سورۃ توحید اور سورۃ فلق اور سورۃ والناس کسی تختی پر لکھے پھر اس کے نیچے اس دعا کو لکھ کر بارش کے پانی سے دھوئے اور ناشتے کے وقت مریض اس کو پئے انشاءاللہ شفا پائے گا اور وہ دعا یہ ہے۔ اَعُوْذُ بِوَجْهِ اللّٰهِ الْعَظِیْمِ الْكَرِیْمِ وَبِعِزَّتِهِ الَّتِیْ لَا تُرَامُ وَبِقُدْرَتِهِ الَّتِیْ لَا یَمْتَنِعُ مِنْهَا شَیْءٌ مِنْ شَرِّ مَا فِیْهِ وَمِنْ شَرِّ مَا اَجِدُ مِنْهُ۔

دیگر:۔ جناب حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت ہے کہ جس کو رسل کا عارضہ لاحق ہو تو اسے چاہئے کہ وہ اس دعا کو تین بار پڑھے انشاءاللہ تعالیٰ مریض شفا پائے گا اور وہ دعا یہ ہے۔ یَا اَللّٰهُ یَا رَبَّ الْاَرْبَابِ وَسَیِّدَ السَّادَاتِ یَا اِلٰهَ الْاٰلِهَةِ وَیَا مَالِكَ الْمُلُوْكِ وَیَا جَبَّارَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اشْفِنِیْ وَعَافِنِیْ مِنْ دَائِیْ هٰذَا فَاِنِّیْ عَبْدُكَ وَابْنُ عَبْدِكَ اَتَقَلَّبُ فِیْ قَبْضَتِكَ وَنَاصِیَتِیْ بِیَدِكَ۔

دیگر:۔ جناب حضرت علی علیہ السلام سے روایت ہے کہ فرمایا آن حضرت نے کہ جس کسی کو صرع (مرگی) کا مرض ہو اس پر یہ دعا پڑھی جائے۔ عَزَمْتُ عَلَیْكَ یَا رِیْحُ بِالْعَزِیْمَةِ الَّتِیْ عَزَمَ بِهَا عَلِیُّ ابْنُ اَبِیْ طَالِبٍ عَلَیْهِ السَّلَامُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ عَلٰى جِنِّ وَادِی الصَّفْرَاءِ فَاَجَابُوْا وَاَطَاعُوْا كَمَا اَجَبْتَ وَاَطَعْتَ وَخَرَجْتَ عَنْ فُلَانِ بْنِ فُلَانَةَ (فلاں بن فلانہ کی جگہ مریض اور اس کی ماں کا نام لے۔

دیگر:۔ اس آیت کو صاحب صرع (مرگی والے) پر پڑھا جائے۔ وہ آیت یہ ہے اور اسی آیت کو لکھ کر مریض کے پاس رکھے:۔ وَمَا لَنَا اَلَّا نَتَوَكَّلَ عَلَى اللّٰهِ وَقَدْ هَدٰىنَا سُبُلَنَا وَلَنَصْبِرَنَّ عَلٰى مَا اٰذَیْتُمُوْنَا وَعَلَى اللّٰهِ فَلْیَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُوْنَ۔

دیگر:۔ خواص سورۃ میں ہے البقرۃ کو لکھ کر صاحبِ صرع پر باندھنا صرع کو

زائل کرتا ہے۔ **دیگر**: سورۃ شوریٰ (پارہ ۲۵) لکھ کر اس کو آپ طاہر میں محو کریں، اور مریض صرع پر چھڑکیں۔ مرض زائل ہوگا انشاء اللہ تعالیٰ۔

دیگر:۔ سورہ رحمٰن (پارہ ۲۷) کو لکھ کر مصروع کے پاس رکھنا موجب صحت ہے اور سورۂ تحریم (پارہ ۲۸) کو صرع کے مریض پر پڑھنا شفا کا باعث ہے اور سورۂ واللیل کان میں پڑھنے سے مریض کو ہوش آجاتا ہے۔ اور اگر ایک پیالہ پانی پر سورۂ الحمد اور سورۂ معوذتین (سورۂ قل اعوذ برب الفلق اور سورۂ قل اعوذ برب الناس) پڑھ کر اس پانی کو مریض صرع کے سر اور منہ پر چھڑکا جائے۔ انشاء اللہ آرام آجائے گا۔

دیگر:۔ حضرت امیر المومنین علی ابن ابی طالب علیہ السّلام سے روایت ہے کہ بواسیر کے مریض پر دعا پڑھی جائے یَا جَوَادُ یَا مَاجِدُ یَا رَحِیْمُ یَا قَرِیْبُ یَا مُجِیْبُ یَا بَارِیُٔ یَا رَحِیْمُ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ ارْدُدْ عَلَیَّ نِعْمَتَکَ وَاکْفِنِیْ اَمْرَ وَجَعِیْ۔

دیگر:۔ مریض بواسیر پر سورۂ سَبِّحِ اسْمَ پڑھنے سے مرض جاتا رہتا ہے۔ **دیگر** جناب حضرت امام رضا علیہ السلام سے منقول ہے کہ سورۂ یٰسین کو شہد سے لکھ کر اسے دھوئے اور پیئے بواسیر کا عارضہ جاتا رہے گا۔

جذام و برص

جن امراض کے علاج کا اس وقت تذکرہ سپرد قلم کیا جا رہا ہے اور پہلے بھی کیا جا چکا ہے ان جنیث امراض میں بھی منفرد ہے جو چھوت والے ہیں لہٰذا یہ تلاش بسیاران امراض کے علاج کے کچھ نسخے ایک گرانقدر کتاب سے نقل کیئے جا رہے ہیں لہٰذا معلوم ہونا چاہیے کہ ان آیات کو پڑھ کر صاحب جذام پر پڑھ کر دم کرے اور لکھ کر بازو پر باندھے انشاء اللہ تعالیٰ شفا ہوگی۔ وہ آیات یہ ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یَمْحُو اللّٰهُ مَا یَشَآءُ وَیُثْبِتُ وَعِنْدَهٗ اُمُّ الْکِتَابِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ جَاعِلِ الْمَلٰٓئِکَةِ رُسُلًا اُولِیْٓ اَجْنِحَةٍ مَّثْنٰی وَثُلٰثَ وَرُبٰعَ بِاسْمِ (اس کے آگے مریض اور اس کی ماں کا نام لکھے)

دیگر:۔ اگر جذام دواغ سفید ہو جائے تو تین روزے ایام بیض یعنی تیرھویں چودھویں اور پندرھویں تاریخ کو رکھے اور بوقت افطار سو بار ۲ نَمْجِیْدُ کہے۔

انشاءاللہ تعالیٰ شفا ہوگی۔

دیگر:۔ اَلشَّافِیُ تین سو اکانوے بار (۳۹۱) دوا پر پڑھ کر دم کریں اور پھر اسکو مریض کو کھلائیں انشاءاللہ شفا ہوگی۔

دیگر:۔ جناب حضرت موسیٰ کاظم علیہ السلام سے روایت ہے کہ ایسے مریض کو اگر گائے کا گوشت، سویق یعنی ستو کے ساتھ کھلایا جائے تو برص جاتا رہے گا۔

خنازیر کتب ہائے معتبرہ میں لکھا ہوا پایا گیا کہ دعاء ذیل کو اگر خنازیر کے پر پڑھ کر دم کرے تو اسے شفا حاصل ہوگی اور وہ دعا یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط يَا رَءُوْفُ يَا رَحِيْمُ يَا رَبِّ يَا سَيِّدِیْ

دیگر:۔ تین روز متواتر ہر روز تین بار خنازیر پر یہ دعا پڑھ کر دم کرے تو انشاءاللہ تعالیٰ مریض خنازیر شفایاب ہو جائے گا۔ دعا یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَهُوَ يَا مَرْءُكَ اَنْ لَا تَكْبَرْ۔ پس تین مرتبہ کہے اِبْتَدَاَ بِالنَّقْصِ قَبْلَ اَنْ يَنْتَدِیَ اِلَيْكَ اور ہر بار آب دہن اس پر ڈالے۔

نسیان جناب حضرت رسولِ خدا سے منقول ہے کہ اگر کوئی شخص مریض نسیان ہو تو اس کو چاہیئے کہ وہ روزانہ ہر نماز کے بعد اس دعا کو پڑھا کرے انشاءاللہ اس کا حافظ قوی ہو جائے گا اور وہ دعا یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

سُبْحَانَ مَنْ لَّا يَعْتَدِیْ عَلٰى اَهْلِ مَمْلَكَتِهٖ سُبْحَانَ مَنْ لَّا يَاْخُذُ اَهْلَ الْاَرْضِ بِاَلْوَانِ الْعَذَابِ سُبْحَانَ الرَّءُوْفِ الرَّحِيْمِ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ لِّیْ فِیْ قَلْبِیْ نُوْرًا وَّبَصَرًا وَّفَهْمًا وَّعِلْمًا اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ۔

دیگر برائے قوت حافظ نسیان:۔ منقول ہے کہ سورہ حشر کو شیشہ کے پیالے لکھ کر اور آب باران سے دھو کر پیئے صاحب حافظ ہوگا۔

دیگر:۔ ان آیات کو لکھ کر اپنے بازو پر باندھے نسیان میں کمی ہو جائے گی۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط وَلَا تَمُدَّنَّ عَيْنَيْكَ اِلٰى مَا مَتَّعْنَا بِهٖۤ اَزْوَاجًا مِّنْهُمْ زَهْرَةَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا لِنَفْتِنَهُمْ فِيْهِ وَرِزْقُ رَبِّكَ خَيْرٌ وَّاَبْقٰى وَاْمُرْ۔

اَهْلَكَ بِالصَّلٰوةِ وَاصْطَبِرْ عَلَيْهَا لَا نَسْئَلُكَ رِزْقًا نَحْنُ نَرْزُقُكَ وَالْعَاقِبَةُ لِلتَّقْوٰى۔ **دیگر:** ہر روز نماز صبح کے بعد قبل اس کے کہ کوئی لفظ کہے یہ دعا پڑھے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ فَلَا يَفُوْتُ شَيْئًا عِلْمُهٗ وَلَا يَئُوْدُهٗ۔ انشاءاللہ حافظہ تیز ہو جائے گا اور نسیان کم ہو جائے گا۔

بخار کتب ہائے معتبرہ میں تحریر ہے کہ ارشاد فرمایا جناب سرور کائناتؐ نے جناب حضرت علی علیہ السلام سے کہ یہ دعا جو اس وقت میں تمہیں تعلیم کر رہا ہوں دافع بخار ہے۔ اگر مریض تپ مرض الموت میں مبتلا نہیں ہے تو خلاق عالم ایسے مریض کو شفایاب فرمائے گا اور وہ دعا یہ ہے۔۔۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط اَللّٰهُمَّ ارْحَمْ جِلْدِيَ الرَّقِيْقَ وَعَظْمِيَ الدَّقِيْقَ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ فَوْرَةِ الْحَرِيْقِ يَا اُمَّ مِلْدَمٍ اِنْ كُنْتِ اٰمَنْتِ بِاللّٰهِ فَلَا تَاْكُلِي اللَّحْمَ وَلَا تَشْرَبِي الدَّمَ وَلَا تَفُوْرِيْ مِنَ الْفَمِ وَانْتَقِلِيْ اِلٰى مَنْ يَزْعُمُ اَنَّ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ فَاِنِّيْ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ

دیگر: برائے دفع بخار کاغذ کے تین ٹکڑوں کو لے کر ایک پرچہ پر لکھے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط لَا تَخَفْ اِنَّكَ اَنْتَ الْاَعْلٰى اور دوسرے پرچہ پر لکھے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط لَا تَخَفْ نَجَوْتَ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ اور پھر تیسرے پرچہ پر لکھے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط اَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ تَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ اس کے بعد ہر پرچہ کاغذ پر تین مرتبہ سورۂ توحید پڑھے اور بخار کے مریض کو دے کہ وہ صبح ہر روز ایک پرچہ کاغذ کھالے۔ انشاءاللہ شفا حاصل ہو گی۔ **دیگر:** اس باب میں حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام ارشاد فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص بخار میں مبتلا ہو، اسے چاہیئے کہ گھر میں مقام خلوت میں دو رکعت نماز بجالائے۔ بعد فراغت نماز اپنا منہ دائیں طرف زمین پر رکھے اور دس بار یہ دعا پڑھے يَا فَاطِمَةُ بِنْتَ مُحَمَّدٍ اَتَشَفَّعُ بِكِ اِلَى اللّٰهِ فِيْمَا نَزَلَ بِيْ۔ انشاءاللہ اس کا بخار اتر جائے گا۔ **دیگر:** جسے بخار آرہا ہو اسے چاہیئے کہ ہزار مرتبہ سورۂ توحید پڑھے

اور اس کے بعد جناب سیدہ فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا کا واسطہ دے کر اللہ تعالےٰ سے طلب شفا کرے انشاءاللہ آرام ہو جائے گا۔

دردسر اگر کسی کے سر میں درد رہا کرتا ہے یا حاد دردسر میں مبتلا ہے تو اس کو چاہیئے کہ دفع دردسر کے لیئے سر پر ہاتھ پھیرے اور سات مرتبہ کہے۔ اَعُوْذُ بِاللّٰہِ الَّذِیْ سَکَنَ لَہٗ مَا فِی الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَمَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ۔

دردنیم سر اگر کسی کے آدھے سر میں باری کے ساتھ یا روزانہ درد رہا کرتا ہو تو اس کو چاہیئے کہ وہ مقام درد پر ہاتھ رکھ کر تین مرتبہ یہ دعا پڑھے انشاءاللہ شکایت جاتی رہے گی۔ دعا یہ ہے۔ یَا ظَاھِرًا مَوْجُوْدًا وَّیَا بَاطِنًا غَیْرَ مَفْقُوْدٍ اُرْدُدْ عَلٰی عَبْدِکَ الضَّعِیْفِ اَیَادِیْکَ الْجَمِیْلَۃَ عِنْدَہٗ وَاَذْھِبْ عَنْہُ وَمَا بِہٖ مِنْ اَذًی اِنَّکَ رَحِیْمٌ کَرِیْمٌ۔

دردشقیقہ اگر کوئی شخص دردشقیقہ میں مبتلا ہے تو وہ مقام درد پر ہاتھ رکھ ان آیات کو پڑھے اللہ تبارک و تعالیٰ بحق حضرات محمدؐ و آل محمدؐ علیہم السّلام شفا عطا فرمائے گا اور وہ یہ ہیں۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ ھَدَیْتَنَا وَھَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْکَ رَحْمَۃً اِنَّکَ اَنْتَ الْوَھَّابُ رَبَّنَا اِنَّکَ جَامِعُ النَّاسِ لِیَوْمٍ لَّا رَیْبَ فِیْہِ اِنَّ اللّٰہَ لَا یُخْلِفُ الْمِیْعَادَ۔ دیگر:۔ دردشقیقہ اور آدھے سر کے درد سے شفا کے لئے یہ دعا لکھ کر جانب درد لگائے انشاءاللہ شفا ہوگی اور وہ دعا یہ ہے۔ اَللّٰھُمَّ اِنَّکَ لَسْتَ بِاِلٰہٍ اِسْتَحْدَثْنَاہُ وَلَا بِرَبٍّ یَبِیْدُ ذِکْرُہٗ وَلَا مَعَکَ شُرَکَآءُ یَقْضُوْنَ مَعَکَ وَلَا کَانَ قَبْلَکَ اِلٰہٌ نَدْعُوْہُ وَنَتَعَوَّذُ بِہٖ وَنَتَضَرَّعُ اِلَیْہِ وَنَدَعُکَ وَلَا اَعَانَکَ عَلٰی خَلْقِنَا مِنْ اَحَدٍ فَنَشُکُّ فِیْکَ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ وَحْدَکَ لَا شَرِیْکَ لَکَ عَافِ فلان بن فلان بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ عَلَیْھِمُ السَّلَامُ۔ (فلاں بن فلاں کی جگہ مریض اور اس کے باپ کا نام لکھے۔

دیگر:۔ خواص سورۃ میں لکھا ہے کہ جہاں درد ہو ہاتھ کو پیشانی پر رکھ کر سورۃ الحمد اور سورۂ توحید اور سورۂ فلق اور سورۃ والناس کا پڑھنا اور پھر ہاتھوں کو منہ پر ملنا شفائے دردسر کا باعث ہے۔ سورۃ اَلْھٰکُمُ التَّکَاثُرُ (پارہ ۳۰) اور سورۃ نٓ وَالْقَلَمِ (پارہ ۲۹) کو لکھ کر اپنے پاس رکھنے سے دردسر جاتا رہتا ہے۔

درد چشم اگر کسی کی آنکھ میں درد ہوتا ہے تو اس کو چاہیئے کہ باوضو ہو کر یہ دعا پڑھے یَاقَرِیْبُ یَامُجِیْبُ یَاسَمِیْعَ الدُّعَاءِ یَالَطِیْفًا لِمَا تَشَاءُ رُدَّعَلَیَّ بَصَرِیْ۔ **دیگر:** اگر کسی کو ضعف چشم کی شکایت ہے تو اس چاہیئے آنکھوں پر ہاتھ رکھ کر یہ دعا پڑھے۔ اُعِیْذُ نُوْرَ بَصَرِیْ بِنُوْرِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَا یَطْفَاءُ اور ہاتھ آنکھوں پر ملے۔ پھر آیتہ الکرسی پڑھے۔ **دیگر:**۔ اَنْجٰی کو ۳۰ دتیس مرتبہ پانی پر پڑھے اور اس سے آنکھوں کو دھو ڈالے، آشوب چشم سے صحت ہو گی۔ **دیگر:** اَلشَّکُوْرُ کو پانی پر پڑھ کر دم کرے اور اس سے دکھتی ہوئی آنکھوں کو دھو ڈالے انشاء اللہ صحت ہوگی۔ **دیگر:** روئی نئی پاک لیوے اور پھر آپ طاھر سے اس کو ترکر کے متعلقہ آنکھ پر رکھے اور کہے۔ عَیْنُ الشَّمْسِ فِیْ لُجَّۃِ الْبَحْرِ یَانَارُکُوْنِیْ بَرْدًا وَّسَلَامًا عَلٰٓی اِبْرَاھِیْمَ۔ **دیگر:**۔ برائے حفاظت وصحت چشم ہر روز آنکھوں پر ہاتھ رکھ کر کہے۔ فَجَعَلْنٰہُ سَمِیْعًا بَصِیْرًا۔ **دیگر:**۔ سُوْرَۃ فُصِّلَتْ لکھ کر اسے آپ باراں سے دھوئے اور اس پانی سے سرمہ پیسے اور پھر وہ سرمہ آنکھوں میں لگائے سرخی و درد چشم وغیرہ زائل ہوگا۔ **دیگر:** آیاتِ مندرجہ ذیل کو خاکِ شفا اور آپ زمزم سے کسی برتن پر لکھے اور اس کو آب زمزم یا آب طاہر سے دھو کر اس محلول کو کسی پاک شیشی میں محفوظ کر لے اور پھر روزانہ مثل سرمہ کے اس کی سلائی آنکھوں میں لگایا کرے انشاء اللہ تعالیٰ آنکھیں سب امراض اور آفات سے محفوظ رہیں گی اور وہ دعا یہ ہے۔ (آیات) اَللّٰہُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ مَثَلُ نُوْرِہٖ کَمِشْکٰوۃٍ فِیْھَا مِصْبَاحٌ اَلْمِصْبَاحُ فِیْ زُجَاجَۃٍ اَلزُّجَاجَۃُ کَاَنَّھَا کَوْکَبٌ دُرِّیٌّ یُّوْقَدُ مِنْ شَجَرَۃٍ مُّبٰرَکَۃٍ زَیْتُوْنَۃٍ لَّا - - - - - - - - -

شَرْقِیَّۃٍ وَّلَا غَرْبِیَّۃٍ یَّکَادُ زَیْتُھَا یُضِیْٓءُ وَلَوْ لَمْ تَمْسَسْہُ نَارٌ نُوْرٌ عَلٰی نُوْرٍ یَھْدِی اللّٰہُ لِنُوْرِہٖ مَنْ یَّشَآءُ وَیَضْرِبُ اللّٰہُ الْاَمْثَالَ لِلنَّاسِ وَ اللّٰہُ بِکُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ۔ دیگر:۔ خواص سورہ میں ہے کہ سورہ رحمٰن (پارہ ۲۷) کو لکھ کر بازو پر باندھنے سے آشوب چشم کی شکایت جاتی رہتی ہے۔ اور سورۂ اذا الشمس کورت (پارہ ۳۰) کو آنکھوں پر پڑھ پڑھ کر دم کرنا بصارت چشم میں قوت و اضافہ کا باعث ہے۔ اور جالے اور پیپ کی شکایت اس سے جاتی رہتی ہے اور سورہ لَمْ یَکُنِ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا (پارہ ۳۰) کو لکھ کر بازو پر باندھنے سے وہ سفیدی زائل ہو جاتی ہے جو آنکھوں میں نمودار ہو جائے۔ دیگر:۔ سورۃ وَیْلٌ لِّکُلِّ ھُمَزَۃٍ لُّمَزَۃٍ (پارہ ۳۰) کو آنکھ پر پڑھنا اور دم کرنا درد چشم کو زائل کرتا ہے اور سورۃ قل ہو اللہ احد دکھتی ہوئی آنکھ پر پڑھ کر دم کرانا یا کرنا تکلیف کو رفع کرتا ہے دیگر:۔ جناب حضرت علی ابن ابیطالب علیہ السلام سے روایت ہے آپ نے ارشاد فرمایا کہ بصارت چشم کی قوت بصارت کو تیز تر کرنے کیلئے عناب کو باریک پیس کر مثل سرمہ کے آنکھوں میں لگانا چاہیئے۔

درد گوش و درد دنداں

اگر کسی کے کان میں درد ہو تو جناب حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام ارشاد فرماتے ہیں کہ مقام درد پر ہاتھ رکھ کر سات بار پڑھے اَعُوْذُ بِاللّٰہِ الَّذِیْ سَکَنَ لَہٗ مَا فِی الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَمَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ انشاءاللہ درد رفع ہو جائے گا۔ ایضاً:۔ کتب معتبرہ میں لکھا ہے کہ آیت مندرجہ ذیل کو بخلوص نیت باوضو سات بار روغن یاسمن یا روغن بنفشہ پر پڑھے اور اس روغن کو کان میں ٹپکائے انشاءاللہ شفا حاصل ہوگی وہ آیت یہ ہے۔ کَاَنْ لَّمْ یَسْمَعْھَا کَاَنَّ فِیْٓ اُذُنَیْہِ وَقْرًا اِنَّ السَّمْعَ وَالْبَصَرَ وَالْفُؤَادَ کُلُّ اُولٰٓئِکَ کَانَ عَنْہُ مَسْئُوْلًا۔

ایضاً:۔ منقول ہے کہ اگر درد دنداں کی شکایت ہے تو چاہیئے کہ مقام درد پر ہاتھ رکھ کر سورۃ فاتحہ و سورۃ توحید اور سورہ قدر ایک ایک مرتبہ پڑھے اس کے بعد

پڑھے۔ وَتَرَى الْجِبَالَ تَحْسَبُهَا جَامِدَةً وَهِيَ تَمُرُّ مَرَّ السَّحَابِ صُنْعَ اللّٰهِ الَّذِي أَتْقَنَ كُلَّ شَيْءٍ إِنَّهُ خَبِيرٌ بِمَا تَفْعَلُونَ۔ ایضاً جناب حضرت مولا مشکلکشا علیہ السلام سے روایت ہے کہ چاہیئے موضع سجود پر ملے دندان درد ناک پر ملے اور کہتا جائے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الشَّافِي اللّٰهُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ۔ ایضاً۔ جناب حضرت رسالتمآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں کہ جسے درد دندان کی شکایت ہو اسے چاہیئے کہ انگلی دکھتے دانتوں پر رکھے اور سات بار کہے۔ هُوَ الَّذِي أَنْشَأَكُمْ وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْأَبْصَارَ وَالْأَفْئِدَةَ قَلِيلًا مَّا تَشْكُرُونَ۔

درد پہلو

جو کوئی ذات الجنت (نمونیہ) میں مبتلا ہو تو تین مرتبہ مقام درد پر ہاتھ پھیرے اور ہر بار کہے۔ أَعُوذُ بِعِزَّةِ اللّٰهِ وَقُدْرَتِهِ عَلَى مَا يَشَاءُ مِنْ شَرِّ مَا أَجِدُ۔۔ ایضاً۔ اس آیت کو بوقت سحر کاغذ پر لکھ کر ذات الجنت کے مریض کے دائیں باور پر باندھا جائے انشاءاللہ درد جاتا رہے گا اور مریض شفایاب ہوگا اور آیۂ مبارکہ یہ ہے۔ وَإِنْ يَمْسَسْكَ اللّٰهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهُ إِلَّا هُوَ وَإِنْ يَمْسَسْكَ بِخَيْرٍ فَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ۔

ہمہ اقسام کی بیماریوں سے شفایابی کی دعائیں

طالبان وشائقین عمل وعملیات کی سماعت میں بات ہذا کے بابتہ چند کلمات اس لئے لانا ضروری ہیں کہ اب تک جو کچھ اس مختصر سے رسالے میں تحریر کیا جا چکا ہے یا اب لکھا جا رہا ہے وہ عملیات کی ان بڑی بڑی مجلد اور معتبر کتابوں کی ورق گردانی کا نتیجہ ہے جس کے حصول میں کافی سعی کیگئی ہے۔ میں۔ (مؤلف) ببانگ دہل یہ عرض کروں گا کہ جو نسخے میں نے اس میں باب سپرد قلم کئے ہیں وہ آپ کو کسی ایک جگہ مشکل ہی سے کتابی صورت میں یکجا نظر آئیں گے۔ دوسرے یہ کہ زمانہ موجودہ کی روشن سے جب کہ بداللتقادی اس سائنسی دور میں عروج پر ہے کنارہ کشی اختیار کرتے ہوئے۔

صدق دل کے ساتھ عند الضرورت ان نسخوں پر عمل کیجئے انشاءاللہ آپ بامراد ہوں گے اور مریض اگر مرض للموت میں مبتلا نہیں ہے تو انشاءاللہ بہ آسانی بستر بیماری سے ضرور شفایاب ہوکر اٹھے گا تیسری بات یہ اور عرض کردوں کہ کئی ایک حضرات میری تالیفات میں بلا سبب جائز محض اس لئے کہ ان کی فٹ پاتھیہ دوکان ٹھنڈی نظر آرہی نقائص نکالنے کے لئے درپے ہورہے ہیں تو میں ان کی خدمت میں باادب گذارش کروں گا کہ یہ ایک نامناسب بات ہے کہ ناواقف لوگوں کو بدگمان کرنے کی کوشش کرتے ہوئے انہیں غلط راستے پر ڈالا جائے اس لئے کہ یہ فعل بزرگان دین اور کلام الٰہی سے مذاق کرنے کے مترادف ہوگا اور کم از کم ابھی میرے بہت سے بھائی اور میں خود اس قسم کی ذہنیت کے مالک نہیں ہیں میرے نزدیک عملیات کی ہر وہ کتاب جو اسمائے الٰہیہ اور کلام ربانی سے مزین ہے معتبر اور مستند ہے اور میں اس پر تنقید نہیں کرسکتا یہاں سے اب میں ان نسخوں کی نشاندہی کررہا ہوں جن کو یکجا کرنے میں جیسا کہ میں نے لکھا ہے مجھے کوشش بسیار کے ساتھ کئی کتابوں کی ورق گردانی کرنا پڑی ہے تب یہ روحانی گلدستہ پیش کرنے کی جرأت کررہا ہوں

دعائیں برائے حفاظت جان و مال

بزرگان دین اس منزل پر ارشاد فرماتے ہیں کہ جو کوئی اول روز شب میں اس دعا کو پڑھے اس روز شب میں پڑھنے والا حشرات الارض اور چور۔ کے ضرر سے محفوظ رہے گا اور وہ دعا یہ ہے۔

اَللّٰھُمَّ عَقَدْتُ زُبَانِیَ الْعَقْرَبِ وَلِسَانَ الْحَیَّۃِ وَیَدَ السَّارِقِ بِقَوْلِ اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰہِ۔

دیگر:۔ اگر کسی شخص کو آگ سے جلنے یا کسی وجہ سے پانی میں ڈوبنے کا خوف ہے تو کہے۔

اِنَّ وَلِیَّ اللّٰہُ الَّذِیْ نَزَّلَ الْکِتٰبَ وَھُوَ یَتَوَلَّی الصّٰلِحِیْنَ وَمَا قَدَرُوا اللّٰہَ حَقَّ قَدْرِہٖ وَالْاَرْضُ جَمِیْعًا قَبْضَتُہٗ یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ وَالسَّمٰوٰتُ مَطْوِیّٰتٌ بِیَمِیْنِہٖ سُبْحٰنَہٗ وَتَعٰلٰی عَمَّا یُشْرِکُوْنَ۔

دیگر:۔ اگر کوئی شخص سورۃ مائدہ (پارہ - ۶) لکھ کر گھر میں یا صندوق میں رکھے گا تو وہ گھر جلنے اور صندوق چوری ہونے اور جلنے سے محفوظ رہے گا

شفایابی مریض

اگر کوئی شخص کسی آزار میں مبتلا ہے دوا علاج پابندی سے جاری ہے لیکن شفایات نہیں ہو رہا ہے تو چاہیئے کہ مریض کا داہنا ہاتھ پکڑ کر ستر بار سورۂ الحمد پڑھے جو موجب شفاء و رحمت ہے اور اگر کسی وجہ سے اس قدر نہ پڑھ سکے تو چالیس مرتبہ پڑھے اور اگر یہ بھی ممکن نہ ہو سکے تو سات مرتبہ پڑھے خواص سورہ میں ہے کہ اگر بخلوص نیت و بہ رجوع قلب ستر بار مردہ پر پڑھی جائے اور وہ زندہ ہو جائے تو یہ کوئی تعجب خیز بات نہ ہوگی۔ دوسرے یہ کہ اگر کسی بیمار کیلئے سورۂ الحمد باعث شفا نہ ہو تو پھر اس کو کسی چیز سے شفا نہ ہوگی۔ **دیگر:-** سورۂ تحریم (پارہ - ۲۸) اگر مریض پر صبح و شام پڑھ کر دم کی جائے تو باعث شفا ہوگی۔ **دیگر:-** سورۂ والعصر اور سورہ مجادلہ (پارہ - ۲۸) کا مریض پر پڑھنا بھی موجب شفا ہے **دیگر:-** سورۂ والتین (پارہ - ۳۰) اگر کسی کھانے کی چیز پر پڑھے اور اس کو مریض کھائے تو انشا حاصل ہوگی۔ **دیگر:-** جناب حضرت امام جعفر صادق علیہ السّلام نے اپنی اولادوں سے کسی کو ان کی بیماری میں یہ دعا تعلیم فرمائی۔ اَللّٰھُمَّ اشْفِنِیْ بِشِفَائِکَ دَاوِنِیْ بِدَوَائِکَ وَعَافِنِیْ مِنْ بَلَائِکَ فَاِنِّیْ عَبْدُکَ وَابْنُ عَبْدِکَ۔ **دیگر:-** یہ وہ دعا ہے جس کو جناب رسالتماب صلی اللہ علیہ آلہ وسلم نے حضرت امیر المومنین علیہ السلام کو جب کہ آپ مریض تھے تعلیم فرمائی۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ تَعْجِیْلَ عَافِیَتِکَ وَصَبْرًا عَلٰی بَلِیَّتِکَ وَخُرُوْجًا مِنَ الدُّنْیَا اِلٰی رَحْمَتِکَ۔ **دیگر:-** منقول ہے کہ طلب شفا کے لئے اس دعا کو پڑھنا چاہیئے۔ یَامُنَزِّلَ الشِّفَاءِ وَمُذْھِبَ الدَّاءِ اَنْزِلْ عَلٰی مَا بِیْ مِنْ دَاءٍ شِفَاءً۔ **دیگر:-** منقول ہے کہ ان آیات کو لکھ کر مریض اپنے پاس رکھے انشا اللہ شفا پائے گا۔ وَلَا تَمُدَّنَّ عَیْنَیْکَ اِلٰی مَا مَتَّعْنَا بِہٖۤ اَزْوَاجًا مِّنْھُمْ زَھْرَةَ الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا لِنَفْتِنَھُمْ فِیْہِ وَرِزْقُ رَبِّکَ خَیْرٌ وَّ اَبْقٰی وَاْمُرْ اَھْلَکَ بِالصَّلٰوةِ وَاصْطَبِرْ عَلَیْھَا لَا نَسْئَلُکَ رِزْقًا نَحْنُ نَرْزُقُکَ وَالْعَاقِبَةُ لِلتَّقْوٰی۔ **دیگر:-** منقول ہے کہ جس شخص کو کوئی بیماری لاحق ہو ہر روز بوقت صبح چالیس روز تک یہ دعا پڑھے انشا اللہ شفا ہوگی۔ اور وہ دعا یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ حَسْبُنَا اللّٰہُ

وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ تَبَارَکَ اللّٰہُ اَحْسَنُ الْخَالِقِیْنَ وَلَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ۔ **دیگر** :۔ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے منقول ہے جو شخص کسی عارضہ میں مبتلا ہو تو وہ اپنا ہاتھ اس مقام پر رکھے اور یہ آیت پڑھے انشاء اللہ شفا ہو گی اور وہ آیہ مبارکہ یہ ہے۔ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا ھُوَ شِفَاءٌ وَّرَحْمَۃٌ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ وَلَا یَزِیْدُ الظّٰلِمِیْنَ اِلَّا خَسَارًا۔

باب ۹

باب النجوم

ناظرین والاتمکین کو معلوم ہونا چاہیئے کہ روحانیات میں کوئی ایسا نہیں ہے جس کا گہرا تعلق نجوم سے نہ ہو چنانچہ یہی وجہ ہوتی ہے کہ مؤلف یا مصنف کوئی کتاب روحانیات کی تصنیف یا تالیف کرتا ہے تو وہ نو آموز حضرات کو سب سے پہلے نجوم سے روشناس کراتا ہے اور پھر زینہ بہ زینہ آگے بڑھتا ہے چنانچہ حقیر پر تقصیر نے بھی اسی اصول کو مدنظر رکھتے ہوئے اپنی پہلی کتاب "اکسیر العملیات" میں ضرورتاً اختصار کے ساتھ ..... شائقین سے تعارف ان سیاروں اور ان سے متعلقہ اور دیگر باتوں سے کرا چکا ہے جس کی اس مقام پر ضرورت محسوس نہیں ہوتی۔ البتہ انہیں سیارگان کے حوالے سے چند امور ضروریہ کی نقاب کشائی کی جا رہی ہے جنکی مدد سے ان پر عمل کرتے ہوئے سائل اپنی مراد کی برآمدگی کیلئے یہ آسانی قدم اٹھاتے ہوئے کامیاب ہو سکتا ہے لہذا معلوم ہونا چاہیئے کہ سیارگان **قمر۔ عطارد۔ زہرہ۔** شمس ۔ مریخ ۔ مشتری زحل یہ ہی سات سیارے ہیں جن پر منجمین اپنے احکام نافذ کرتے ہیں اس لئے کہ ایام ہفتہ ماہ و سال۔ شب و روز۔ سعد و نحس ۔ عروج و زوال غرض کہ کوئی ایسی چیز

نہیں ہے ان سیاروں کے اثرات مرتب نہ ہوتے ہوں لہذا مختصراً کوائف درج ذیل ہیں
قمر :۔ متعلق یوم دوشنبہ ہے جسے پیر بھی کہتے ہیں۔ اگر رات و دن برابر ہیں تو بارہ ۔ ۔
طاس دن کے (جسے گھنٹہ بھی کہتے ہیں) اور بارہ طاس رات کے ہوتے ہیں۔ قمر خاصیت
ہیں اور طاسوں کی کیفیت حسب ذیل ہے :۔ قیام قمر فلک اول پر ہے۔
پیر کی رات کا پہلا طاس خالی :۔ دوسرا طاس۔ خوب۔ تیسرا طاس مبارک۔ :۔ چوتھا طاس
خوشی :۔ پانچواں طاس۔ نحس :۔ چھٹا طاس۔ نفع :۔ ساتواں طاس۔ خوب آٹھواں طاس
فائدہ :۔ نواں طاس مبارک :۔ دسواں طاس۔ خوشی۔ گیارہوں۔ خیر و برکت۔ اور
بارہواں کھڑی نیک ہے۔ روز دوشنبہ :۔ پیر کے دن کا پہلا طاس۔ نفع۔
دوسرا طاس نقصان۔ تیسرا طاس۔ نیک۔ چوتھا طاس۔ مبارک۔ :۔ پانچواں طاس خوشی
چھٹا طاس خالی :۔ ساتواں طاس فائدہ :۔ آٹھواں طاس خوب :۔ نواں طاس۔ بد :۔
دسواں طاس خوب :۔ گیارھواں طاس نیک اور نفع :۔ بارہواں طاس نحس :۔ :۔
مریخ :۔ متعلق یوم سہ شنبہ ہے جسے منگل بھی اس کے قیود بالا کے لحاظ سے بارہ طاس
دن کے اور بارہ طاس رات کے ہوتے ہیں۔ شب سہ شنبہ :۔ منگلوار کی رات کا پہلا
طاس نیک :۔ دوسرا فائدہ :۔ تیسرا طاس خوب :۔ چوتھا طاس نحس :۔ پانچواں طاس نفع۔
چھٹا طاس نیک :۔ ساتواں طاس۔ فائدہ۔ آٹھواں طاس مبارک :۔ نواں طاس خراب :۔
دسواں طاس خوب :۔ گیارہواں طاس نفع :۔ بارہوان طاس نحس :۔ روز سہ شنبہ
دن میں منگلوار کا پہلا طاس بد :۔ دوسرا طاس خوب :۔ تیسرا طاس مبارک :۔ چوتھا طاس
مبارک :۔ پانچواں طاس نحس :۔ چھٹا طاس نیک :۔ ساتواں طاس فائدہ :۔ آٹھواں طاس
بد :۔ نواں طاس نیک :۔ دسواں طاس خوب :۔ گیارھواں طاس خوشی :۔ بارھواں طاس
ہلاکی :۔ عطارد :۔ متعلق یوم چہارشنبہ ہے جسے بدھ بھی کہتے چنانچہ شب چہارشنبہ کا
پہلا طاس نیک :۔ دوسرا طاس فائدہ :۔ تیسرا طاس خوب :۔ چوتھا طاس نحس :۔ :۔
پانچواں طاس نیک :۔ چھٹا طاس فتح :۔ ساتواں طاس زبون :۔ آٹھواں طاس فائدہ
نواں طاس خوب :۔ دسواں طاس نفع :۔ گیارہواں طاس خراب :۔ بارھواں طاس خوب

روز چہار شنبہ یعنی بدھوار کے دن کا پہلا طاس خوشی ؛ دوسرا طاس مبارک ؛.....
تیسرا طاس خوب ؛ چوتھا طاس زبون ؛ پانچواں طاس نیک ؛ چھٹا طاس فائدہ ؛
ساتواں طاس خراب ؛ آٹھواں طاس نفع ؛ نواں طاس مبارک ؛ دسواں طاس خوشی ؛
گیارہواں طاس نقصان ۔ بارہواں طاس نیک ؛ مشتری متعلق یوم پنجشنبہ ہے
جسے جمعرات بھی کہتے ہیں چنانچہ جمعرات کی رات کا پہلا طاس خوشی ؛ دوسرا طاس زبون :
تیسرا طاس نیک ؛ چوتھا طاس مبارک ؛ پانچواں طاس بد ؛ چھٹا طاس فائدہ ؛...
ساتواں طاس نیک ؛ آٹھواں طاس زبون ؛ نواں طاس خوب ؛ دسواں طاس نحس ؛
گیارھواں طاس فائدہ ؛ بارھواں طاس نفع ؛ روز جمعرات :۔ جمعرات کے دن کا پہلا
طاس سازوار ؛ دوسرا طاس نحس ؛ تیسرا طاس نیک ؛ چوتھا طاس فائدہ ؛ پانچواں طاس
بد ؛ چھٹا طاس خوب ؛ ساتواں طاس مبارک ؛ آٹھواں طاس نفع ؛ نواں طاس
نقصان ؛ دسواں طاس فائدہ ؛ گیارہوں طاس خوشی ؛ بارہواں طاس خراب ؛
زہرہ :۔ متعلق یوم جمعہ ہے چنانچہ جمعہ کی رات کا پہلا طاس خوب ؛ دوسرا طاس نقصان
تیسرا طاس نفع ؛ چوتھا طاس فائدہ ؛ پانچواں طاس نحس ؛ چھٹا طاس خوب
ساتواں طاس مبارک ؛ آٹھواں طاس خوشی ؛ نواں طاس نحس ؛ دسواں
طاس نیک ؛ گیارہوں طاس نفع ؛ بارہواں طاس ہلاکی ؛ روز جمعہ :۔ جمعہ کے
دن کا پہلا طاس فائدہ ؛ دوسرا طاس خراب ؛ تیسرا طاس نیک ؛ چوتھا طاس فائدہ
پانچواں طاس نحس ؛ چھٹا طاس نیک ؛ ساتواں طاس نفع ؛ آٹھواں طاس خوشی
نواں طاس خالی ؛ دسواں طاس خوب ؛ گیارھواں طاس مبارک ؛ بارھواں طاس زبون
۔ زحل ۔ متعلق یوم شنبہ ہے جسے ہفتہ یا سنیچر بھی کہتے ہیں چنانچہ شنبہ کی رات کا
پہلا طاس خالی ؛ دوسرا طاس نیک ؛ تیسرا طاس فائدہ ؛ چوتھا طاس مبارک ؛
پانچواں طاس نحس ؛ چھٹا طاس نیک ؛ ساتواں طاس بد ؛ آٹھواں طاس بد ؛ نواں
طاس نفع ؛ دسواں طاس مبارک ؛ گیارھواں طاس خوشی ؛ بارھواں طاس خالی ؛
روز شنبہ ۔ سنیچر کے دن کا پہلا طاس نحس ؛ دوسرا طاس خوب تیسرا طاس نیک ؛ چوتھا طاس خراب ؛

پانچواں طاس، نفع پاچھٹا طاس، مبارک ،. ساتواں طاس، خوشی :. آٹھواں طاس نحس :. نواں طاس، نیک :. دسواں طاس، جوب :. گیارھواں طاس، زبوں :. بارھواں طاس فائدہ :. شمس متعلق یوم یکشنبہ ہے جسے اتوار بھی کہتے ہیں حسب قاعدہ مروجہ اس کے طاس کے خواص حسب ذیل ہیں۔ **شب یکشنبہ**:۔ یعنی اتوار کی رات کا پہلا طاس نیک :. دوسرا طاس، بد :. تیسرا طاس، خوب :. چوتھا طاس، خوشی :. پانچواں طاس فائدہ :. چھٹا طاس، نحس :. ساتواں طاس، نیک :. آٹھواں طاس، خوب :. نواں طاس بد :. دسواں طاس، نفع :. گیارھواں طاس، خوب :. بارھواں طاس، مبارک ——— :. روز یکشنبہ :۔ اتوار کی دن کا پہلا طاس، فائدہ، دوسرا طاس، خوب :. تیسرا طاس زبوں :. چوتھا طاس، خوب :. پانچواں طاس، مبارک :. چھٹا طاس، نیک :. ساتواں طاس بد :. آٹھواں طاس نیک :. نواں طاس، خوشی :. دسواں طاس نحس :. گیارھواں طاس نفع :. بارھواں طاس، زبوں۔

تشریح حروف ابجد قمری اعداد

چونکہ عامل کو استخراج طالع کی حسب موقع ضرورت پڑتی ہے لہذا بنظر سہولت حروف ابجد کی اعدادی تشریح کرنے کے بعد قاعدہ استخراج طالع کا تحریر کیا جائے گا:۔

(نقشہ ابجد)

حروف	ا	ب	ج	د	ہ	و	ز	ح	ط	ی	ک	ل	م	ن
اعداد	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰	۵۰
حروف	س	ع	ف	ص	ق	ر	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ
اعداد	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

طریقہ استخراج طالع

معلوم ہونا چاہیئے کہ تعویذات یاد عائیں حسب عند الضرورت کام میں لائی میں تو اولاً سائل اور مسئول (طالب و مطلوب) کا طالع حضور صاحب کی منزل میں ضرور دریافت کیا جاتا ہے اور اسی کے ذریعہ سے

اور دیگر تمام معلومات حاصل کر کے جیسی صورت ہوتی ہے عمل درآمد کیا جاتا ہے۔ لہٰذا جب بھی ضرورت پیش آئے ایک کاغذ پر سائل کا نام اور اس کی ماں کا اور مطلوب اور اس کا نام صحت کے ساتھ لکھے اور پھران حروف کو مفرد کرے اور اس صورت میں جو حروف مشدّد ہوں ان کو نہ لکھے پھران مفرد حروف کے ابجد قمری کے حساب سے اعداد نکالے اور پھران کا مجموعہ کر کے ان کو بارہ۔ بارہ سے طرح دیوے اگر بعد تقسیم ایک باقی رہا تو طالع برج حمل ہے اگر دو باقی رہا تو برجِ ثور۔ تین کے باقی رہنے پر برج جوزا۔ چار پر برج سرطان پانچ پر برج اسد۔ چھ باقی رہنے پر برج سنبلہ اور اگر سات باقی رہے تو برج میزان۔ آٹھ باقی رہنے پر برج عقرب اور اگر نو باقی رہیں تو برج قوس اور اگر دس باقی رہیں تو برج جدی اور گیارہ باقی بچنے پر برج دلو اور اگر اعداد برابر تقسیم ہو جائیں یعنی جب بعد تقسیم کچھ باقی نہ بچے تو برج حوت طالع ہوگا جس کی ایک مثال درج ذیل ہے۔

مثال۔ نام طالب :۔ نذیر بخش۔ نام مادر طالب :۔ سکونت

مرحلہ اوّل :۔ ن۔ ذ۔ ی۔ ر۔ ب۔ خ۔ ش۔ نام طالب۔

مرحلہ دوم :۔ ۵۰۔ ۷۰۰۔ ۱۰۔ ۲۰۰۔ ۲۔ ۶۰۰۔ ۳۰۰ = میزان ۱۸۶۲

مرحلہ سوم :۔ س۔ ک۔ و۔ ن۔ ت نام مادر سائل

مرحلہ چہارم :۔ ۶۰۔ ۲۰۔ ۶۔ ۵۰۔ ۴۰۰ = میزان ۵۳۶

مرحلہ پنجم :۔ ۱۸۶۲ + ۵۳۶ = ۲۳۹۸

عدد جو تقسیم کریگا۔ اعداد جو تقسیم ہوں

۱۲) ۲۳۹۸ (۱۹۹ = ۱۲

۱۲

۱۱۹
۱۰۸

۱۱۸
۱۰۸
---
۱۰ باقی بچے

تو معلوم ہوا کہ نذیر بخش کا برج جدی ہے جو خاکی ہے۔ مادہ ہے اور

ستارہ زحل سے متعلق ہے۔ منسوبات درج ذیل ہیں لہٰذا ان حاصل شدہ بروج اور سیاروں کے ذریعہ کام کیا جائے گا اور تمامی قواعد وضوابط پر نگاہ رکھی جائے گی تو انشاءاللہ تعالیٰ نتیجہ اچھا برآمد ہوگا۔

منسوبات بروج

اس بات کو ذہن میں ضرور محفوظ رکھنا چاہیئے کہ جس طرح انسان کی تخلیق عناصر اربعہ سے قدرت نے فرمائی ہے اسی طرح یہ چاروں عنصر یعنی آگ۔ پانی۔ مٹی۔ اور ہوا بروج اور ستاروں میں کارفرما نظر آتے ہیں۔ یعنی بروج کی تعداد بارہ ہے جس میں برج خاکی۔ چار برج آبی۔ چار برج بادی اور چار برج آتشی ہیں جن کی تفصیل معہ اور دیگر کوائف کے حسب ذیل ہے۔

برج حمل:۔ یہ برج دائرۃ البروج کا پہلا برج ہے اور آتشی ہے۔ نر ہے اور سیارہ مریخ کا گھر ہے منگل نے دن سے نسبت رکھتا ہے اور اس کے حروف ال ع ہیں اس ستارے کو توال فلک بھی کہتے ہیں۔ منگل کے دن بروقت طلوع آفتاب اس ستارے کی پہلی ساعت ہوتی ہے۔ نحس اصغر ہے۔

برج ثور۔ یہ دائرۃ البروج کا دوسرا برج ہے جو خاکی اور مادہ ہے نیز سیارہ زہرہ کا گھر ہے۔ جمعہ کے دن سے نسبت رکھتا ہے۔ اس کے حروف د۔ب۔ ہیں۔ خاصیت میں یہ سیارہ سعد ہے اور فلک سوم کا حاکم ہے۔

برج جوزا۔ یہ دائرۃ البروج کا تیسرا برج ہے جو بادی ہے۔ سیارہ عطارد کا گھر ہے یہ سیارہ مختلف المزاج ہے اور ایام ہفتہ میں بدھ کے دن سے تعلق رکھتا ہے۔ حسب قاعدہ بدھ کے دن طلوع آفتاب کے وقت اس سیارے کی پہلی ساعت ہوگی۔ اس سیارے کے متعلق اس بات کو ضرور یاد رکھنا چاہیئے کہ جب یہ سیارہ اچھے سیاروں کی رفاقت اختیار کرے گا تو اس سے اچھے اثرات مرتب ہوتے ہیں ورنہ خراب۔

سرطان :- یہ چوتھا برج آبی اور مادہ ہے ایام ہفتہ میں یوم دوشنبہ اور سیارگان میں ستارہ قمر سے متعلق ہے ۔ اسد :- یہ پانچواں برج آتشی اور نر ہے ایام ہفتہ میں یوم یکشنبہ (اتوار) سے اور سیارگان میں ستارہ شمس سے تعلق رکھتا ہے چنانچہ معلوم ہونا چاہیئے کہ ہر اتوار کو صبح بروقت طلوع آفتاب سے ایک گھنٹہ تک خود اس ستارے کی ساعت رہے گی ۔ برائے خیر ہر امور کی انجام وہی کیلئے بہترین ساعت کا مالک ہے ۔ سنبلہ :- دائرۃ البروج کا یہ چھٹا برج ہے جو خاکی اور مادہ ہے ۔ ایام ہفتہ میں یوم چہارشنبہ (بدھ) اور سیارگان میں ستارہ عطارد سے واسطہ رکھتا ہے لہذا ہر بدھ کے روز آفتاب نکلتے وقت اس کی ساعت شروع ہو کر ایک گھنٹہ تک قائم رہتی ہے چونکہ یہ ستارہ مختلف المزاج ہے یعنی اچھے ستاروں کا ساتھی بن کر اچھے اثرات مرتب کرتا ہے اور ناقص ستاروں کی رفاقت میں خراب اثرات کو ظاہر کرتا ہے ۔ لہذا کسی کام کا آغاز کرتے وقت ستاروں سے اس کی ہمراہی پر خاص توجہ رکھنی چاہیئے ۔ میزان :- اسے ترازو بھی کہتے ہیں یہ ساتواں برج ہے جو بادی اور نر ہے ایام ہفتہ میں سے جمعہ کے دن سے اور سیارگان میں ستارۂ زہرہ سے متعلق ہے اس ستارے کی ساعت جمعہ کے دن بروقت طلوع آفتاب شروع ہو کر ایک گھنٹہ تک قائم رہتی ہے لہذا تعویذات بادی جب کہ زہرہ برج میزان میں ہوں اگر کار خیر کیلئے تحریر کئے جائیں تو بہترین اثرات کے مالک ہوتے ہیں ۔ عقرب :- یہ آٹھواں برج جو آبی اور مادہ ہے ستارہ مریخ اور ایام ہفتہ میں یوم سہ شنبہ یعنی منگل کے دن سے منسوب ہے چونکہ ستارہ مذکورہ نحس مطلق بتلایا گیا ہے لہذا عاملین اس ستارے کی ساعت میں اسباب شر کے مطلق کام لیتے ہیں اس ستارے کی ساعت اوّل منگل کے دن طلوع آفتاب کے وقت سے ایک گھنٹہ تک رہتی ہے لہذا اسکی ساعت میں آبی تعویذات لکھے جاتے ہیں ۔ قوس :- یہ نواں برج ہے جو آتشی اور نر ہے ستارہ مشتری اور یوم پنجشنبہ یعنی جمعرات سے منسوب ہے ۔ اس ستارے کی ساعت اوّل مخصوص جمعرات کے دن طلوع آفتاب کے وقت سے شروع ہو کہ ایک گھنٹہ تک قائم رہتی ۔ یہ ستارہ خاصیت میں سعد اکبر یعنی بہت ہی نیک اور مبارک ستارہ ہے ۔

اس لئے ہیں عاملین اسباب خیر سے کام لیتے ہیں اور برج مذکورہ کا لحاظ رکھتے ہوئے تعویذات آتشی تحریر کرتے ہیں۔ جدی: یہ دائرۃ البروج کا دسواں برج ہے۔ جو خاکی اور مادہ ہے ایام ہفتہ میں یوم شنبہ (سینچر) اور ستاروں میں زحل سے متعلق ہے ستارہ مذکورہ نحس بتایا گیا ہے اس لئے عاملین شر میں کام لیتے ہیں اور تعویذات وغیرہ خاکی اصول سے لکھے جاتے ہیں۔ دلو: یہ گیارھواں برج ہے جو بادی اور نر ہے ایام ہفتہ میں یوم سینچر اور ستاروں میں زحل سے متعلق ہے۔ بقیہ کوائف برج جدی میں دیکھئے۔ برج حوت: یہ دائرۃ البروج کا بارھواں اور آخری برج ہے جو آبی اور مادہ ہے ایام ہفتہ میں جمعرات کے دن سے اور سیارگان میں ستارہ مشتری سے وابستہ ہے اس ستارے کی ساعت اوّل جیسا کہ بیان کیا جا چکا ہے جمعرات کے دن وقت طلوع آفتاب سے شروع ہو کر ایک گھنٹہ تک قائم رہتی ہے لہذا جمعرات کے دن جب عروج ماہ بھی ہو اس ستارے کی پہلی ساعت میں اسباب خیر کے امور انجام دیئے جاتے ہیں۔ ان بارہ برجوں کا دورہ آفتاب ایکسال میں پورا کر لیتا ہے اور پھر برج حوت سے نکل کر برج حمل میں داخل ہو کر نئے دورے کی تیاری شروع کر دیتا ہے۔

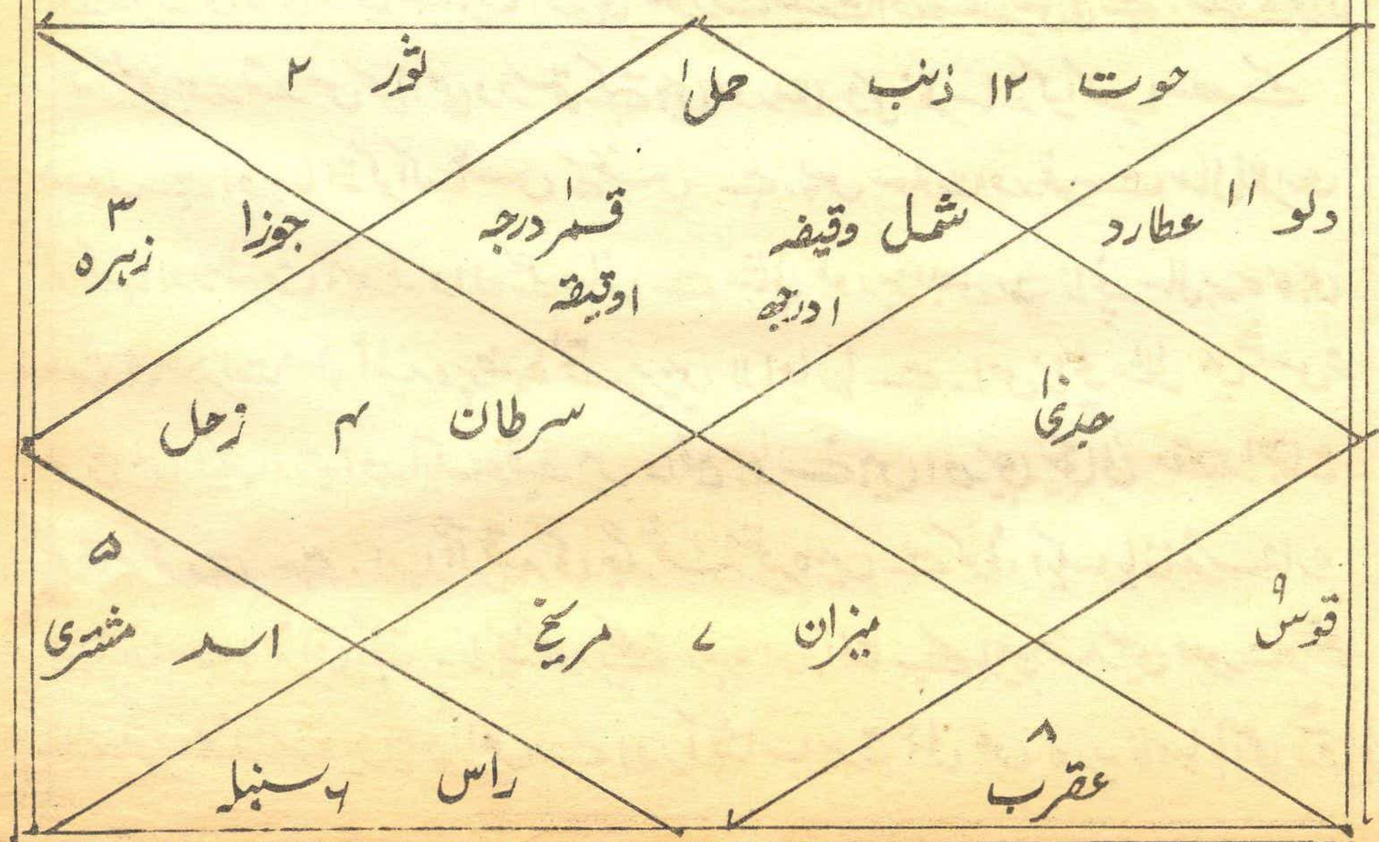
سنکرات:۔ معلوم ہونا چاہیئے کہ جب آفتاب دورہ کناں ایک برج سے دوسرے برج میں داخل ہوتا ہے تو اس مدتِ داخلہ کو سنکرات کہتے ہیں۔ بقیہ ہدائتیں سنکرات کے بابت ہماری اور دوسری عملیات کی کتابوں سے معلوم کیجئے۔

نظرات کواکب و خمسہ متحیرہ اس مقام پر یہ ضروری سمجھا گیا کہ شائقین پر خمسہ متحیرہ کی نقاب کشائی کر دی جائے لہذا معلوم ہونا چاہیئے کہ آفتاب اور ماہتاب کو چھوڑ کر بقیہ پانچ ستارے مشتری۔ زہرہ۔ عطارد۔ مریخ اور زحل کو خمسہ متحیرہ کہتے ہیں اور سبب خمسۂ متحیرہ کہنے کا یہ ہے کہ یہ ستارے آفتاب کے کبھی آگے ہوتے ہیں اور کبھی پیچھے اور کبھی اپنے مقام پر واپس لوٹ آتے ہیں۔ یہ اوصاف علاوہ ان کے اور ستاروں میں نہیں ہیں۔ اب نظرات کواکب کے سلسلے میں سال کا ایک مثالی زائچہ کھینچتے ہوئے دوستی و دشمنی مابین سیارگان، اجتماع و احتراق وغیرہ پر کافی روشنی ڈالتے ہوئے حاصل۔

سیر معلومات فراہم کر رہے ہیں۔ اگر اس عنوان کو توجہ کے ساتھ ذہن نشین کیا گیا تو معلومات
میں کافی اضافہ کا سبب بنے گا اور جو بہر صورت فائدہ رساں ہے لہذا پوشیدہ نہ رہے کہ
کہ جب دو سیارے ایک برج میں ایک درجہ اور ایک دقیقہ پر ہوں تو اسے قران اور مقارنہ
کہتے ہیں اور اگر یہی صورت آفتاب اور ماہتاب میں واقع ہو تو اسے اجتماع کہتے ہیں۔
اور آفتاب اور خمسہ متحیرہ یعنی زحل۔ مشتری۔ مریخ زہرہ اور عطارد ان پانچوں ستاروں
میں سے کوئی ایک ستارہ سے یا پھر زیادہ سے یہی صورت پیدا ہو تو اسے احتراق کہتے ہیں
اور اگر چاند میں اور خمسہ متحیرہ میں اتفاق ہو یا خمسہ متحیرہ کے آپس میں یہی صورت واقع ہو۔
تو اسے بھی قران اور مقارنہ کہتے ہیں۔ اور جب دو ستاروں کے درمیان دو برج کی دوری ہو
تو اسے تسدیس کہتے ہیں۔ اور اگر بیچ میں دو ستاروں کے تین برجوں کی دوری ہو تو اسے
تربیع کہتے ہیں اور اگر دو ستارے کے درمیان چار بروج کی دوری ہو تو اسے تثلیث کہیں گے
اور اگر دو ستاروں کے مابین دوری چھ برجوں کی ہو تو اسے مقابلہ کہیں گے۔ اور مقابلہ
نیرین کو استقبال کہیں گے۔

اب مزید معلوم ہونا چاہیئے کہ نظر تربیع ومقابلہ کو عاملانِ نجوم نحس گردانتے ہیں۔
جب ایسی صورت آڑے آ رہی ہو کسی کار جدید کی ابتداء نہ کرے۔ مقابلہ۔ پوری دشمنی
ور تربیع کو آدھی دشمنی کہتے ہیں اور یہی صورت تثلیث اور تسدیس کی ہے۔ تثلیث پوری
دشمنی اور تسدس کو آدھی دوستی کہتے ہیں اور مقارنہ کی نظر ساتھ کواکب سعد کے
سعد ہے اور ساتھ کواکب نحس کے نحس ہے۔ پس سعادت اور نحوست سال نظرات
کواکب اور شرف ہبوط وان کے وبال سے مثالی طور پر بصورت زائچہ سال برے کا ہی
مبتدی حضرات صفحہ آئندہ پر ضبط تحریر میں لایا جا رہا ہے۔ اس زائچہ مثالی میں شمس و
برج میں ایک درجہ اور ایک دقیقہ میں واقع ہوتے ہیں اور یہی یکجائی مقصد اجتماع
کو ظاہر کر رہی ہے۔ اب اگر قمر کی جگہ خمسہ متحیرہ میں سے کوئی ایک یا مانند ستارہ
ہوتا تو اسے احتراق کہتے۔ زائچہ کو دیکھئے زہرہ اور آفتاب کے مابین تسدیسی صورت واقع
ہے اس لئے کہ زہرہ برج جوزا میں ہے اور آفتاب برج حمل میں اور یہ فاصلہ باہمی دو

برج کی دوری کا ہے اور اگر آپ اِن بارہ خانوں پر نظر دوڑائیں گے تو گیارھویں خانے میں بھی آپ کو تسدیسی صورت نظر آئے گی اس لئے کہ گیارھویں گھر سے پہلے گھر تک دو برج بیچ میں ہیں یعنی گھر نمبر ۱۲ اور گھر نمبر ۱ پس درمیان میں عطارد اور شمس کی بھی تسدیسی نظر ہے ۔ اب زحل اور شمس کے حالات پر نظر دوڑائیں تو آپ پر یہ بات اچھی طرح واضح ہو جائے گی کہ زحل اور شمس میں نظر تربیع کی ہے ۔ اس لئے کہ زحل برج سرطان میں ہے اور شمس برج حمل میں اس لئے برج حمل سے برج سرطان تک کی دوری تین برجوں کی ہے اور دسویں گھر پر بھی نظر تربیع کی پڑتی ہے ۔ کیونکہ دسویں گھر سے پہلے گھر تک تین برج یعنی برج نمبر ۱۱ و ۱۲ ، اور پہلا واقع ہے اور بیچ میں مشتری اور شمس کے نظر تثلیث ہے کیونکہ مشتری برج اسد میں ہے اور اسد سے حمل تک چار برج درمیان میں ہیں اور نواں گھر بھی نظر تثلیث کی رکھتا ہے کہ اسمیں بھی چار برج یعنی دسواں ، گیارھواں ، بارھواں اور پہلا اور بیچ میں مریخ اور شمس کی نظر مقابلہ ہے ۔ کیوں کہ مریخ برج میزان میں ہے اور میزان سے حمل تک چھ برج کا فاصلہ ہے یعنی سنبلہ ، اسد ، سرطان ، جوزا ، ثور ، اور حمل اور سیدھی طرف سے بھی بروج نمبر ۸ ، ۹ ، ۱۰ ، ۱۱ ، ۱۲ - اور پہلا برج علیٰ ہذا القیاس سال کا مثالی زائچہ ملاحظہ فرمایئے ۔



تذکرہ شرف و ہبوط کواکب

مبتدی حضرات کو معلوم ہونا چاہیئے کہ شمس کا اصلی گھر برج اسد ہے اور قمر کا برج سرطان اور زحل کے اصلی گھر برج جدی اور برج دلو اور مشتری کا اصلی گھر برج قوس اور برج حوت ہے اور مریخ کا اصلی گھر برج حمل اور برج عقرب ہے اور زہرہ کا اصلی گھر برج ثور اور برج میزان ہے اور عطارد کا اصلی گھر برج سنبلہ اور برج جوزا ہے۔ اس سلسلے میں یہاں پر اس نکتہ کو یاد رکھنا بہت ضروری ہے کہ سیارگان کے بروج اصلی ہر ایک کواکب سبعہ کا برج وبال ہے اور اسی طرح جس برج میں شرف کواکب ہوگا تو اس برج کے مقابل کا برج خانۂ ہبوط سیارگان ہے اور اگر زائچہ متعلقہ میں کواکب خانۂ شرف میں ہوں تو نتیجہ خیر و سعادت برآمد ہوگا اور اگر کواکب متعلقہ ہبوط کی منزل میں ہوں تو نتیجہ نحوست و ناکامی کی صورت میں برآمد ہوگا مزید آسانی کیلئے ذیل کا دائرہ ملاحظہ فرمایئے۔

اسمائے سیارگان	شمس	قمر	زحل	مشتری	مریخ	زہرہ	عطارد
سیارگان کے اصلی خانے	اسد	سرطان	دلو جدی	قوس حوت	حمل عقرب	ثور میزان	سنبلہ جوزا
وبال کا گھر	دلو	جدی	اسد سرطان	جوزا سنبلہ	ثور میزان	حمل عقرب	قوس حوت
خانۂ شرف	حمل	ثور	میزان	سرطان	جدی	حوت	سنبلہ
خانۂ ہبوط	میزان	عقرب	حمل	جدی	سرطان	سنبلہ	حوت

طریقہ دریافتگی طالع وقت

اگر دریافتگی طالع وقت مقصود ہو تو سب سے پہلے اس امر کو دریافت کرے کہ آفتاب کا قیام کس برج میں ہے اور کتنے درجے اس برج کے اس نے طے کئے ہیں اور دن سے کس قدر وقت یعنی کتنے طاس یا کتنے پاس گذرے ہیں معلوم ہونا چاہیئے۔ کہ ہندی زبان میں طاس کو گھڑی اور پاس کو پہر کہتے ہیں۔ پس اس برج سے طاسوں کو قسمت کریں۔

کہ جس برج میں اس وقت آفتاب ہے چنانچہ بعد تقسیم جس برج پر آخری طاس ہوگا۔ وہی وقت طالع ہوگا۔ مثال سے طاسوں کا تذکرہ اس طرح پر ہے کہ برج حمل اور برج حوت کے تین طاس طالع وقت کے ہوتے ہیں اور برج ثور اور برج دلو ہر ایک چار طاس، برج جوزا اور برج جدی ہر ایک پانچ طاس اور باقی چھ برجوں کے چھ چھ طاس طالع کے ہوتے ہیں۔ اب آج دریافتگی سے یہ بات علم میں آئی کہ آفتاب اس وقت برج سرطان میں تحویل کر چکا ہے تو اس روز دوپہر کے وقت کون سا برج طالع وقت ہوگا لہذا تحقیق سے معلوم ہوا کہ اس روز پہلا پہر نو طاس اور دوسرا آٹھ طاس کا ہے پس دوپہر کے وقت سب سترہ طاس ہوتے ہیں اب انہیں اس طرح تقسیم کیا گیا کہ چھ طاس برج سرطان، چھ برج اسد اور چھ برج سنبلہ جملہ اٹھارہ طاس ہوئے سترہ وضع کیا ایک باقی رہا تو اس طاس کے باقی رہنے تک طالع وقت برج سنبلہ رہے گا بعدہ برج میزان ہوجائیگا علیٰ ہذا القیاس

استخراج شمس کا ایک جفری طریقہ

یہ طریقہ استخراج آفتاب درباره دریافتگی طالع وقت سائنین جفر کی کئی کتابوں میں نظر سے گزرا اور جس کو میں اپنی تالیفات میں لا بھی چکا ہوں اس کتاب کی زینت اس لئے کر رہا ہوں کہ بیشمار خطوط اس تقاضے کے ساتھ مجھے موصول ہوئے کروہ خاص خاص باتیں جن سے واقف ہونا ایک ناواقف کیلئے ضروری ہے اس کتاب کے آخری حصہ میں سپرد قلم کروں لہذا انہیں باتوں کو مدِنظر رکھتے ہوئے کچھ صفحات کے اضافہ کے ساتھ ان ضروری امورات کو سپرد قلم کر رہا ہوں اس سلسلہ میں ابجد قمری سے آگاہی ناواقفین کیلئے ضروری ہے جو یہ ہیں

ا	ب	ج	د	ہ	و	ز	ح	ط	ی	ک	ل	م
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۲۰	۳۰	۴۰
ن	س	ع	ف	ص	ق	ر	ش	ت	ث	خ	ذ	
۵۰	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	

ض	ظ	غ
۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

مثلاً شیان علم کو یہ بات اچھی طرح ذہن نشین کرلینی چاہیے کہ آفتاب ہی کی رفتار اور اس کی تحویلات درج بروج سے وہ اوقات معلوم کئے جاتے ہیں جو ہر ایک کام کیلئے طالع قرار دیئے جاتے ہیں لہذا جب کوئی کام کرنا متصور ہو اور دریافتگی طالع کیضرورت پیش آئے تو پہلے آفتاب پر نظر ڈالے کہ وہ اس وقت کس برج میں کتنے درجہ اور کتنے دقیقہ پر ہے تو اس کیلئے آپ کو حسب ذیل یونانی طریقہ جو انتہائی آسان ہے اپنانا پڑے گا جسکا فائدہ استخراج و مثال حسب ذیل ہے

مثال۔ قاسم نے ناصر سے سوال کیا کہ آج آفتاب کس برج میں کتنے درجے پر ہے چنانچہ اس سوال کے پیش نظر ناصر نے جب مہینے و تاریخ پر نظر ڈالی تو وہ انگریزی مہینے اگست کی پانچ تاریخ تھی۔ چنانچہ اس نے قاعدے کی رو سے حسب ذیل آیام حاصل کئے

	ایام موصلہ		(تفصیل اعداد منقسمہ)	
جنوری		۳۱ دن		
فروری	″	۲۸ دن	برج جدی کو دیا گیا	۲۹ دن
مارچ	″	۳۱ دن	″ دلو کو دیا گیا	۳۰ دن
اپریل	″	۳۰ دن	″ حوت کو دیا گیا	۳۰ دن
مئی	″	۳۱ دن	″ حمل کو دیا گیا	۳۱ دن
جون	″	۳۰ دن	″ ثور کو دیا گیا	۳۱ دن
جولائی	″	۳۱ دن	″ جوزا کو دیا گیا	۳۲ دن
	میزان	۲۱۲ دن	″ سرطان کو دیا گیا	۳۱ دن
اگست		۵ دن	میزان	۲۱۴ ایام
موصولہ کل ایام		۲۱۷ دن	کل ایام	۲۲۷
اضافہ قانونی		۱۰ دن	تقسیم	۲۱۴
میزان کل		۲۲۷ دن	باقی	۱۳

ان ایام موصولہ ۲۲۷ دن کو جب قاعدہ اس طرح تقسیم کیا گیا۔ برج سرطان کے بعد نمبر برج اسد کا آتا ہے تو معلوم ہوا کہ آفتاب ۵ ر اگست کو برج

اسد میں ۱۳ درجے پر تھا۔ اور یہی وقت طالع تصور ہوتا ہے چنانچہ سعد ونحس کا لحاظ کرتے ہوئے اپنے کام کا آغاز کرے۔ چنانچہ ستاروں کے منزل زوال میں داخل ہونے اور ان سے آگاہ ہونے کا آسان طریقہ رہے کہ مثلاً ستارہ زہرہ کا خانہ شرف برج حوت ہے تو جب یہ ستارہ دورنا کرتے ہوئے برج سنبلہ میں جو برج حوت سے ساتویں خانہ پر ہے پہونچے گا تو اس وقت اس ستارے کے نیک اثرات اس وقت تک کیلئے زائل ہوجائیں گے جب تک کہ وہ اس خانہ میں مقیم رہے گا اور یہی کیفیت تمام سیارگان کی ہے کہ جب وہ اپنے خانہ شرف سے سفر کرتے ہوئے ساتویں خانہ میں پہونچیں گے تو اپنے نیک اثرات کو کھوتے ہوئے اس وقت تک کیلئے زوال پذیر ہوجائیں گے جب تک کہ وہ اس خانے میں مقیم رہیں گے لہذا جب سیارگان زوال پذیر ہوں تو اس وقت کسی کام کی ابتداء نہ کرنی چاہیئے

بخوراتِ سیارگان

اس امر کو کبھی فراموش نہ کرنا چاہیئے کہ ستاروں سے بخورات کا تعلق صرف واجبی ہے لہذا اس غلط خیال کو دل سے نکال دیجئے اور دل میں اس اعتقاد کو پختہ کر لیجئے کہ ستاروں کے حق میں بخورات جزو لازم ہیں جب روحانیات سے کام لینے کی ضرورت پیش آئے تو ستاروں کا استخراج کرنے کے بعد ان کے مزاج کے مطابق بخورات کو یقینی طور پر روشن کرنا چاہیئے تاکہ اس سے بہتر نتائج پیدا ہوسکیں اس لئے کہ کوئی ستیارہ ایسا نہیں ہے جو موکلات سے وابستگی نہ رکھتا ہو فی زمانہ یہ دیکھنے میں آیا ہے کہ صاحبان ضرورت اشیاء بخور کے گراں ہوجانے کی وجہ سے بخور کے سلگانے میں بخل سے کام لیتے ہیں جس سے نتیجہ خاطر خواہ برآمد نہیں ہوتا اور علم وعمل مفت میں بدنام ہوتا ہے۔ ذیل میں ستاروں کے بخورات تحریر کئے جا رہے ہیں ان کے روشن کرنے میں فراخدلی سے کام لیجئے اور بہتر نتیجہ برآمد کیجئے۔

بخورات زحل سیاہ دانہ۔ سیاہ مرچ۔ قند سیاہ۔ راک۔ گوگل۔ اسپند

بخورات مریخ دار چینی۔ مرچ سرخ۔ قرنفل۔ لوبان۔ سیندور۔ جوز۔ گوگرو۔ افیون۔ رومی مصطگی۔ عود۔

بخورات شمس:۔ سندل سفید۔ صندل سرخ۔ جوز۔ عنبر عطر

اگر۔ زعفران۔ سیندور۔ شکر۔ ہلدی وغیرہ۔

بخوراتِ زہرہ:۔ مشک۔ عطر سہاگ۔ اگر۔ جوز۔ شکر۔ پھول خوشبودار۔ لوبان۔ عود۔ شنگرف۔ زعفران۔ دانہ خشخاش وغیرہ۔

بخورات عطارد:۔ عنبر۔ لوبان۔ تج۔ عود۔ کشنیز۔ قسور۔ الکندر۔ جنبلی کی جڑ۔ گوگل اور بادام وغیرہ۔

بخوراتِ مشتری:۔ عطر۔ عنبر۔ مشک۔ زعفران زرد۔ صندلِ سرخ۔ صندل زرد اگر۔ لوبان۔ حب الفار اور شکر وغیرہ۔

بخورات قمر:۔ لوبان۔ عود۔ کافور۔ عطر گلاب۔ حب الفار وغیرہ۔

ستارے اور ساعات

شائقین کے اصرار مزید اور رسالہ کی ضخامت کو دیکھتے ہوئے ان تمام ابتدائی معلومات کو جن کا روحانیات سے خاص تعلق ہے اس کتاب میں بھی یکجا کرنے کی کوشش کیگئی ہے تاکہ متلاشیان کو دوسری کتابوں کی ورق گردانی نہ کرنا پڑے۔ لہٰذا معلوم ہونا چاہیئے کہ اس عنوان کے تحت جو معلومات بہم پہونچائی جا رہی ہیں وہ اس محل کا ستون اوّل ہیں چنانچہ جب ساعات دلومیہ کے دریافت کرنے کی ضرورت پیش آئے تو سب سے پہلے طالب کو دن اور رات کے مابین تفاوت پر نظر ڈالنی چاہیئے پھر جیسی بھی صورت ہو اس کے تحت دن کی ساعات کو معہ گھنٹہ منٹ اور سکینڈ از طلوع آفتاب تا غروب آفتاب شمار کرے اور اس کو بارہ ۱۲ سے تقسیم کردے پھر جدول ہائے متعلقہ پر نظر ڈالے فی ستارہ دقفہ ساعت برآمدہ کی کیفیت سے طالب آگاہ ہو جائے گا اور یہی طریقہ از غروب آفتاب تا طلوع آفتاب شب کی ساعتوں کے دریافت کرنے کا ہے۔ دن و رات کی کمی بیشی پر اس طریقہ سے عمل کرنے سے کوئی اثر نہ پڑے گا۔ یہ مندرجہ ذیل جدولیں جو آپ کے زیر نظر ہیں دن اور رات کی برابری کی بنیاد پر مرتب کی گئی ہیں، یہاں یہ بات ذہن میں محفوظ رہے کہ جب دن بڑا ہوگا اور راتیں چھوٹی ہوں گی تو دن کی ساعتیں زیادہ اور رات کی ساعتیں کم ہونگی اور اگر رات بڑی اور دن چھوٹا ہو تو رات کی ساعتیں زیادہ اور دن کی ساعتیں کم ہونگی۔

نقشہ ساعات (حصہ اوّل)

دن

ایام	پہلا گھنٹہ	دوسرا گھنٹہ	تیسرا گھنٹہ	چوتھا گھنٹہ	پانچواں گھنٹہ	چھٹا گھنٹہ
جمعرات	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر
جمعہ	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ
ہفتہ	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد
اتوار	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری
پیر	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ
منگل	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل
بدھ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس

نقشہ ساعات حصہ ثانی (دن)

ایام	ساتواں گھنٹہ	آٹھواں گھنٹہ	نواں گھنٹہ	دسواں گھنٹہ	گیارھواں گھنٹہ	بارھواں گھنٹہ
جمعرات	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد
جمعہ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری
ہفتہ	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ
اتوار	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل
پیر	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس
منگل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر
بدھ	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ

دائرۂ اوّل میں آفتاب کا وقت طلوع ۶ بجے صبح قرار دے کر ۱۲ بجے دن تک کی ساعتیں تحریر کی گئی ہیں اور دائرہ ثانی میں ایک بجے دن سے ۶ بجے شام تک کی ساعتوں کا تذکرہ

ضبط تحریر میں لایا گیا ہے اسی طرح مندرجہ ذیل دوائر میں از ۶ بجے شام تا ۱۲ بجے رات و ایک بجے رات تا ۶ بجے صبح وقت طلوع آفتاب کی ساعتیں دکھلائی گئی ہیں۔ ملاحظ فرمایئے۔

نقشہ ساعات حصہ ثالث

(رات)

ایام	پہلا گھنٹہ	دوسرا گھنٹہ	تیسرا گھنٹہ	چوتھا گھنٹہ	پانچواں گھنٹہ	چھٹا گھنٹہ
جمعرات	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری
جمعہ	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ
ہفتہ	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل
اتوار	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس
پیر	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر
منگل	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ
بدھ	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد

نقشہ ساعات شب حصہ رابع)

ایام	۷ واں گھنٹہ	۸ واں گھنٹہ	۹ واں گھنٹہ	۱۰ واں گھنٹہ	۱۱ واں گھنٹہ	۱۲ واں گھنٹہ
جمعرات	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل
جمعہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس
ہفتہ	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد	قمر
اتوار	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری	مریخ
پیر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ	عطارد
منگل	شمس	زہرہ	عطارد	قمر	زحل	مشتری
بدھ	قمر	زحل	مشتری	مریخ	شمس	زہرہ

ایام ہفتہ ماہ اور ستارے

اس منزل پر ہم ان دنوں اور مہینوں کا جن سے ستارے متمسک ہیں مع ان کا می بروج کے جن کے وہ حاکم ہیں تذکرہ سپرد قلم کر رہے ہیں تاکہ ہر صاحب ضرورت اپنے مقاصد کیلئے دن ۔ بروج ۔ مہینے اور ستاروں کا انتخاب بہ آسانی کر سکے لہذا معلوم ہونا چاہیئے کہ پہلا برج دائرۃ البروج کا برج حمل ہے، حاکم اس برج کا ستارہ مریخ ہے جس کو کوتوال فلک بھی کہتے ہیں مہینوں میں ماہ محرم اور دنوں میں منگل کے دن سے وابستہ ہے خاصیت نحس اصغر کی رکھتا ہے ۔؛ برج ثور ۔ جس کا حاکم ستارہ زہرہ ہے مہینوں میں ماہ صفر اور دنوں میں یوم جمعہ سے جس کو آدینہ بھی کہتے ہیں متمسک ہے جس کو مر اس طالع سے تعلق رکھنے والے حضرات امور خیر میں جمعہ کے دن اور صفر کے مہینے میں اپنے نے روحانی طریقہ سے استعمال کر کے فائدہ حاصل کر سکتے ہیں ؛ تیسرا برج جوزا ہے جو ستارہ ستارہ عطارد کے زیر اثر ہے، دنوں میں یوم چہار شنبہ یعنی بدھ اور مہینوں میں ماہ ربیع الاول سے متعلق ہے ایسے لوگوں کو چاہیئے کہ وہ اپنے ہر کام کیلئے اسی دن اور اسی مہینے کا انتخاب کریں ؛ برج سرطان زیر اثر ستارہ قمر اور دنوں میں یوم دوشنبہ مہینوں میں ربیع الثانی سے متعلق ہے ؛ برج اسد پر شمس کی کی حاکمیت ہے جو دنوں میں اتوار اور مہینوں میں جمادی الاول سے متعلق ہے ؛ برج سنبلہ پر ستارہ عطارد حاکم ہے ایام ہفتہ میں بدھ اور مہینوں میں جمادی الثانی سے متعلق ہے ایسے طالع والے حضرات ان ایام وغیرہ کو اپنا رہبر بنا کر فائدہ حاصل کر سکتے ہیں بقیہ کو الگ پچھلے اوراق میں ملاحظہ فرمایئے

نحس تواریخ طالع

واضح ہو کہ جہاں اور قواعد و ضوالط بابت امر تبی نقوش یا عمل خوانی وغیرہ کی پابندی عامل پر واجب و لازم آتی ہے وہاں وہ طالع جات کے لحاظ سے ان تواریخ کا بھی پابند ہے کہ جس میں اس کو عمل خیر کے نہ کرنے اور شر کے کرنے کی ہدایت عاملین نے کھلے الفاظ میں فرمائی ہے لہذا ذیل میں وہ تاریخیں لکھی جا رہی ہیں جو ان طالع والوں کیلئے عمل خیر کے انجام یہی ہیں

رکاوٹ کا سبب بن رہی ہیں اور امور شر کی انجام دہی کی اجازت دیتی ہیں یعنی اگر کسی

کا طالع برج حمل ہے تو اس کو .... ۶ - ۱۱ - ۲۰ - ۲۹ تاریخیں -

اور اگر برج ثور " " " " .... ۴ - ۹ - ۲۴ - ۲۵ - ۱۸ تاریخیں

اور اگر برج جوزا " " " " .... ۴ - ۱۳ - ۱۷ - ۲۸ - ۳۰ تاریخیں

اور اگر برج سرطان " " " " .... ۸ - ۱۸ - ۲۰ - ۲۸ تاریخیں

اور اگر برج اسد " " .... ۵ - ۶ - ۱۷ - ۲۲ - ۲۷ تاریخیں ۔

اور اگر برج سنبلہ " " " .... ۶ - ۱۳ - ۱۷ - ۲۲ تاریخیں ۔

اور اگر برج میزان " " " " .... ۱۳ - ۲۲ - ۲۳ - ۲۸ تاریخیں

اور اگر برج عقرب " " " " .... ۹ - ۱۳ - ۲۴ - ۲۸ تاریخیں

اور اگر برج قوس " " " .... ۴ - ۹ - ۱۳ - ۱۹ تاریخیں

اور اگر برج جدی " " " .... ۱۷ - ۲۳ - ۲۴ - ۲۵ تاریخیں ۔

اور اگر برج دلو " " " .... ۱۲ - ۱۷ - ۲۳ - ۳۰ تاریخیں ۔

اور اگر برج حوت " " " .... ۱۳ - ۲۴ - ۲۹ ...... تاریخیں ہر امور خیر کی انجام دہی کیلئے نحس قرار دی گئی ہیں، ہاں امورات شر میں بہترین نتائج برآمد ہوتے ہیں ۔

عمل اور تعین یوم واوقات

عامل کیلئے یہ بھی ضروری ہے کہ وہ خواندگی عمل یا تحریر نقوش کے سلسلے میں ایام ہفتہ کا ضرور لحاظ رکھے ورنہ اس کی ہر محنت رائیگاں جائے گی لہذا ایام واوقات کار کی تفصیل حسب ذیل ہے ۔

پیر :- یوم حکومت قمر :- وسعت رزق - تساخیر - شفائے امراض کیلئے عمل خوانی کرے یا نقوش لکھے اور قمر کے بخورات روشن کرے ۔

منگل :- یوم حکومت مریخ :- بغض، عداوت ولقاق کے لئے عمل کرے یا نقوش لکھے اور مریخ کے بخورات روشن کرے ۔

بدھ :- یوم حکومت عطارد :- زبان بندی ۔ تسخیر حکام ۔ ترقی مراتب کے لئے

عمل کرے یا نقوش لکھے اور عطارد کے بخورات روشن کرے۔

جمعرات:۔ یوم حکومت مشتری:۔ ترقی دولت۔ توسیع رزق۔ استقرار حمل کیلئے عمل کرے یا نقوش لکھے اور مشتری کے بخورات روشن کرے۔

جمعہ:۔ عمل خوانی۔ تعویذات محبت۔ یہ دن ستارہ زہرہ کے زیر اثر ہے لہذا زہرہ کے بخورات روشن کئے جائیں۔

ہفتہ:۔ یوم حکومت زحل:۔ ہلاکی و تباہ کاری دشمن۔ زبان بندی حاسدین وغیرہ کے بابت عمل خوانی کی جائے۔ یا تعویذات لکھے جائیں اور زحل کے بخورات روشن کئے جائیں

اتوار:۔ یوم حکومت شمس:۔ ترقی مدارج۔ توسیع رزق۔ فراوانی دولت۔ واپسی مفروران۔ تسخیر حکام وغیرہ کے لئے عمل خوانی کی جائے اور بخورات شمس روشن کئے جائیں

ہدایات مرتبی تعویذات

ناظرین و شائقین علم روحانیات کیلئے یہ عنوان ایک گرانقدر اور مفید نسخہ کی حیثیت رکھتا ہے ان ہدایات پر مبتدی حضرات کا عمل رہا تو وہ خود نقصان نہ اٹھاتے ہوئے دوسروں کو فائدہ پہونچاتے ہیں انشاءاللہ تعالیٰ پیچھے نہ رہیں گے چنانچہ جب تعویذ لکھنے کی نوبت آئے تو دعا کو ان ساعات میں ستاروں کے اُن اغراض کے ماتحت بنائے جن کا تذکرہ مندرجہ بالا عنوان متعلق صفحہ ۱۵ میں کیا جا چکا ہے عمدہ اوقات تعویذات لکھنے کے یہ ہیں کہ وقت صبح تعویذات محبت و ترقی رزق، وقت نیم چاشت تعویذات بیماری۔ وقت ظہر تعویذات عداوت۔ درمیان ظہر و عصر تعویذات زبان بندی وقت نماز عشاء تعویذات خواب بندی۔ اور شرائط مرتبی نقوش کے یہ ہیں کہ لکھنے والا تعویذ کا پاک و طاہر ہو اور تعویذ کو یاد منو ہو کر بعد لگانے خوشبو کے لکھے تعویذ لکھنے سے ۷۸۶ کہ عدد بسم اللہ الرحمن الرحیم کے ہیں لکھے اور نقش لکھنے سے پہلے یَا حَافِظُ۔ یَا حَفِیظُ۔ یَا رَقِیبُ۔ یَا وَکِیلُ پڑھ کر اپنی انگلیوں اور خود پر دم کر لے کہ انشاءاللہ تعالیٰ رجعت نہ ہو گی۔ درمیان میں کسی سے کلام نہ کرے۔ اور جب تعویذ لکھے تو اس امر کی احتیاط رکھے کہ سایہ عورت ناپاک غیر محرم کا نہ پڑے امور برائے خیر زوال ماہ میں لکھے۔ تعویذات حب حرام کیواسطے نہ کرے کہ گنہگا

ہو گا۔ جائیں ہاتھ میں لے داہنی ران پر کاغذ رکھے اگر محبت کا ہو تو کوئی شیریں چیز منھ میں ڈالے خیال مطلوب کا دل میں رکھے تعویذ کو مشک و زعفران سے پُر کرے اگر منظور ہو کہ مرد عورت سے دوستی کرے نام عورت کا پہلے لکھے اور اگر چاہے کہ عورت مرد سے محبت کرے نام مرد کا عورت کے نام سے پہلے لکھے۔ تعویذ دافع حود بیماری کا خوش و خرم لکھے۔ واسطے عداوت کے کاغذ بائیں ران پر رکھے پُر قسم ہاتھ میں لے اور پھر کوئی فرش یا تلخ چیز منھ میں رکھے۔ زوال ماہ میں لکھے سرکہ ملا کر اور رہنگ جلا کر لکھے تعویذ زبان بندی شنگرف سے پُر کرے۔ تیغ بندی اور پنجاب بندی سیاہی سے پُر کرے۔

طریقہ بھرنے نقوش

استادان کامگار رقمطراز ہیں کہ استخراج آیاتِ قرآنی اور اسماء وغیرہ بحساب الجبقری اس طرح سے کئے جاتے ہیں کہ جو لکھا جاتا ہے ان کے اعداد حاصل کرے یعنی حروف مکتوبی کے اعداد لے لے اور ملفوظی یعنی حروف مشدّد کے اعداد نہ لے جیسے حق برج ۔ (۱۰۰۸) مشدّد میں دو واؤ آئے اس لئے ایک کو چھوڑ دے بقیہ کے اعداد پندرہ حاصل ہوئے جسمیں سے ۱۲ عدد قانونی گرا دیئے ۳ بچے جس کے تین حصے ہوئے ایک کے عدد کو پہلے خانہ میں لیا پھر دوسرے خانہ کیلئے ایک عدد مزید اضافہ کر کے پہلے خانہ سے شطرنج کے پہلے گھوڑے کی چال پر دوسرے خانہ میں لکھا اور تیسرے خانہ میں جو اس گھوڑے سے دوسرے گھوڑے کی چال پر ہے ایک عدد اضافہ کر کے لکھا پھر چوتھا رخ، پانچواں فرزیں۔ چھٹا فرزیں ساتواں رخ۔ آٹھواں گھوڑا اور نواں اسپ۔ نقش پورا ہو گیا مثال ذیل چاروں عناصر دیکھئے ہیں۔

آتشی

۸	۱	۶
۳	۵	۷
۴	۹	۲

بادی

۲	۷	۶
۹	۵	۱
۴	۳	۸

آبی

۶	۷	۲
۱	۵	۹
۸	۳	۴

خاکی

۴	۹	۲
۳	۵	۷
۸	۱	۶

نقوش مثلث کی بھرنے کی مثال صفحہ نمبر ۱۵۹ میں دیجا چکی ہے اس نقش میں خانہ نمبر ۴ اور خانہ نمبر ۷ دو خانے کسور کے ہیں اگر ۲ کی کسر ہے تو خانہ نمبر ۴ میں، ایک عدد اضافہ کرکے لکھا جائے گا اور اگر بعد تقسیم ایک کی کسر باقی بچی ہے تو خانہ نمبر ۷ میں ایک عدد اضافہ کرکے لکھا جائے گا۔ اب نقوش مربع کی مثال اور اس کے کوائف ملاحظہ ہوں اس نقش میں ۱۶ خانے ہوتے ہیں عنصری لحاظ سے ہر عنصر کے حصے میں چار، چار خانے آتے ہیں۔ چار خانہ آتشی۔ چار آبی۔ چار بادی اور چار خاکی۔ اب نقش کسی آیہ یا اسماء کا بھرنا ہے تو اس کے اعداد مثلاً ۴۳ حاصل کیئے اس میں سے ۳۰ کم کر دیئے باقی بچا چار۔ چار سے تقسیم کیا ایکمرتبہ میں تقسیم پوری ہوگئی کسر کچھ نہ بچی نقش یوں مرتب کیا

مثال پہلی جسمیں بعد تقسیم کچھ نہیں بچا

۱	۱۴	۱۱	۸
۱۲	۷	۲	۱۳
۶	۹	۱۶	۳
۱۵	۴	۵	۱۰

دوسری مثال جس میں ۱ کسر رہی

۱	۱۵	۱۱	۸
۱۲	۷	۲	۱۴
۶	۹	۱۷	۳
۱۶	۴	۵	۱۰

تیسری مثال جس میں ۲ کسر بچی

۱	۱۵	۱۲	۸
۱۳	۷	۲	۱۴
۶	۱۰	۱۷	۳
۱۶	۴	۵	۱۱

چوتھی مثال جس میں ۳ کسر بچی

۱	۱۵	۱۲	۹
۱۳	۸	۲	۱۴
۷	۱۰	۱۷	۳
۱۶	۴	۶	۱۱

تمت بالخیر

رضی حسین عفی عنہ

طلب کیجیے کس کتاب کی آپ کو ضرورت ہے

نمبر	نام کتاب	قیمت	نمبر	نام کتاب	قیمت
۱	جواہر خمسہ اصلی	۱۵-۰	۳۳	گنجینۂ الفت	۲-۰
۲	کنز الحسین (اردو ترجمہ)	۸-۰	۳۴	اعمال قرآنی	۳-۰
۳	رموز جفر	۸-۰	۳۵	نقش سلیمانی اول	۲-۰
۴	مفتاح الجفر مجلد	۱۰-۰	۳۶	مجربات سلیمانی دوم	۲-۵۰
۵	مفتاح النجوم	۳-۰	۳۷	تعویذ سلیمانی سوم	۲-۵۰
۶	تسخیر کواکب	۵-۰	۳۸	بیاض سلیمانی چہارم	۲-۰
۷	حرز سلیمانی	۸-۰	۳۹	جدید مسمریزم	۲-۰
۸	اکسیر العملیات	۱۰-۰	۴۰	اندر جال	۲-۰
۹	تسخیر العملیات	۶-۰	۴۱	پامسٹری علم قیافہ	۲-۰
۱۰	اعجاز العملیات	۶-۰	۴۲	تردید سحر	۱-۵۰
۱۱	اسرار العملیات	۶-۰	۴۳	الحاجات	۱-۵۰
۱۲	طب روحانی	۴-۰	۴۴	عملیات محبت	۲-۰
۱۳	وظائف اولیاء	۳-۰	۴۵	خزانہ آیات نور	۲-۰
۱۴	عملیات اولیاء	۳-۰	۴۶	تنفیر سفلی	۲-۵۰
۱۵	آئینہ انگشتری	۷-۰	۴۷	نقش الحروف	۲-۰
۱۶	نقش سلیمانی مجلد	۹-۰	۴۸	خواب نامہ یوسفی	۲-۰
۱۷	عجائبات الو	۳-۰	۴۹	فالنامہ قرآنی	۲-۰
۱۸	تسخیر جنات	۲-۵۰	۵۰	فالنامہ سلیمانی کلاں	۸-۰
۱۹	تسخیر ہمزاد	۲-۰	۵۱	مصر کا جادو کلاں	۵-۰
۲۰	تسخیر دل	۲-۰	۵۲	تحفۃ العمل	۲-۰
۲۱	تسخیر القلوب	۲-۰	۵۳	قرار قلب	۳-۰
۲۲	اصطلاح العملیات	۲-۵۰	۵۴	ردِ مصیبت	۲-۰
۲۳	اسم اعظم	۱-۵۰	۵۵	قانون محبت المعروف کالا جادو	۴-۰
۲۴	تاثیر سلیمانی	۱-۵۰	۵۶	معلم الرمل	۵-۰
۲۵	عملیات ربانی	۲-۵۰	۵۷	گھر کا مداری	۰-۶۰
۲۶	نقش روحانی	۱-۵۰	۵۸	مصر کا جادو	۰-۶۰
۲۷	مہر سلیمانی	۱-۵۰	۵۹	ہمالہ کا جادو	۰-۶۰
۲۸	گوہر سلیمانی	۱-۷۵	۶۰	چین بنگال کا جادو	۰-۶۰
۲۹	نقوش محبت	۲-۰	۶۱	بنگال کا جادو	۰-۶۰
۳۰	طلسمات عجائب	۳-۰	۶۲	جادو کے کھیل	۰-۶۰
۳۱	اعجاز محمدی	۳-۰	۶۳	نقش معظم	۱-۵۰
۳۲	صوفیائے کرام کے وظائف	۳-۰	۶۴	گنجینۂ عملیات وظائف قادری	۷-۰

امین برادرس ناشران و تاجران کتب پوسٹ بکس نمبر ۱۴۵ آرام باغ روڈ کراچی